حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے ارشاد فرمایا 'جس شخص کو اللہ نے مال وزر عطا کیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو قیامت کے دن اس کا مال وزر گنجے سانپ کی شکل میں تبدیل کردیا جائے گا اور وہ سانپ اس کے گلے میں بطور طوق ڈالا جائے گا اور وہ سانپ اس کے جبڑے پکڑ کر کاٹے گا اور کہے گا: میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں'' (بخاری)
سانپ جب انتہائی زہریلا ہوجاتا ہے تو زہر کی شدت کی وجہ سے اس کے سر کے بال جھڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ گنجا ہوجاتا ہے۔

روزنامہ
ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAI RAABTA

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 73, Saturday- 14 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۷۳ ۞ ہفتہ، ۱۴؍مارچ ،۲۰۲۶، ۲۴؍رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴؍روپے، صفحات:۸

ایران کی راجدھانی تہران میں کئی مقامات پر دھماکے یومِ قدس کے موقع پر جمع بھیڑ میں مچی افراتفری

یومِ قدس کے موقع پر ایران، عراق، لبنان، پاکستان سمیت کئی ممالک میں فلسطین کی حمایت میں تقاریب کا انعقاد ہوتا ہے، تقاریر کی جاتی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ جب تہران میں دھماکہ ہوا تو ہزاروں لوگ جمع تھے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے 14 ویں دن ایران کی راجدھانی تہران کے 'آزادی اسکوائر' سمیت کئی مقامات پر زوردار دھماکے ہوئے۔ ایک ایرانی ٹیلی ویژن کے مطابق رمضان کے آخری جمعہ (یومِ قدس) کو ایران کی راجدھانی میں

امریکہ و اسرائیل کے خلاف مظاہرے ہو رہے تھے، جس میں 'اللہ اکبر' کے نعرے بلند کیے جا رہے تھے۔ 'آزادی اسکوائر' پر اس ریلی میں جمع بھیڑ اپنا احتجاج ظاہر کر رہی تھی، تبھی قریب میں ہی زوردار دھماکہ ہوا۔ اس سے افراتفری مچ گئی اور لوگ اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ایران کی سرکردہ قومی سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریزانی بھی اس بین الاقوامی یوم قدس ریلی میں شامل ہوئے تھے۔ یومِ قدس کے دوران عراق، ایران، لبنان، پاکستان سمیت کئی ممالک میں فلسطین کی حمایت میں تقاریب کا انعقاد ہوتا ہے اور تقاریر بھی ہوتی ہیں۔ تہران میں کئی مقامات پر احتجاجی مظاہرے ہو رہے تھے اور ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں دھماکے ہوئے۔ ان ریلیوں میں امریکہ و اسرائیل کے خلاف بھی نعرے بلند کیے جا رہے تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایران کے نومنتخب سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای بھی اس ریلی میں شریک ہونے والے تھے۔ خبر رساں ایجنسی 'ایسوسی ایٹیڈ پریس' کی رپورٹ کے مطابق دھماکہ سے عین قبل اسرائیل نے ایران پر حملے کی تنبیہ دی تھی۔ اسرائیل نے جمعہ کی نماز کے وقت تہران یونیورسٹی کے قریب ایئر اسٹرائیک کی دھمکی دی تھی، اور اس کے بعد یومِ قدس کی ریلیوں کے قریب دھماکوں نے ملک میں دہشت کے ساتھ ساتھ تشویش کے حالات بھی پیدا کردیے ہیں۔

کووڈ ویکسین کے مضر اثرات کیلئے

معاوضہ کی پالیسی بنانے حکومت کو سپریم کورٹ کا حکم

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے منگل کو مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ کووڈ (COVID.19) ویکسینیشن کے بعد سنگین ضمنی اثرات کیلئے غلطی کے بغیر معاوضہ فراہم کرنے کیلئے پالیسی بنائے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ ویکسینیشن کے بعد ضمنی اثرات کی نگرانی کا موجودہ نظام جاری رہے گا۔ فیصلہ سناتے ہوئے جسٹس ناتھ نے کہا کہ ویکسینیشن کے بعد سائنسی طور پر ہونے والے مضر اثرات کا جائزہ لینے کیلئے موجودہ نظام کو دیکھتے ہوئے عدالت کی طرف سے مقرر کردہ ایک الگ ماہر ادارہ کی ضرورت نہیں ہے۔ بنچ نے کہا کہ اسی طرح غلطی بتائے بغیر معاوضہ کی پالیسی وضع کرنا حکومت ہند یا کسی اور اتھارٹی کی طرف سے ذمہ داری یا غلطی کا اعتراف نہیں سمجھا جائے گا۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے مشاہدہ کیا کہ کووڈ- 19 وبائی مرض مصائب اور مشکلات کا دور تھا جیسا کہ پہلے کبھی نہیں تھا جس سے ملک بھر کے لاتعداد خاندانوں کو غم اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بنچ نے نوٹ کیا کہ کووڈ (COVID19) نے بہت سی زندگیوں کا دعویٰ کیا ہے اور بہت سے خاندانوں کو ناقابل بیان غم کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بنچ نے نوٹ کیا کہ آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت ایک رٹ پٹیشن ان نوجوانوں کے والدین نے دائر کی تھی جنہوں نے کووڈ (COVID-19) ویکسین حاصل کی تھی اور مبینہ طور پر اس کے بعد ان کی موت ہوگئی تھی۔ درخواست گزاروں کی نمائندگی وکیل ستیہ مترا نے کی۔ درخواست میں دیگر چیزوں کے علاوہ ایسی اموات کی تحقیقات کے لیے ایک آزاد ماہر میڈیکل بورڈ کے قیام، حفاظتی ٹیکوں کے بعد منفی واقعات کی جلد پتہ لگانے اور علاج کیلئے پروٹوکول کے قیام اور معاوضے کی مانگ کی گئی تھی۔ بنچ نے نوٹ کیا کہ بین الاقوامی پالیسیاں واضح طور پر یہ ظاہر کرتی ہیں کہ حکومتوں نے مخصوص معاوضے کے طریقۂ کار کے ذریعے ویکسین سے متعلق چوٹوں سے نمٹنے کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام ریلیف کے لیے ایک تیز اور درست راستہ فراہم کرتے ہیں، جس سے متاثرہ افراد کو اپنے دعوؤں کو نافذ کرنے کیلئے عمل سے گزرنے سے بچایا جاتا ہے۔ بنچ نے نوٹ کیا کہ اس کے برعکس ہندوستان میں فی الحال ویکسینیشن کے بعد منفی اثرات کا شکار ہونے والوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے یکساں یا منظم پالیسی نظام کا فقدان ہے۔ بنچ نے کہا کہ اس کمی کو ہلکے سے نہیں لیا جاسکتا، خاص طور پر جب ویکسینیشن پروگرام خود ریاست کے دائرہ اختیار اور اختیار کے تحت صحت عامہ کے اقدامات کے طور پر چلائے جاتے ہیں۔ بنچ کی جانب سے فیصلہ لکھنے والے جسٹس ناتھ نے کہا کہ یہ تشویش کووڈ (COVID-19) وبائی بیماری کے معاملے میں مزید بڑھ گئی ہے جہاں ویکسینیشن کو پہلے کبھی اجتماعی سماجی ضرورت کے طور پر نہیں دیکھا گیا تھا۔ جیکب پلیل کیس کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ اس عدالت نے ویکسینیشن کے بعد منفی واقعات کی نگرانی میں ریاست کی ذمہ داری پر زور دیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہمارے خیال میں، یہ ذمہ داری محض نگرانی تک محدود نہیں رہ سکتی بلکہ مذکورہ بالا بحث کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ویکسین سے متعلق چوٹوں سے متاثر ہونے والوں کو مناسب معاوضہ فراہم کرنے تک بھی توسیع کرنی چاہیے۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم ان درخواستوں پر جاری کیا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ 2021 میں کووڈ (COVID.19) ویکسین کی پہلی خوراک لینے کے بعد دو خواتین کی موت ہوگئی۔

اسلام کے قانون وراثت میں تبدیلی کا مطالبہ شرانگیزی: مسلم پرسنل لابورڈ

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ عدالت عظمیٰ میں ایک غیر معروف تنظیم نیا ناری فاؤنڈیشن کی جانب سے کئے گئے اس شرانگیز مطالبہ کو کہ اسلام کے قانون وراثت کو کالعدم قرار دیا جائے، اس لئے کہ وہ مسلم خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے کو غلط اور مذہبی آزادی کی آئینی دفعہ 25 کے منافی سمجھتا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ بمبئی ہائی کورٹ نے نارسوا یا ماپی کیس کے اپنے مشہور فیصلہ میں واضح طور پر کہا تھا کہ پرسنل لاز کو آئینی جانچ کے دائرے میں نہیں لایا جاسکتا۔ اسی طرح یہ کہنا کہ اسلام کا قانون وراثت لازمی مذہبی عمل نہیں ہے، شریعت کے عائلی قوانین کی مذہبی حیثیت سے لاعلمی کا مظہر ہے۔ اسلام کے عائلی قوانین براہ راست قرآن وسنت سے ماخوذ ہیں اور اس پر سختی سے عمل کرنا مسلمانوں کے لئے لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا کہ اسلام کے وراثتی قوانین میں مسلم خواتین کے ساتھ امتیاز برتا جاتا ہے، دراصل قانون شریعت کی حکمت سے عدم واقفیت ہے۔

آبنائے ہرمز سے ۲؍ہندوستانی جہازوں کو گزرنے کی اجازت

جے شنکر اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی فون پر بات چیت کے بعد فیصلہ

نئی دہلی: ایران اور امریکہ۔اسرائیل جنگ کے سبب ہندوستان میں تیل کے بڑھتے بحران کے درمیان اچھی خبر آئی ہے۔ ایران نے 2 ہندوستانی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے بحفاظت گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ بحری جہاز چہارشنبہ کی رات اور جمعرات صبح کے درمیان گزر رہے ہیں۔ ہندوستان میں تیل کی بڑھتی ہوئی قلت کے درمیان یہ بڑی راحت کہی جارہی ہے کیونکہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے زیادہ تر بحری جہاز وہاں پھنسے ہوئے ہیں اور آمدورفت عملی طور پر بند ہوگئی ہے۔ ان دونوں جہازوں کے نکلنے سے ہندوستان میں تیل کی قلت کسی حد تک دور ہو جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان چہارشنبہ کو ٹیلی فونک بات چیت ہوئی تھی جس کے بعد تازہ پیشرفت سامنے آئی ہے۔ ہند۔ایران بات چیت کے بعد کم از کم 2 ہندوستانی ٹینکر (پشپک اور پرل) محفوظ طور سے آبنائے ہرمز سے گزر رہے ہیں۔ یہی وہ سمندری راستہ ہے جہاں بڑھتی ہوئی کشیدگی کی وجہ سے کئی بین الاقوامی جہازوں کی نقل وحرکت متاثر ہوئی ہے۔ یہ اجازت ہندوستان کیلئے اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ اس وقت اس علاقے سے گزرنے والے امریکہ، یورپ اور اسرائیل کے بحری جہازوں کو پابندیوں اور حملوں کے سنگین خطرات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران نے دو ہندوستانی بحری جہازوں (ہندوستانی جھنڈے والے) کو گزرنے کی اجازت دی۔ ایران نے واضح طور پر کہا ہے کہ آبنائے ہرمز پر اس کا کنٹرول ہے۔ آئی آر جی سی کے کمانڈر ریئر ایڈمرل علی رضا تنگسیری نے کہا کہ کوئی بھی جہاز جو آبنائے ہرمز سے گزرنا چاہتا ہے اسے ایران سے اجازت لینا ہوگی ورنہ حملے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ واضح رہے کہ ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا تیل درآمد کرنے والا ملک ہے اور اس کا زیادہ تر خام تیل مشرق وسطیٰ سے آتا ہے جو آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے۔

ایئر انڈیا کے بعد انڈیگو نے بھی بڑھادیا فیول سرچارج، آج سے مہنگی ہوجائے گی فلائٹ

مغربی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی کے سبب دنیا بھر میں خام تیل اور طیارہ ایندھن کی قیمتیں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔

گزشتہ دنوں ایئر انڈیا نے 'فیول سرچارج' بڑھانے کا اعلان کیا تھا، جس سے ٹکٹ مہنگی ہوگئی، اور اب ہندوستان کی سب سے بڑی ایئر لائن انڈیگو نے بھی گھریلو اور بین الاقوامی پروازوں پر 'فیول سرچارج' لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اضافہ 14 مارچ 2026 کی رات 01:12 بجے سے نافذ ہوگا۔ کمپنی نے یہ قدم ایندھن کی قیمتوں میں تیز اضافے کے باعث اٹھایا ہے، جو مغربی ایشیا میں جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی کی وجہ سے بڑھ گئی ہیں۔ مغربی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی اور ایران سے جڑے تنازعہ کے باعث دنیا بھر میں خام تیل اور ہوائی جہاز کے ایندھن کی قیمتیں تیزی سے بڑھ گئی ہیں۔ انٹرنیشنل ایئر ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن (آئی اے ٹی اے) کے 'جیٹ فیول مانیٹر' کے مطابق اس خطہ میں جیٹ فیول کی قیمتیں 85 فیصد سے زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ چونکہ اے ٹی ایف (ایویشن ٹربائن فیول) ایئر لائنز کے لیے سب سے بڑا آپریٹنگ خرچ ہوتا ہے، اس لیے اس کی قیمت بڑھنے کا براہ راست اثر ایئر لائنز کی لاگت پر پڑتا ہے۔ بہرحال، انڈیگو نے بتایا کہ نیا فیول چارج ہر سیکٹر (یعنی سفر کے حصہ) کے حساب سے لیا جائے گا اور یہ فاصلے کے مطابق مختلف ہوگا۔ جو جانکاری دی گئی ہے، اس کے مطابق فیول سرچارج کچھ اس طرح ہوگا: انڈیگو کا کہنا ہے کہ اگر ایندھن کی بڑھی ہوئی قیمتوں کا پورا اثر ٹکٹوں پر ڈال دیا جائے تو بنیادی کرایوں میں کافی اضافہ کرنا پڑے گا۔ فی الحال کمپنی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مسافروں پر اچانک زیادہ بوجھ نہ پڑے، اس لیے محدود فیول سرچارج ہی لگایا جائے۔ واضح رہے کہ انٹرگلوب ایویشن کی ایئر لائن انڈیگو کے بیڑے میں 400 سے زیادہ طیارے شامل ہیں۔ 2025 میں اس ایئر لائن نے تقریباً 12.4 کروڑ مسافروں کو سفر کرایا۔ یہ ایئر لائن اس وقت دنیا بھر میں 135 سے زیادہ مقامات کو جوڑتی ہے۔ کمپنی نے کہا ہے کہ وہ خام تیل کی قیمتوں پر نظر رکھے گی اور ضرورت پڑنے پر فیول سرچارج میں تبدیلی بھی کی جاسکتی ہے۔

فیول سرچارج کچھ اس طرح ہوگا

- گھریلو پروازیں اور ہندوستانی برصغیر 425 روپے۔
- مشرق وسطیٰ: 900 روپے۔
- جنوب مشرقی ایشیا اور چین: 1800 روپے۔
- افریقہ اور مغربی ایشیا: 1800 روپے۔
- یورپ: 2300 روپے۔

سبریمالا مندر سونا چوری معاملہ

کیرالہ ہائی کورٹ کا سی بی آئی جانچ کا حکم دینے سے انکار

کوچی: کیرالہ ہائی کورٹ نے سبریمالا مندر سے سونے کی چوری کے معاملے میں سی بی آئی جانچ کرانے کی درخواست پر فی الحال حکم دینے سے انکار کردیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ موجودہ جانچ ایک مجاز افسر کے ذریعے عدالتی نگرانی میں جاری ہے، اس لیے اس مرحلے پر جانچ کسی مرکزی ایجنسی کو منتقل کرنے کی ضرورت نظر نہیں آتی۔ یہ معاملہ اس وقت زیر سماعت آیا جب ایک درخواست گزار نے عدالت سے مطالبہ کیا کہ سبریمالا مندر سے سونا غائب ہونے کے معاملے کی جانچ مرکزی تفتیشی بیورو یعنی سی بی آئی سے کرائی جائے۔ درخواست گزار کا مؤقف تھا کہ معاملہ حساس نوعیت کا ہے اور اس کی غیر جانبدار جانچ کے لیے مرکزی ایجنسی کی ضرورت ہے۔ تاہم کیرالہ ہائی کورٹ کی دیوسوم بنچ نے سماعت کے دوران کہا کہ اس معاملے کی جانچ پہلے ہی ریاست کے ایک تجربہ کار اور قابل افسر کے ذریعے کی جارہی ہے، جسے ریاست کے بہترین جانچ افسران میں شمار کیا جاتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ جب جانچ پہلے سے عدالتی نگرانی میں ہورہی ہو تو محض شبہات یا عوامی بحث کی بنیاد پر اسے کسی دوسری ایجنسی کو منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ نچلی عدالت کی جانب سے ملزمان کو ضمانت دیتے وقت کی گئی بعض مشاہداتی باتوں کو بنیاد بنا کر جانچ کو کسی دوسری ایجنسی کے حوالے کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ بنچ کے مطابق ایسی رائے یا تبصرے خود بخود اس بات کا جواز فراہم نہیں کرتے کہ جاری جانچ میں عدالتی مداخلت کی جائے۔ ہائی کورٹ نے اپنے مشاہدے میں یہ بھی واضح کیا کہ عدالتیں کسی بھی معاملے میں عوامی تاثر، قیاس آرائیوں یا سماجی بحث سے متاثر ہوکر فیصلے نہیں کرسکتیں۔ عدالت نے کہا کہ عدلیہ کو صرف ریکارڈ پر موجود شواہد اور جانچ کی حقیقی پیش رفت کو مدنظر رکھ کر ہی فیصلے کرنے چاہئیں۔ عدالت نے اس معاملے میں سی بی آئی جانچ کی درخواست پر ایک ہفتے بعد دوبارہ غور کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ اس دوران جاری جانچ کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ سبریمالا مندر سے جڑی اس سونے کی چوری نے حالیہ ہفتوں میں عوامی سطح پر خاصی توجہ حاصل کی ہے اور مختلف حلقوں کی جانب سے اس کی جانچ مرکزی ایجنسی سے کرانے کی مانگ بھی اٹھ رہی ہے۔

ہریانہ میں مسجد کو آگ لگا دی گئی، معتکف امام و دیگر افراد محفوظ

یہ واقعہ ۱۱؍مارچ کی رات کو پیش آیا جب نامعلوم شدت پسندوں نے مسجد کی کھڑکی توڑ کر اندر پٹرول ڈال کر آگ لگادی

چندی گڑھ: (ایجنسیز) ہریانہ کے ضلع پلول کے گاؤں ٹکری برہمن علاقہ میں ایک مسجد کو آگ لگانے کی ناپاک واشتعال انگیز کوشش کا سنسنی خیز واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ واقعہ 11 مارچ کی رات تقریباً 1.25 بجے پیش آیا جب نامعلوم شدت پسندوں نے مسجد کی کھڑکی توڑ کر اندر پٹرول ڈال کر آگ لگادی۔ اس وقت مسجد کے امام اور تین دیگر افراد رمضان کے آخری عشرے کی عبادت اعتکاف میں ہونے کی وجہ سے مسجد کے اندر سو رہے تھے۔ دی ابزرور پوسٹ کی اطلاع کے مطابق مسجد کے امام زبیر، اقبال، حنیف اور سہیل مسجد میں مقیم تھے۔ رات کے وقت اچانک انہیں دھواں اور گرمی محسوس ہوئی جس پر ان کی آنکھ کھل گئی۔ انہوں نے فوراً شور مچایا جس پر گاؤں کے دیگر لوگ موقع پر پہنچ گئے اور سب نے مل کر آگ پر قابو پالیا۔ بروقت کارروائی کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور بڑی تباہی سے بچاؤ ممکن ہوگیا۔ امام زبیر کی شکایت پر پولیس نے رامروپ اور دیگر نامزد و نامعلوم شدت پسندوں کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ورون سنگلا نے بتایا کہ واقعہ کی گہرائی سے تفتیش کی جارہی ہے اور اس کے لیے اسپیشل کرائم یونٹ اور سائبر سیل کی مدد بھی لی جارہی ہے۔ میڈیا کی رپورٹ کے مطابق پولیس ترجمان سنجے کمار نے بتایا کہ علاقہ کے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگالی جارہی ہے اور مقامی لوگوں سے بھی معلومات حاصل کی جارہی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ ٹکری برہمن گاؤں پہلے بھی فرقہ وارانہ کشیدگی کی خبروں میں رہ چکا ہے۔ ایک مقامی شہری نے بتایا کہ ماضی میں یہاں فسادات ہوچکے ہیں جبکہ 2025 میں بھی مسجد کے خلاف مبینہ مذہبی تبدیلی کے الزامات لگا کر کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تھی جس کے نتیجے میں کئی مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ لوگوں نے اس واقعہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عبادت گاہ پر حملہ نہ صرف قابلِ مذمت ہے بلکہ اس سے علاقہ میں خوف کا ماحول پیدا ہورہا ہے۔ واقعہ کے بعد احتیاطی تدابیر کے طور پر گاؤں میں پانچ سے چھ پولیس ٹیمیں تعینات کردی گئی ہیں اور مسلسل گشت جاری ہے۔

مختصر مگر اہم خبریں

حجاب اتارنے سے انکار پر مہندی آرٹسٹوں کی توہین

جھارکھنڈ: (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں ایک ایسا واقعہ سامنے آیا ہے جس نے مسلمانوں میں شدید تشویش اور بحث کو جنم دے دیا ہے۔ مہندی آرٹسٹ عالیہ احمد اور ان کی ساتھیوں کیساتھ ایک ہوٹل میں مبینہ طور پر نامناسب برتاؤ کئے جانے کی خبر سامنے آئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مہندی آرٹسٹوں کی یہ ٹیم دہلی سے آئے ایک ہندو خاندان کے پروگرام میں مہندی لگانے کیلئے ہوٹل پہنچی تھی۔ تاہم کام شروع ہونے سے پہلے ہی ان سے حجاب اتارنے کا مطالبہ کیا گیا جس پر ماحول کشیدہ ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق عالیہ احمد اور ان کی ساتھیوں نے مذہبی عقیدے کا حوالہ دیتے ہوئے حجاب اتارنے سے صاف انکار کردیا اور مہندی کے پروگرام کو منسوخ کردیا۔ اس انکار کے بعد مبینہ طور پر ان کیساتھ توہین آمیز رویہ اختیار کیا گیا۔ جھارکھنڈ کے مہندی فنکاروں کو پنڈال میں جانے سے منع کیا گیا، حجاب اتارنے کو کہا گیا۔ عالیہ نے کہا، 'انہوں نے ہمارے حجاب اور نقاب کی بے عزتی کی اور کہا کہ اگر ہم اسے ہٹا دیں گے تو ہی ہمیں مہندی لگانے کی اجازت ہوگی۔' ہزاری باغ: ایک مہندی آرٹسٹ اور اس کی ٹیم کو مہندی لگانے سے پہلے اپنا حجاب اتارنے کو کہا گیا اور جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں مبینہ طور پر ان کی توہین کی گئی۔ جھگڑے کے بعد فنکاروں نے انکار کردیا اور پنڈال چھوڑ کر چلے گئے۔ ایک ویڈیو جو آن لائن گردش کررہی ہے، عالیہ احمد اور ان کی مہندی فنکاروں کی ٹیم کو ہوٹل آرنیا وہار میں داخل ہونے کے لیے اپنے حجاب اتارنے کو کہا گیا، جہاں وہ ایک کلائنٹ کے لیے مہندی لگوانے والے تھے۔ "بہت مشکل ہے۔ جیسے تمکو مشکل ہے حجاب میں نی رہنے کی وجہ سے ہم مشکل ہے اس میں لگنے میں" عالیہ کی ویڈیو کے مطابق، دہلی سے اس کے کلائنٹ نے شادی کے لیے 40-50 لوگوں پر مہندی لگانے کے لیے اپنی خدمات بک کروائی تھیں۔ تاہم، جب خاندان کے ایک بزرگ رشتہ دار نے ان سے مذہبی چادریں ہٹانے کو کہا، تو عالیہ اور ان کی ٹیم اپنی بات پر قائم رہی اور سختی سے انکار کردیا۔ "یہ تو ایسا گلت ہے نا۔ نئ اتر سکتے ہیں ہم۔ نئ تو پھر چھوڑ دیجیے۔ ہم وپس چلے جائیں گے،" اس نے انہیں کہا اور فوراً ہوٹل کے احاطے سے نکل گئی۔

وزیراعظم مودی نے چلی کے نئے صدر کو مبارکباد دی

نئی دہلی: ہندوستان نے جمعہ کے روز جوز انتونیو کاسٹ رِسٹ کو چلی کے صدر کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور متعدد شعبوں میں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کو وسعت دینے کی امید ظاہر کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک عوامی پیغام میں وزیراعظم مودی نے چلی کے نئے حلف لینے والے رہنما کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور جنوبی امریکی ملک کے ساتھ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے لیے ہندوستان کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ چلی کے صدر کا عہدہ سنبھالنے پر جوز انتونیو کاسٹ کو پرتپاک مبارکباد۔ میں ہندوستان اور چلی کے درمیان گرمجوشی اور دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے اور تجارت، ٹیکنالوجی اور توانائی میں ہمارے تعاون کو مزید گہرا کرنے کے لیے ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں۔ کامیاب مدت کے لیے نیک خواہشات!۔ ہندوستان اور چلی کے درمیان کئی دہائیوں سے خوشگوار سفارتی تعلقات قائم ہیں، دونوں ممالک تجارت، سرمایہ کاری اور اسٹریٹجک شعبوں میں تعاون بڑھانے کے راستے تلاش کررہے ہیں۔ دونوں ممالک نے مختلف دوطرفہ میکانزم اور اقتصادی معاہدوں کے ذریعے اپنی شراکت داری کو وسعت دینے کے لیے بھی کام کیا ہے جس کا مقصد زیادہ تجارتی مشغولیت کو آسان بنانا ہے۔ چلی کو لاطینی امریکہ میں ہندوستان کے لیے ایک اہم پارٹنر سمجھا جاتا ہے، خاص طور پر اس کی مضبوط اقتصادی بنیادوں اور تانبے اور لیتھیم جیسے اہم معدنیات کے ایک بڑے عالمی سپلائر کے طور پر اس کے کردار کی وجہ سے۔ یہ وسائل ہندوستان کی صاف توانائی کی منتقلی اور تکنیکی مینوفیکچرنگ کے شعبوں بشمول الیکٹرک گاڑیاں اور بیٹری کی پیداوار کے لیے تیزی سے اہم ہیں۔

فاروق عبداللہ پر حملہ: راجیہ سبھا میں بی جے پی اور کانگریس کے درمیان گھمسان

نئی دہلی: جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر چہارشنبہ کی رات ہونے والے جان لیوا حملے کے سلسلے میں جمعرات کے روز راجیہ سبھا میں کانگریس اور بی جے پی کے ارکان کے درمیان گرما گرم تبادلہ ہوا، جبکہ حکومت نے ایوان کو یقین دلایا کہ اس کی مکمل تحقیقات کی جائے گی اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے صدر ملک ارجن کھرگے نے وقفہ صفر شروع ہونے سے پہلے یہ مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں سکیورٹی کی صورتحال بگڑ چکی ہے، اور وہاں کے لوگوں کے لیے خطرے کا ماحول ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سکیورٹی اب مرکزی حکومت اور وزارت داخلہ کے کنٹرول میں ہے، لیکن وہاں کے ممتاز لوگوں کی جان کو خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس حملے کے لیے مرکزی حکومت براہ راست ذمہ دار ہے۔ سلامتی کی صورتحال کو جموں وکشمیر کی ریاستی درجے سے جوڑتے ہوئے مسٹر ملک ارجن کھرگے نے کہا کہ جب تک ریاست کا درجہ بحال نہیں ہوجاتا، کشمیر محفوظ نہیں رہے گا۔

سنبھل: نماز جمعہ کے پیش نظر سخت حفاظتی انتظامات، مظاہروں پر پابندی

تین کمپنی پی اے سی اور بڑی تعداد میں پولیس تعینات ہے جبکہ ایران کے حق میں مظاہرے یا نعرہ بازی پر پابندی عائد ہے

اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں واقع جامع مسجد میں رمضان کے آخری جمعہ کی نماز کے پیش نظر انتظامیہ نے سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ ضلع انتظامیہ اور پولیس نے ممکنہ ہجوم اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے بڑے پیمانے پر سکیورٹی بندوبست کر دیے ہیں اور مسجد کے اطراف کے علاقوں میں اضافی فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق نماز کے موقع پر امن وامان برقرار رکھنے کے لیے تین کمپنی پی اے سی، 200 ریکروٹ کانسٹیبل اور مختلف تھانوں کی پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حساس مقامات پر خصوصی نگرانی کے انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری نظر رکھی جا سکے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ جامع مسجد کے باہر سڑکوں پر نماز ادا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ حکام کے مطابق نماز صرف مسجد کے احاطے اور طے شدہ مقامات پر ہی ادا کی جا سکے گی۔ سکیورٹی کے پیش نظر پورے علاقے میں سخت نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ پولیس کی جانب سے ڈرون کے ذریعے بھی علاقے کی نگرانی کی جارہی ہے جبکہ مختلف مقامات پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے سرگرمیوں پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی خفیہ محکمے کی ٹیموں کو بھی متحرک رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کی بروقت اطلاع مل سکے۔ سنبھل کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کرشن کمار بشنوئی نے کہا ہے کہ نماز جمعہ کو پرامن طریقے سے ادا کرانے کے لیے پولیس پوری طرح الرٹ ہے۔ ان کے مطابق سکیورٹی کے تمام انتظامات مکمل کرلیے گئے ہیں اور کسی بھی طرح کی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ دریں اثنا ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کے پیش نظر انتظامیہ نے ایران کے حق میں کسی بھی قسم کے مظاہرے یا نعرہ بازی پر پابندی عائد کردی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اگر کسی نے قانون وانتظام کو متاثر کرنے کی کوشش کی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پیس کمیٹی کی حالیہ میٹنگ میں بھی پولیس افسران نے واضح کیا تھا کہ کسی بھی صورت میں سڑک پر بھیڑ جمع کرنے یا ماحول خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ضلع میں دفعہ 163 نافذ ہے اور پولیس ہر صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے تاکہ نماز جمعہ اور آنے والے تہواروں کے دوران امن وامان برقرار رکھا جاسکے۔

ایران۔اسرائیل کشیدگی کے درمیان مہاراشٹر حکومت الرٹ پر

ایل پی جی کی ہموار فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ریاست بھر میں کنٹرول روم قائم کیے

ممبئی:(نمائندہ ممبئی رابطہ) ایران۔اسرائیل تنازعہ کی وجہ سے ملک کے کئی حصوں میں گیس اور ایندھن کے بحران کے درمیان، مہاراشٹر حکومت نے ایل پی جی سلنڈروں کی ہموار فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ ریاست کے فوڈ، سول سپلائیز، اور کنزیومر پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ نے پورے مہاراشٹر میں کنٹرول روم قائم کرنے اور گھریلو اور تجارتی گیس سلنڈروں کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی سطح پر خصوصی کمیٹیاں بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ خوراک، شہری سپلائیز اور کنزیومر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری انیل ڈگیکر نے تمام متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریاست بھر میں ایل پی جی کی تقسیم کی مسلسل نگرانی کریں اور بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ حکومت نے واضح طور پر کہا ہے کہ ریاست میں گھریلو ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے اور شہریوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق مارچ میں گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی دستیابی پچھلے چھ مہینوں کے مقابلے زیادہ تھی۔ موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے پیش نظر تمام ایجنسیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی حالت میں گیس کی سپلائی میں خلل نہ پڑے۔ گیس کی سپلائی میں ممکنہ رکاوٹوں کو روکنے اور کسی بھی ہنگامی صورت حال میں بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ ان کمیٹیوں میں ڈسٹرکٹ کلکٹر، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اور تمام سرکاری گیس کمپنیوں کے اہلکار شامل ہوں گے۔ ان کی بنیادی ذمہ داریوں میں ایل پی جی سپلائی چین کی نگرانی، امن وامان برقرار رکھنا، اور

حکومت کو روزانہ کی صورتحال کی رپورٹ پیش کرنا شامل ہے۔ ممبئی۔تھانے راشننگ ایریا میں ایک الگ کمیٹی بنائی جائے گی جس کی سربراہی راشننگ کنٹرولر کرے گی۔ اس کمیٹی میں ڈپٹی کمشنر آف پولیس اور ڈپٹی کنٹرولر (راشننگ) شامل ہوں گے۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ایڈمنسٹریشن) ممبئی اور تھانے کے تمام ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ رابطہ قائم کریں گے۔ حکام کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ اگر ضرورت ہو تو متبادل ایندھن جیسے کوئلہ یا مٹی کا تیل استعمال کرنے کے امکان پر غور کریں۔ تاہم، اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ مہاراشٹرا آلودگی کنٹرول بورڈ کے تمام ضابطوں پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ ضلعی سطح کی کمیٹیاں ہوٹل اور ریسٹوراں ایسوسی ایشنز کے ساتھ بھی میٹنگ کریں گی تاکہ جہاں بھی ممکن ہو متبادل ایندھن کے استعمال کو فروغ دیا جاسکے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ ضروری خدمات فراہم کرنے والے اداروں کو ترجیحی بنیادوں پر ایل پی جی سلنڈر فراہم کیے جائیں گے، جیسے کہ اسپتال، سرکاری ہاسٹل، سرکاری اسکول اور کالج میس، مڈ ڈے میل اسکیم، اور سرکاری آشرم اسکول۔ ایسے اداروں کی ایک فہرست مرتب کی جائے گی، اور ایک علیحدہ ترجیحی حکم نامہ نافذ کیا جائے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان خدمات میں خلل نہ پڑے۔ گیس کی فراہمی کے حوالے سے کسی بھی قسم کی افواہوں یا خوف و ہراس کو روکنے کے لیے حکومت نے معلومات کی ترسیل کے خصوصی اقدامات بھی نافذ کیے ہیں۔ ریڈیو، ایف ایم چینلز، ٹیلی ویژن اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے روزانہ درست معلومات پھیلائی جائیں گی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز اور ضلعی کمیٹیوں کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی جعلی یا گمراہ کن خبروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی گئی ہے۔ تیل کمپنیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر گیس بکنگ ایپ اور مس کال سروسز کے تکنیکی مسائل کو حل کریں۔ اس کے علاوہ ریاست، ڈویژن، ضلع اور تعلقہ کی سطح پر کنٹرول روم قائم کیے جائیں گے۔ شہریوں کی شکایات کو دور کرنے کے لیے واٹس ایپ کو بھی دستیاب کرایا جائے گا، جس سے لوگ آسانی سے اپنے خدشات کی اطلاع دے سکیں گے۔ آئندہ تہواروں کے پیش نظر سرکاری اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایل پی جی کی فراہمی کو ترجیح دیں۔ مقامی عوامی نمائندوں اور ویلیج کونسل ممبران سے بھی کوشش کی جائے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ شہری گیس کی فراہمی سے گھبرائیں نہیں۔ پولیس انتظامیہ کو ایل پی جی سلنڈر اور گیس ایجنسیوں لے جانے والی گاڑیوں کو سیکورٹی فراہم کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ، راشن کنٹرولرز اور آئل کمپنیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریاستی سطح کے کنٹرول روم کو گیس کے اسٹاک اور سپلائی کے بارے میں روزانہ اپ ڈیٹ بھیجیں۔ مہاراشٹر میں ایل پی جی کی اوسط یومیہ مانگ تقریباً 9,000 میٹرک ٹن ہے۔ اس طلب کو پورا کرنے کے لیے ریفائنریوں میں ایل پی جی کی پیداوار کو پچھلے دو دنوں میں 9,000 میٹرک ٹن سے بڑھا کر تقریباً 11,000 میٹرک ٹن یومیہ کر دیا گیا ہے۔

مہاراشٹر میں میٹھے پانی کی مچھلی کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے اے آئی ٹیکنالوجی: نتیش رانے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر حکومت نے ریاست میں میٹھے پانی کی مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے لیے مصنوعی

ذہانت (اے آئی) ٹیکنالوجی کا استعمال شروع کر دیا ہے، ماہی پروری کی ترقی کے وزیر نتیش رانے نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا۔ بجٹ کے مطالبات پر بحث کا جواب دیتے ہوئے، رانے نے کہا کہ اس پہل میں تالابوں کی نقشہ سازی، مچھلی کی پیداوار سے متعلق درست ڈیٹا اکٹھا کرنا اور آبی ذخائر سے گاد کو ہٹانا شامل ہے تاکہ پیداوار کو نمایاں طور پر بہتر بنایا جا سکے۔ وزیر نے کہا کہ ودربھ اور مراٹھواڑہ جیسے خطوں میں کئی تالاب گزشتہ 30 سے 40 سالوں سے مختلف اداروں کو لیز پر دیئے گئے ہیں۔ ان تالابوں سے مچھلی کی اصل پیداوار کے بارے میں درست معلومات حاصل کرنے کے لیے حکومت نے مارول کمپنی کے ساتھ مل کر اے آئی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیٹا اکٹھا کرنا شروع کر دیا ہے۔ جمع کی گئی معلومات کی بنیاد پر حکومت متعلقہ اداروں اور تالاب چلانے والوں کے ساتھ بات چیت کرے گی اور مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے لیے ضروری تعاون فراہم کرے گی۔ رانے نے نوٹ کیا کہ میٹھے پانی کی مچھلی کی پیداوار میں مہاراشٹر اس وقت ملک میں 16 ویں نمبر پر ہے، اور اس پوزیشن کو بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تالابوں سے گاد ہٹانے سے مچھلی کی پیداوار میں براہ راست 20 سے 30 فیصد اضافہ ہوسکتا ہے۔ وزیر نے یہ بھی اعلان کیا کہ ریاست پہلی بار چیف منسٹر متی سمپدا یوجنا شروع کر رہی ہے۔ اسکیم کے تحت، 28 نئے اقدامات بشمول چھ ریاستی سطح اور 19 ضلعی سطح کی اسکیمیں کو 1, 024 کروڑ کی کل مختص کے ساتھ لاگو کیا جائے گا۔ رانے نے مزید کہا کہ ماہی گیری کے شعبے کو گزشتہ ایک سال کے دوران ریاست میں زراعت کا درجہ دیا گیا تھا۔ حکومت ہند کی ایک رپورٹ کے مطابق مہاراشٹر میں مچھلی کی پیداوار میں 47 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پالگھر ضلع میں اسکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگرام شروع کیے گئے ہیں تاکہ مقامی نوجوانوں کو وادھاون بندرگاہ کی ترقی سے پیدا ہونے والے روزگار کے مواقع کے لیے تیار کیا جا سکے۔ یہ پروگرام ریاست کے اسکل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ساتھ تال میل میں چلائے جا رہے ہیں تاکہ بندرگاہ پراجیکٹ کے فعال ہونے سے پہلے مقامی باشندے ضروری ہنر حاصل کر سکیں۔

بی ایس ای ۱۴/مارچ کو ایکویٹی، کرنسی اور

کموڈٹی سیگمنٹس میں فرضی ٹریڈنگ سیشن منعقد کرے گا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) بمبئی اسٹاک ایکسچینج (بی ایس ای)، ہندوستان کے معروف اسٹاک ایکسچینج نے اعلان کیا ہے کہ وہ مختلف مارکیٹ کے حصوں میں فرضی تجارتی سیشن منعقد کرے گا۔ یہ سیشن ایکسچینج کے تجارتی نظام کے باقاعدہ آڈٹ کا حصہ ہے، جس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مارکیٹ کا تکنیکی ڈھانچہ مضبوط رہے اور حقیقی وقت کی تجارت کو آسانی سے سنبھال سکے۔ بی ایس ای کے مطابق، فرضی ٹریڈنگ سیشن ایکویٹی، کرنسی، اور کموڈٹی سیگمنٹس کا احاطہ کریں گے۔ یہ مارکیٹ کے شرکاء کو ایکسچینج کے پلیٹ فارم کے ساتھ اپنے سسٹمز اور کنیکٹیویٹی کو جانچنے کا موقع فراہم کرے گا۔ اس طرح کے سیشن عام طور پر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے منعقد کیے جاتے ہیں کہ بروکرز، ٹریڈنگ ممبران، اور مارکیٹ کے دیگر شرکاء لائیو مارکیٹ کے حالات میں صحیح طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ ایکسچینج نے یہ بھی اعلان کیا کہ اسی دن ایکویٹی ڈیریویٹوز سیگمنٹ میں فرضی ٹریڈنگ کی جائے گی۔ یہ فیوچرز اور آپشنز مارکیٹوں کے شرکاء کو اپنے تجارتی نظام، آرڈر کے انتظام کے عمل، اور ایکسچینج کے تجارتی ماحول کے ساتھ رابطے کا موقع فراہم کرے گا۔ مزید برآں، سیشنز میں الیکٹرانک گولڈ رسیپٹ (ای جی آر) سیگمنٹ بھی شامل ہوگا۔ اپنے سرکلر میں، بی ایس ای نے بتایا کہ ایکویٹی سیگمنٹ کے لیے یہ فرضی ٹریڈنگ سیشن ہفتہ، مارچ 14، 2026 کو ایکسچینج کی بنیادی سائٹ (پی آر) اور ڈیزاسٹر ریکوری سائٹ (ڈی آر) دونوں سے منعقد کیا جائے گا۔ اس سے یہ بھی جانچا جائے گا کہ ہنگامی حالت میں متبادل تکنیکی انفراسٹرکچر کیسے کام کرتا ہے۔ ٹریڈنگ ممبران جو تھرڈ پارٹی ٹریڈنگ پلیٹ فارم استعمال کرتے ہیں وہ بھی اس موک ٹریڈنگ سیشن کو اپنی ٹریڈنگ ایپلی کیشنز کی مختلف خصوصیات کو جانچنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سیشن خاص حالات میں سسٹم کی کارکردگی کو بھی جانچے گا، جیسے

کال آکشن سی شنز، رسک ریڈکشن موڈ، ٹریڈنگ ہالٹس، اور بلاک ڈیلز۔ ایکسچینج نے واضح کیا کہ یہ فرضی ٹریڈنگ سیشن صرف اور صرف جانچ اور تربیت کے مقاصد کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سیشن کے دوران انجام پانے والے کسی بھی تجارت کے لیے کوئی مارجن کی ذمہ داریاں نہیں ہوں گی اور نہ ہی پے ان یا پے آؤٹ کی ذمہ داریاں ہوں گی۔ لہذا، اس سیشن کے دوران انجام پانے والے لین دین سے کوئی حقوق یا ذمہ داریاں پیدا نہیں ہوں گی۔ بی ایس ای نے مارکیٹ کے شرکاء پر زور دیا ہے کہ وہ اس موک ٹریڈنگ سیشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ایکسچینج کا کہنا ہے کہ بہتر اور زیادہ موثر تجارتی نظام تیار کرنے کے لیے تمام اراکین کی رائے اہم ہے۔

ممبئی میونسپل کارپوریشن، ٹاٹا ٹرسٹ کے زیر انصرام جانوروں کے اسپتال میں چھوٹے جانوروں اور

پرندوں کے آخری رسومات کیلئے انسینریٹر آتش کدہ کی سہولت جلد ہی میسر ہوگی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میونسپل کارپوریشن اور ٹاٹا ٹرسٹ کے زیر انصرام جانوروں کے اسپتال میں چھوٹے جانوروں اور پرندوں کی آخری رسومات کے لئے 50 کلوگرام فی گھنٹہ کی رفتار سے نذر آتش کرنے والا نظام (آتش کدہ) قائم کیا گیا ہے اور اب یہ کام کرنے کے لئے تیار ہے۔ یہ سہولت جانوروں کی لاشوں کو محفوظ اور ماحول دوست ٹھکانے لگانے کے قابل بنائے گی، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر (سمٹ) اشونی جوشی نے میونسپل کارپوریشن اور ٹاٹا ٹرسٹ کے زیر انتظام اور مہالکشمی علاقے میں واقع جدید ترین چھوٹے جانوروں کے اسپتال کا دورہ کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر (جنوبی) اس موقع پر سوپنجا کشیر ساگر، ویٹرنری ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کی سربراہ ڈاکٹر کلیمپا شا پٹھان، اسپتال کے ڈائریکٹر مہرنوش کپاڈیہ، اسپتال انتظامیہ اور خدمات کے سربراہ میجر جنرل پرمود بترا اور دیگر موجود تھے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ویٹرنری ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جانوروں کی فلاح و بہبود کی خدمات کو بڑھانے کے لیے مختلف اقدامات نافذ کیے جا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے ٹاٹا ٹرسٹ کے ذریعہ مہالکشمی میں میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے ایک چھوٹا جانوروں کا اسپتال چلایا جا رہا ہے۔ چار منزلہ ہسپتال میں چار اچھی طرح سے لیس آپریٹنگ تھیٹر، ماہر ویٹرنری سرجنز کے ساتھ ایک علیحدہ سرجری کا شعبہ، تقریباً 200 جانوروں کے علاج کی گنجائش، جنرل وارڈ، آئی سی یو اور ہائی ڈیپینڈنسی یونٹ، جدید ترین تشخیصی سہولیات جیسے ایم آر آئی، سی ٹی اسکین، ایکسرے، الٹراسونگرافی، ای ڈی لیبولوجی اور ای ڈی لیب۔ اس میں بلڈ بینک، دانتوں کا علاج، ڈرمیٹولوجی، امراض چشم، اینڈوسکوپی، فزیو تھراپی اور جانوروں کے لیے ہائیڈرو تھراپی جیسی خصوصی علاج کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر اشونی جوشی نے اس موقع پر کہا کہ یہ ملک کا سرکردہ اسپتال ہے جس میں کثیر المقاصد خدمات کی سہولیات، جدید ترین تشخیصی اور چھوٹے جانوروں کے علاج کی سہولیات ایک ہی چھت کے نیچے ہیں۔ اس طرح کی جدید ترین ویٹرنری سہولیات نے ممبئی میں ویٹرنری صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بڑا فروغ دیا ہے۔ پالتو جانوروں اور چھوٹے جانوروں کے علاج معالجے کی معیاری سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ ہسپتال نے جانوروں کی لاش اور بائیو میڈیکل ویسٹ کو سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگانے کا بھی انتظام کیا ہے۔ چھوٹے جانوروں اور پرندوں کی لاشوں کے آخری رسومات کے لیے 50 کلوگرام فی گھنٹہ کی صلاحیت کا ایک انسینریٹر سسٹم قائم کیا گیا ہے اور اب یہ کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ سہولت جانوروں کی لاشوں کو محفوظ اور ماحول دوست ٹھکانے لگانے کے قابل بنائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے صحت عامہ کے حوالے سے بھی اہم فوائد ہوں گے۔

ممبئی سنٹرل ریلوے اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کی مشتبہ حالت میں موت، پولیس تحقیقات کر رہی ہے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) سینٹرل میں ویسٹرن ریلوے کے جگجیون رام اسپتال میں تعینات ایک خاتون ڈاکٹر کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ ڈاکٹر کی لاش اسپتال کے احاطے میں اس کے کمرے سے ملی۔ واقعے کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ ممبئی پولیس کے مطابق ڈاکٹر انوجا کلکرنی کی گزشتہ روز ہسپتال میں کئی طے شدہ سرجری ہوئیں تاہم وہ وقت پر آپریٹنگ تھیٹر پہنچنے میں ناکام رہیں۔ ساتھیوں نے اسے کئی بار فون کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے کال کا جواب نہیں دیا۔ اس کے رابطے کی مسلسل رسائی اس کے ساتھ کام کرنے والے ڈاکٹروں میں شکوک کا باعث بنی۔ اس کے بعد ایک جونیئر ڈاکٹر چوتھی منزل پر اس کے کمرے میں گئی اور دروازہ کھٹکھٹایا، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ مشکوک ہو کر اس نے اندر جھانکا اور دیکھا کہ ڈاکٹر کلکرنی اپنی کرسی کے قریب فرش پر پڑے ہیں۔ یہ دیکھ کر اس نے فوراً اسپتال انتظامیہ کو اطلاع دی۔ سینئر ڈاکٹرز جائے وقوعہ پر پہنچے اور ڈاکٹر کا معائنہ کیا۔ جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ ہسپتال انتظامیہ نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور انکوائری رپورٹ تیار کر کے تفتیش شروع کر دی۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جس کمرے سے خاتون ڈاکٹر کی لاش ملی تھی اس کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ متوفی کی شناخت ڈاکٹر انوجا کلکرنی کے طور پر کی گئی ہے، جو غیر شادی شدہ تھیں اور ہسپتال کے ای این ٹی (کان، ناک اور گلے) کے شعبہ میں کام کرتی تھیں۔ ممبئی کے تاردیو پولیس اسٹیشن میں اے ڈی آر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ ڈاکٹر کی موت کی اصل وجہ فی الحال نامعلوم ہے۔ پولیس نے اسپتال کے احاطے اور چوتھی منزل سے سی سی ٹی وی فوٹیج قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس واقعے کے بعد اسپتال کے ڈاکٹروں اور عملے میں خوف و ہراس کی فضا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کیس کی ہر زاویے سے تفتیش کی جا رہی ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہو سکے گی۔

کے وی رمنا مورتی کو ایس ای بی آئی کا کل وقتی رکن مقرر کیا گیا ہے

ان کی تقرری کے ساتھ، ایس ای بی آئی بورڈ میں کل وقتی اراکین کی تعداد گزشتہ سال خالی ہونے کے بعد چار ہوگئی ہے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) وزارت خزانہ کے تحت اقتصادی امور کے محکمے نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ 1991 بیچ کے انڈین ڈیفنس اکاؤنٹس سروس کے افسر اور سابق ایڈیشنل کنٹرولر جنرل آف ڈیفنس اکاؤنٹس کومپیلا وینکٹا رمنا مورتی کو تین سال کی مدت کے لیے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (ایس ای بی آئی) کا کل وقتی رکن مقرر کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کابینہ کی تقرری کمیٹی نے مورتی کی تقرری کو ان کے چارج سنبھالنے کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے یا اگلے احکامات تک کی منظوری دے دی ہے۔ اس سے پہلے، مورتی نے کارپوریٹ امور کی وزارت کے نمائندے کے طور پر ایس ای بی آئی بورڈ میں پارٹ ٹائم ممبر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان کی تقرری کے ساتھ، ایس ای بی آئی بورڈ میں کل وقتی اراکین کی تعداد گزشتہ سال خالی ہونے کے بعد چار ہوگئی ہے۔ دیگر کل وقتی اراکین میں کملیش چندر ورشنی اور سندیپ پردھان شامل ہیں، جو انڈین ریونیو سروس (انکم ٹیکس) کیڈر سے ہیں، اور امرجیت سنگھ، جو ایس ای بی آئی میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ایس ای بی آئی بورڈ ایک چیئرمین، چار کل وقتی اراکین، اور چار جز وقتی اراکین پر مشتمل ہوتا ہے۔ موجودہ چیئرمین، توہین کانتا پانڈے نے 1 مارچ 2025 کو اپنا عہدہ سنبھالا۔ کل وقتی ممبران ہندوستان کی سرمایہ منڈیوں کی ترقی کے لیے اہم فیصلے کرنے، جانچنے اور پالیسیوں کو نافذ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایس ای بی آئی بورڈ کے پارٹ ٹائم ممبران میں دیپتی گوڑ مکھرجی (سکریٹری، کارپوریٹ امور کی وزارت)، انورادھا ٹھاکر (سکریٹری، محکمہ اقتصادی امور)، شریش چندر مرمو (ڈپٹی گورنر، ریزرو بینک آف انڈیا)

اور این وینکٹرام شامل ہیں۔ اس ہفتے کے شروع میں، ایس ای بی آئی کے چیئرمین نے کہا کہ متبادل سرمایہ کاری فنڈز ہندوستان کی سرمایہ منڈیوں کے ایک اہم ستون کے طور پر ابھرے ہیں اور ملک کی اقتصادی طاقت کو بڑھانے والے شعبوں کی فنڈنگ میں تیزی سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ پانڈے نے کہا، موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال ایک یاد دہانی ہے کہ سرمائے کو صرف منافع پیدا کرنے سے زیادہ کچھ کرنا چاہیے۔ اسے طاقت بھی فراہم کرنی چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ متبادل سرمایہ کاری فنڈ صنعت قابل تجدید توانائی، توانائی ذخیرہ کرنے، لاجسٹکس اور سپلائی چین جیسے شعبوں کی مالی مدد کر سکتی ہے، جو ہندوستان کی اقتصادی صلاحیت کو مضبوط کرنے کے لیے اہم ہیں۔

ممبئی ساکی ناکہ ۲۷ سال سے مفرور ملزم گرفتار

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی پولس نے ایک ایسے مفرور ملزم کو گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے جو اپنی شناخت چھپا کر روپوش تھا اسے عدالت نے اشتہاری ملزم قرار دیا تھا یہ ملزم گزشتہ ۲۷ سال سے فرار تھا ساکی ناکہ پولس اسٹیشن میں مفرور ملزم لاؤ دتہ رام ٹھاکرے ۵۷ سالہ کے خلاف سرکاری کام میں مداخلت سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج تھا اندھیری کورٹ نے اسے مفرور ملزم قرار دیا تھا عدالت کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے پولس نے بارہا اس کے گھر کا رخ کیا جہاں وہ دستیاب نہیں تھا پولس نے سراغ لگا کر ملزم کو گرفتار کر لیا یہ کارروائی ممبئی پولس کمشنر دیوین بھارتی کی ایما پر ڈی سی پی دتہ نلاوڑے نے انجام دی ہے۔

ممبئی: اسکریپ بیچنے اور پیسے کے تنازع نے ایک نوجوان کی جان لے لی، پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میں ونرائی پولیس نے ایک بے گھر اسکریپ چننے والے کے مبینہ قتل میں دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں سے ایک ہریانہ کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ پولیس نے دونوں کو مقامی عدالت میں پیش کیا جہاں سے انہیں چار دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ ونرائی پولس سے موصولہ اطلاع کے مطابق گورگاؤں میں ہنومان ٹیکری کے پاس ایک نامعلوم شخص بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ اسے علاج کے لیے جوگیشوری ایسٹ کے ٹراما کیئر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ ونرائی پولیس نے ابتدائی طور پر اے ڈی آر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ تاہم مقتول کے سر پر شدید چوٹیں دیکھ کر پولیس کو شک ہوگیا۔ متوفی کے پاس کوئی شناختی کاغذات نہیں تھے، اس لیے اس کی شناخت کچھ عرصے تک نامعلوم رہی۔ متاثرہ کی شناخت کے لیے، پولیس نے دو ٹیمیں تشکیل دیں اور گورگاؤں۔ دہیسر علاقے میں تقریباً 50 سے 70 سکریپ چننے والوں کو متوفی کی تصویریں دکھائیں۔ ان میں سے کچھ نے اس شخص کی شناخت اظہر کے طور پر کی، جو دو دیگر سریش عرف کالیا اور سلیم عرف نیپالی کے ساتھ سکریپ کلیکٹر کے طور پر کام کرتا تھا۔ واقعہ کے بعد سے دونوں لاپتہ تھے۔ ہسپتال سے پوسٹ مارٹم رپورٹ میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ متاثرہ شخص حملے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا، پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے کا اشارہ دیا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے سریش عرف کالیا کو ہریانہ سے حراست میں لے لیا۔ تفتیش کے دوران اس نے مبینہ طور پر اپنے ساتھی سلیم عرف نیپالی کے ساتھ مل کر قتل کا اعتراف کیا۔ اس کے اعتراف کے بعد دوسرے ملزم سلیم عرف نیپالی کو ملاڈ کے پٹھان واڑی علاقے سے گرفتار کیا گیا۔

۳۱/مارچ ۲۰۲۶ سے پہلے پانی کا بقایا بل ادا کریں ورنہ پانی کا کنکشن منقطع ہو جائے گا

پانی کے کنکشن رکھنے والوں سے میونسپل کارپوریشن کی اپیل

ممبئی؛ میونسپل کارپوریشن شہریوں کو پانی کی باقاعدگی سے فراہمی کر رہی ہے اور میونسپل کارپوریشن انتظامیہ تمام واٹر کنکشن ہولڈروں سے 31 مارچ 2026 سے پہلے زیر التواء پانی کے بل کی ادائیگی کرنے کی اپیل کر رہی ہے۔ ساتھ ہی خبردار کیا گیا ہے کہ اگر مقررہ وقت میں زیر التواء پانی کا بل ادا نہیں کیا گیا تو پانی کا کنکشن منقطع کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔ میونسپل کارپوریشن کے واٹر انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ نے بقایا پانی کے بلوں کی وصولی کے لیے ایک جامع مہم چلائی ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، قریبی محکمے کے دفتر میں شہری سہولیات کے مرکز میں سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ، پانی کے بل میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ https://aquaptax.mcgm.gov.in پر ادا کیے جا سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ پر جا کر شہری اپنے پانی کے بل کی معلومات دیکھ سکتے ہیں اور لاگ ان واٹر ڈیپارٹمنٹ پر جا کر ادائیگی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ NEFT، آن لائن ادائیگی، موبائل ایپ جیسے ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے پانی کے بلوں کی ادائیگی کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ اگر زیر التواء پانی کا بل مقررہ وقت میں یعنی 31 مارچ 2026 سے پہلے ادا نہیں کیا جاتا ہے تو ممبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1888 کی دفعہ 279(1)(a) کے تحت متعلقہ پانی کا کنکشن منقطع کرنے کی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ جن پانی کے کنکشن ہولڈرز کو اپنے پانی کے بل موصول نہیں ہوئے ہیں۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

نالے کی صفائی کے تمام کام مانسون سے پہلے مکمل کر لیے جائیں

ڈرین کی صفائی کے کام میں شفافیت اور ہم آہنگی برقرار رکھی جائے، میئر ریتو تاوڑے کی جائزہ اجلاس میں ہدایت

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) میٹروپولیٹن ریجن کے بڑے نالوں اور چھوٹے نالوں سے گاد ہٹانے کا تمام کام مانسون سے پہلے مکمل کر لیا جائے۔ اس کے لیے ضروری افرادی قوت اور وسائل کا موثر استعمال کیا جانا چاہیے۔ انتظامی محکمے کے دفتر (وارڈ آفس) اور مرکزی ایجنسی کے درمیان تال میل برقرار رکھتے ہوئے کام کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جانا چاہیے۔ عوامی نمائندوں اور کارپوریٹروں کو کام کے ہر مرحلہ کے بارے میں باقاعدہ جانکاری دی جانی چاہئے۔ ایک بورڈ جس میں نالوں کی لمبائی اور چوڑائی، گاد ہٹانے کی مقدار، مدت، ٹھیکیدار کا نام اور متعلقہ انجینئر کا رابطہ نمبر وغیرہ اس جگہ پر لگایا جائے جہاں نالوں کی صفائی ہو رہی ہے۔ نالیوں سے نکالی گئی گاد کو 48 گھنٹوں کے اندر مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔ میئر ریتو تاوڑے نے کہا کہ نالوں کی صفائی کے کام میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مٹی کو ہٹانے سے لے کر لینڈ فل پر اسے ٹھکانے لگانے تک کے تمام مراحل کی تصویریں اور ویڈیو لینا لازمی قرار دیا جائے۔ ریتو تاوڑے نے مختلف ہدایات دی ہیں۔ ممبئی میں مانسون نالوں سے کیچڑ ہٹانے کے کام پر ایک جائزہ میٹنگ آج (13 مارچ 2026) صبح میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے اسٹینڈنگ کمیٹی ہال میں منعقد ہوئی۔ میئر ریتو تاوڑے صدارت میں تھیں۔ اس وقت انہوں نے یہ ہدایات دیں۔ اس موقع پر ڈپٹی میئر سنجے گاڈی، قائد ایوان گنیش کھنکر، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین پربھاکر شندے، ایجوکیشن کمیٹی

کی چیئرمین راجیشری شرواڈکر، امپروومنٹ کمیٹی کی چیئرمین سندھیا دوشی، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مغربی مضافات) ڈاکٹر وپن شرما، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) مسٹر ابھویش باناس، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مغربی مضافات) مسٹر ابھویش باناس نے بھی شرکت کی۔ ڈھکنے، تمام زونل جوائنٹ کمشنرز/ ڈپٹی کمشنرز، تمام محکموں کے اسسٹنٹ کمشنرز اور بارش کے پانی کی نکاسی کے محکمے کے افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ میئر ریتو تاوڑے نے کہا کہ انتظامیہ کو مانسون کے دوران پانی کی مناسب نکاسی کو یقینی بنانے کے لیے چوکس رہنا چاہیے اور ممبئی والوں کو شدید بارش کی وجہ سے کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مین ڈرین اور چھوٹے نالوں کے ساتھ ساتھ ذیلی نالوں کی بھی صفائی کی جائے۔ ڈرین کی صفائی کی ذمہ داری پوری سنجیدگی اور نگرانی میں پوری کی جائے۔ پری مون سون ڈرین کی صفائی کا پورا ٹارگٹ 31 مئی تک حاصل کر لیا جائے، اضافی میکانزم کو نافذ کرتے ہوئے گاد ہٹانے کا عمل فوری طور پر شروع کیا جائے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ دریا/ نالے کے کنارے رہنے والے شہریوں کو مون سون کے دوران کسی قسم کا خطرہ نہ ہو۔ جہاں ضروری ہو حفاظتی دیواریں تعمیر کی جائیں۔ عوامی نمائندوں اور کارپوریٹروں کو اعتماد میں لیا جائے۔ ڈرین کی صفائی کے کام کے بارے میں مرحلہ وار معلومات میونسپل کونسلرز کو دی جائیں۔ اگر کوئی مسئلہ ہے تو کارپوریٹرس کو مطلع کیا جائے اور مسائل کو حل کیا جائے۔ نالے سے نکالے جانے والے کیچڑ کو 48 گھنٹوں کے اندر ٹھکانے لگایا جائے۔ اسے مائع کے ساتھ سپرے کیا جانا چاہئے۔ کیچڑ لے جانے والی گاڑیوں پر وہیکل ٹریکنگ سسٹم (VTS) نصب کیا جانا چاہیے۔ ان گاڑیوں کو ترپال سے ڈھانپنا چاہیے۔ کیچڑ کو صحیح طریقے سے ناپا جانا چاہئے۔ میئر محترمہ ریتو تاوڑے نے کہا کہ کیچڑ کو ہٹانے کے ساتھ ساتھ تیرتے کچرے کو بھی وقتاً فوقتاً ہٹایا جانا چاہیے۔ اس میٹنگ میں ڈپٹی میئر سنجے گاڈی، قائد ایوان مسٹر گنیش کھنکر، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین مسٹر پربھاکر شندے، ایجوکیشن کمیٹی کی چیئرمین راجیشری شرواڈکر، امپروومنٹ کمیٹی کی چیرمین محترمہ سندھیا دوشی نے مختلف تجاویز دیں۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) ابھجیت بنگر نے ان لینڈ واٹر ویز ڈیپارٹمنٹ اور روڈس اینڈ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے جاری کام کے بارے میں جانکاری دی۔

ایران جنگ پر عالمی تنقید تیز، یورپ اور ہندوستان میں شدید ردعمل

امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر جاری حملوں کے بعد دنیا بھر میں سیاسی ردعمل اور تنقید میں اضافہ ہوگیا ہے۔ یورپ اور ایشیا کے متعدد لیڈروں نے اس جنگ کو غیر ضروری اور خطرناک قرار دیتے ہوئے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ اٹلی کی اپوزیشن لیڈر نے اس تنازع کو ''غیر قانونی جنگ'' قرار دیا جبکہ ہندوستان کی وزارت خارجہ نے آبنائے ہرمز کے حوالے سے سامنے آنے والی رپورٹس پر محتاط مؤقف اختیار کیا ہے

(۱) اطالوی اپوزیشن لیڈر شلین نے ایران تنازع کو 'غیر قانونی جنگ' قرار دیا

اٹلی کی اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹک پارٹی کی لیڈر ایلی شلین نے ایران کے خلاف جاری امریکی اور اسرائیلی فوجی کارروائیوں کو ''غیر قانونی جنگ'' قرار دیتے ہوئے فوری طور پر بمباری روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ ''یہ جنگ بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔'' شلین نے زور دے کر کہا کہ مشرق وسطیٰ پہلے ہی کئی بحرانوں کا شکار ہے اور ایک نئی بڑی جنگ پورے خطے کو مزید غیر مستحکم کرسکتی ہے۔ ان کے مطابق ''ہمیں فوری جنگ بندی اور سفارتی مذاکرات کی طرف واپس جانا ہوگا کیونکہ فوجی کارروائیوں سے مسئلے حل نہیں ہوتے بلکہ مزید پیچیدہ ہوجاتے ہیں۔'' انہوں نے یورپی یونین سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اس تنازع پر واضح اور مضبوط مؤقف اختیار کرے۔ شلین کا کہنا تھا کہ ''یورپ کو خاموش تماشائی نہیں بننا چاہئے بلکہ اسے امن کے قیام کیلئے فعال کردار ادا کرنا چاہئے۔''

(۲) آبنائے ہرمز سے ہندوستانی جہازوں کی اجازت پر بات قبل از وقت: وزارت خارجہ

ہندوستان کی وزارت خارجہ نے ان رپورٹس پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایران نے ہندوستانی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کیلئے خصوصی اجازت دی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر کوئی حتمی بیان دینا ابھی قبل از وقت ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کے درمیان گزشتہ چند دنوں میں تین مرتبہ بات چیت ہوچکی ہے۔ جیسوال کے مطابق ''آخری گفتگو میں جہاز رانی کی سلامتی اور

ہندوستان کی توانائی کی ضروریات کے حوالے سے اہم امور زیر بحث آئے۔ اس سے آگے میں فی الحال کچھ نہیں کہہ سکتا۔'' واضح رہے کہ آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی ترسیل کیلئے انتہائی اہم سمندری راستہ ہے جہاں سے دنیا کے تیل کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ حالیہ جنگی صورتحال کے باعث اس علاقے میں بحری جہازوں کی سلامتی کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ہندوستانی حکام کا کہنا ہے کہ حکومت صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور ہندوستانی تجارتی جہازوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے سفارتی سطح پر کوششیں جاری ہیں۔

(۳) سابق ہندوستانی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے ایران پر حملہ کر کے بڑی غلطی کی

ہندوستان کے سابق وزیر خارجہ نے ایران پر امریکی حملے کو ایک ''بڑی اسٹریٹجک غلطی'' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے اثرات عالمی سطح پر محسوس کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ''ایران جیسے اہم ملک پر حملہ مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو متاثر کرے گا اور اس کے نتیجے میں خطے میں مزید کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔'' ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدام نہ صرف علاقائی استحکام کیلئے خطرناک ہے بلکہ عالمی توانائی کی سپلائی چین کو بھی متاثر کرسکتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر آبنائے ہرمز میں کشیدگی بڑھتی ہے تو اس کے نتیجے میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے جس کا اثر پوری دنیا کی معیشت پر پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''بین الاقوامی تنازعات کو فوجی کارروائیوں کے ذریعے حل کرنے کی بجائے سفارتی مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہئے۔'' ماہرین کے مطابق ہندوستان جیسے بڑے توانائی درآمد کرنے والے ممالک کیلئے مشرق وسطیٰ میں استحکام انتہائی اہم ہے، کیونکہ اس خطے میں کسی بھی قسم کی کشیدگی براہ راست توانائی کی فراہمی اور عالمی تجارت کو متاثر کرسکتی ہے۔

ٹرمپ نے کہا - دیکھیں آج ایران کا کیا حشر ہوتا ہے

واشنگٹن:۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے 28 فروری سے شروع ہونے والی ایران کے ساتھ جاری جنگ کے درمیان آج اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں ایک تہلکہ خیز تبصرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعہ کو ایرانی حکومت کا کیا حشر ہوتا ہے، دیکھئے۔ ٹرمپ نے جمعہ کی صبح ایرانی رہنماو ٔ ں کے لیے اور بھی سخت الفاظ استعمال کیے اور نیویارک ٹائمز کو بھی نشانہ بنایا۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل ٹروتھ پر جو لکھا ہے اس کا ترجمہ تقریباً اس طرح ہے "ہم ایران کی دہشت گرد حکومت کو مکمل طور پر تباہ کر رہے ہیں، فوجی، اقتصادی اور ہر دوسرے ذرائع سے۔ پھر بھی، اگر آپ ناکام نیویارک ٹائمز پڑھتے ہیں، تو آپ کو غلط فہمی ہوگی کہ ہم جیت نہیں رہے ہیں۔ ایران کی بحریہ ختم ہوچکی ہے۔ ان کی فضائیہ، ڈرون، میزائل اور دیگر تمام چیزیں تباہ ہوچکی ہیں۔ ان کے قائدین کو روئے زمین سے مٹادیا گیا ہے۔" انہوں نے لکھا، "ہمارے پاس حملہ کرنے کی بے مثال صلاحیت ہے۔ ہمارے پاس لامحدود گولہ بارود ہیں۔ اور ہمارے پاس کافی وقت ہے۔

اسرائیل کا لبنان پر قبضہ کرنے کا اعلان، کہا یہ لڑائی مختصر نہیں ہوگی

تل ابیب: اسرائیلی چیف آف سٹاف ایال زامیر نے اعلان کیا ہے کہ لبنان میں معرکہ آرائی مختصر نہیں ہوگی۔ انہوں نے شمالی کمان کے ہیڈ کوارٹر میں فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ اسرائیل لبنان میں اپنا اختیار نافذ کرے گا کیونکہ وہاں کی حکومت ایسا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ان کا اشارہ لبنانی حکومت کی جانب سے حزب اللہ کا اسلحہ واپس لینے کی قرارداد پر عمل درآمد میں سستی کی طرف تھا۔ ایال زامیر نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل کئی محاذوں پر جنگ لڑ رہا ہے اور ایران اور اس کے آلہ کاروں کے خلاف بیک وقت کارروائی کر رہا ہے۔ اس ایرانی حکومت کے خلاف بڑی طاقت کا استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران پر کوئی بھی حملہ اس کے تمام آلہ کاروں کو کمزور کردیتا ہے۔ ان کے بقول حزب اللہ کے خلاف جنگ ایک اور اہم محاذ پر جنگ ہے۔ یہ کوئی ثانوی محاذ نہیں ہے۔ یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب صہیونی وزیر دفاع یسرائ ٔل کاٹز نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے اور وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اسرائیلی فوج کو لبنان میں آپریشنز کو وسعت دینے اور شمالی بستیوں میں امن و امان کی واپسی کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کی ہے۔ یسرائیل کاٹز نے کہا کہ میں نے لبنان کے سربراہ جوزف عون کو خبردار کیا تھا کہ اگر لبنانی حکومت اپنے علاقے پر کنٹرول حاصل کرنے اور حزب اللہ کو شمالی بستیوں کو دھمکانے اور اسرائیل کی طرف راکٹ فائر کرنے سے روکنے میں ناکام رہی تو ہم خود یہ کام کریں گے اور علاقوں پر قبضہ کرلیں گے۔ ساتھ ہی اسرائیلی فوج نے لبنانی دارالحکومت بیروت پر حملوں کی ایک لہر شروع کرنے کا اعلان کردیا۔ جنوبی لبنان کے علاقوں کے رہائشیوں کو فوری انخلائ ٔ کے انتباہات بھی جاری کیے گئے ہیں۔ اس طرح کے انتباہات کا دائرہ دریائے لیطانی کے شمال میں واقع علاقوں تک پھیل گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے جمعرات کو جنوبی لبنان کے رہائشیوں کو حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے والے حملوں سے قبل فوری طور پر علاقہ چھوڑنے کا حکم دیا تھا۔ صہیونی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ جنوبی لبنان کے باشندوں کے لیے فوری انتباہ میں دریائے زہرانی کے جنوب میں رہنے والے تمام افراد سے کہا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے گھر خالی کردیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جو بھی حزب اللہ کے ارکان، تنصیبات یا جنگی وسائل کے قریب موجود ہے وہ اپنی زندگی کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ بیان میں رہائشیوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوری طور پر دریائے زہرانی کے شمال کی طرف چلے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی حزب اللہ نے جمعرات کو اعلان کیا کہ اس نے وسطی اسرائیل میں قیصریہ شہر جہاں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی رہائش گاہ واقع ہے کے نواح میں واقع فضائی دفاعی نظام کو مخصوص میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے۔ حزب اللہ، جس نے بدھ کو اسرائیل کے خلاف ایک نئے آپریشن کے آغاز کا اعلان کیا تھا، نے بتایا کہ اس نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کے جواب میں مخصوص میزائلوں کی کھیپ سے قیصریہ شہر کے گرد و نواح میں دفاعی نظام کو نشانہ بنایا ہے۔

چینی ریڈ کراس سوسائٹی ایران کی آئی آر سی ایس کو دو لاکھ ڈالر کی مدد فراہم کرے گی

بیجنگ/ ماسکو: ایران کے ساتھ امریکہ اور اسرائیل کے فوجی تنازع کے درمیان، چینی ریڈ کراس سوسائٹی نے ایرانی ہلال احمر سوسائٹی (آئی آر سی ایس) کو 200,000 ڈالر کی ہنگامی انسانی امداد کے عطیہ کا اعلان کیا ہے۔ چین نے ایران کے ایک پرائمری اسکول پر حالیہ حملے پر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا جس میں طلباء کی ہلاکت ہوئی تھی۔ دریں اثنا، صدر کے حکم پر روس کی طرف سے آذربائیجان کے راستے بھیجی گئی 13 ٹن انسانی امداد ایرانی حکام کے حوالے کی جائے گی۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا نے چینی وزارت خارجہ کے حوالے سے بتایا کہ وزارت کے ترجمان گوجیاکون نے جمعہ کو کہا کہ چین نے ایرانی پرائمری اسکول پر حملے میں طلباء کی ہلاکت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ چینی ریڈ کراس سوسائٹی نے ایرانی ہلال احمر سوسائٹی کو 200,000 ڈالر کی ہنگامی انسانی امداد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترکی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی اناطولو (اے اے) نے جمعرات کو روسی وزارت ایمرجنسی کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ صدر ولادیمیر پوتن کے حکم پر 13 ٹن انسانی امداد آذربائیجان کے راستے ایران بھیجی گئی ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ ادویات کی کھیپ ایرانی حکام کو آگے کی ترسیل کے لیے آذربائیجان کے حوالے کردی گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ وزارت کے محکمہ ہوابازی نے اسلامی جمہوریہ ایران کی حکومت کے مجاز نمائندوں تک ادویات کو جمہوریہ آذربائیجان پہنچانے کا انتظام کیا ہے۔

آبنائے ہرمز کشیدگی میں اضافہ، امریکہ ایران تناؤ سے توانائی خدشات

ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی نے مشرق وسطیٰ کی اسٹریٹجک صورتحال کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے۔ ایران نے خبردار کیا ہے کہ اس کے جزائر پر امریکی حملے اس کے صبر کا امتحان ہیں جبکہ امریکہ نے اعتراف کیا ہے کہ وہ اس وقت آبنائے ہرمز میں تیل بردار جہازوں کو فوجی تحفظ فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر تیار نہیں

ایران نے خبردار کیا ہے کہ خلیج فارس میں اس کے جزائر پر امریکی حملے تہران کے صبر کا امتحان ہیں اور اگر ایسے اقدامات جاری رہے تو ایران سخت ردعمل دینے پر مجبور ہوسکتا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ جزائر ایران کی قومی سلامتی اور علاقائی دفاعی حکمت عملی کیلئے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا کہ ''ایران اپنی سرزمین اور سمندری حدود کے دفاع کیلئے ہر ممکن اقدام کرے گا۔'' حکام نے مزید کہا کہ اگر امریکی حملے جاری رہے تو خطے میں کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خلیج فارس میں موجود یہ جزائر اسٹریٹجک اعتبار سے انتہائی اہم ہیں کیونکہ یہاں سے آبنائے ہرمز اور اردگرد کے سمندری راستوں پر نظر رکھی جاسکتی ہے۔ امریکی وزیر توانائی نے کہا ہے کہ امریکہ اس وقت آبنائے ہرمز میں تیل بردار جہازوں کو فوجی تحفظ فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر تیار نہیں ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ موجودہ صورتحال پیچیدہ ہے اور اس حوالے سے مزید اقدامات پر غور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم خطے کی صورتحال کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں، لیکن فی الحال امریکہ ٹینکروں کو باقاعدہ فوجی اسکواڈ کے ساتھ لے جانے کیلئے تیار نہیں ہے۔'' واضح رہے کہ آبنائے ہرمز دنیا کے اہم ترین سمندری راستوں میں سے ایک ہے جہاں سے عالمی تیل کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ حالیہ جنگی کشیدگی کے باعث اس علاقے

میں بحری جہازوں کی سلامتی کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں۔ توانائی کے ماہرین کے مطابق اگر اس سمندری راستے میں کشیدگی مزید بڑھتی ہے تو عالمی تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے جس کے اثرات عالمی معیشت پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حالیہ حملوں کے بعد ایران کے ساتھ جوہری مذاکرات مزید پیچیدہ ہوگئے ہیں۔ سفارتی ذرائع کے مطابق جنگی صورتحال کے باعث مذاکرات کے امکانات کمزور پڑ گئے ہیں اور دونوں فریقوں کے درمیان اعتماد کا بحران پیدا ہوگیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جوہری پروگرام کے حوالے سے مذاکرات پہلے ہی مشکل مرحلے میں تھے، لیکن حالیہ حملوں نے اس عمل کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے۔ ایک تجزیہ کار کے مطابق ''جب تک جنگی کارروائیاں جاری رہیں گی، اس وقت تک بامعنی مذاکرات کا امکان کم ہے۔'' ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ وہ سفارتی حل کے حامی ہیں، تاہم اگر ایران پر حملے جاری رہے تو مذاکرات کو آگے بڑھانا مشکل ہو جائے گا۔ اسرائیل کے شہر تل ابیب میں ایک عمارت پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تصویر کے ساتھ ایک بڑا بل بورڈ نصب کیا گیا ہے جس میں ایران کے خلاف حملوں کیلئے ان کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ اس بل بورڈ پر ٹرمپ کی تصویر کے ساتھ یہ سوال بھی درج تھا: ''کیا ایران کے خلاف جنگ امریکی عوام کے مفاد میں ہے؟'' اس بل بورڈ نے اسرائیل اور عالمی میڈیا میں توجہ حاصل کی ہے اور اس پر مختلف آراء سامنے آرہی ہیں۔ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ اسرائیل اور امریکہ کے درمیان مضبوط اتحاد کی علامت ہے۔

امریکی فوجی طیارہ مغربی عراق میں گر کر تباہ، کشیدگی میں اضافہ

جمعرات کو امریکی فوج کا ایندھن بھرنے والا طیارہ مغربی عراق میں گر کر تباہ ہو گیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (CENTCOM) کے مطابق یہ واقعہ کسی دشمن کی فائرنگ یا دوستانہ فائرنگ (فرینڈلی فائر) کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ اس میں ایک اور طیارہ بھی ملوث تھا۔ بیان کے مطابق کے سی ۱۳۵ ریفیولنگ طیارہ گر کر تباہ ہوا جبکہ دوسرا طیارہ بحفاظت اتر گیا۔ حکام کے مطابق اس حادثے میں طیارے میں سوار ۶ کے قریب اہلکار ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے۔ دوسری جانب ایران کی حمایت یافتہ مسلح گروپوں کی تنظیم عراق میں اسلامی مزاحمت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یہ طیارہ مار گرایا ہے۔ تاہم امریکی سینٹرل کمانڈ نے اس کی تردید کی ہے۔ یہ واقعہ آپریشن ایپک فیوری کے دوران پیش آیا۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے ۲۸ فروری سے ایران پر حملے شروع کر رکھے ہیں۔

ٹرمپ کا ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے لیے پیغام

تہران: ایران پر امریکہ و اسرائیل کے حملوں کے ساتھ مشرق وسطیٰ میں شروع ہونے والی جنگ کے 14 ویں روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ان کے ملک نے ایران کو ایسی مکمل تباہی سے دوچار کیا ہے جس کی مثال کسی دوسرے ملک نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ امریکی صدر نے کہا کہ ہم نے ایران پر اس سے کہیں زیادہ طاقت کے ساتھ حملہ کیا ہے جتنا دوسری جنگ عظیم کے بعد سے کسی بھی ملک پر ہوا ہے۔ البتہ آج جمعے کو فوکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے واضح کیا کہ اس کے باوجود تہران کے پاس اب بھی کچھ باقیات موجود ہیں۔ انہوں نے یہ بھی اشارہ کیا

کہ امریکہ نے ایران کے زیادہ تر میزائل اور ڈرونز تباہ کردیے ہیں۔ امریکی صدر نے مال بردار جہازوں پر زور دیا کہ وہ تھوڑی ہمت دکھائیں اور آبنائے ہرمز سے گزریں۔ انہوں نے مزید کہا خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔ ان کے پاس کوئی بحری بیڑہ نہیں ہے۔۔ ہم نے ان کے تمام جہاز ڈبو دیے ہیں۔ ٹرمپ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایرانی حکام کے پاس اب کوئی بحری قوت باقی نہیں رہی، انہوں نے کہا ہم نے ان کے تمام بحری جہاز غرق کردیے ہیں۔ مزید برآں امریکی صدر نے اشارہ کیا کہ ایران مشرق وسطیٰ پر قبضے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا اور اس کا ارادہ اسے مکمل طور پر کنٹرول کرنے کا تھا۔ جہاں تک ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کا تعلق ہے، ٹرمپ نے کہا میرا خیال ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح ابھی تک زندہ ہیں۔ تاہم انہوں نے ان کے زخمی ہونے کا امکان ظاہر کیا۔ جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ نئے سپریم لیڈر کے لیے ان کا کیا پیغام ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا ٹھیک ہے۔۔ وہ بہت باتیں کرتے رہے ہیں، اس لیے اب انہیں خود کو ثابت کرنا ہوگا۔ ٹرمپ کا یہ بیان ایران کے نئے سپریم لیڈر کے اس پہلے پیغام کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے باور کرایا کہ ان کا ملک پیچھے نہیں ہٹے گا، بلکہ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کا بدلہ لے گا۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایران اہم آبنائے ہرمز کو نہیں کھولے گا، جس میں جنگ کی وجہ سے جہاز رانی کی نقل و حرکت معطل ہوچکی ہے اور عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب خامنہ ای کے بیٹے کے پیغام کے بعد ایرانی بحریہ نے تصدیق کی ہے کہ وہ آبنائے ہرمز کو بند رکھے گی اور جارحیت کا مقابلہ جاری رکھے گی۔

ایران کا امریکی طیارہ بردار جہاز ابراہم لنکن کو نشانہ بنانے اور 'غیر فعال' کرنے کا دعویٰ

تہران۔ ایران کے پاسداران انقلاب گارڈز (آئی آر جی سی) نے امریکی طیارہ بردار بحری بیڑے یو ایس ایس ابراہم لنکن کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے 'ارنا' کے مطابق پاسداران انقلاب نے حملے میں امریکی بحری بیڑے کو 'غیر فعال' کردیا ہے اور یہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوگیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جمعرات کو امریکی بحری بیڑے کو ایران کی سمندری حدود سے 340 کلومیٹر د ٔور بحیرہ عمان میں نشانہ بنایا گیا۔ بیان میں بحری بیڑے کی اہم تنصیبات بشمول ڈرون مخالف دفاعی نظام، ڈرون کے لیے ذخیرہ اور دیکھ بھال کے علاقے، سپورٹ آلات، اور فیول ٹینک کو درست میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ دوسری جانب امریکی سینٹرل کمانڈ کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ ابراہم لنکن بدستور آپریشن ایپک فیوری میں حصہ لے رہا ہے اور سمندر سے اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے دونوں حکام نے مزید کہا کہ امریکی بحریہ کے ایک جہاز نے مارک 45 فائیو انچ (inch-5Mark 45) نیول گن کے ذریعے ایرانی جہاز کو نشانہ بنانے کی کوشش کی، تاہم کئی مرتبہ فائر کیے گئے گولے نشانے پر نہ لگ سکے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس کے بعد ہیل فائر میزائلوں سے لیس ایک ہیلی کاپٹر روانہ کیا گیا، جس نے ایرانی جہاز کو دو میزائل مارے۔ ایرانی جہاز اور اس کے عملے کی صورت حال ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی ہے، جبکہ یہ واقعہ رواں ہفتے کے اوائل میں پیش آیا تھا۔ امریکی تباہ کن بحری جہاز 'سپروانس' اور 'مائیکل مرفی' طیارہ بردار جہاز ابراہام لنکن کے ہمراہ ہیں جو ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائیوں کی مدد کے لیے بحیرہ عرب میں موجود ہے۔ گذشتہ ہفتے تک میزائلوں سے لیس چھ دیگر تباہ کن جہاز بھی بحیرہ عرب میں کام کر رہے تھے۔ طیارہ بردار بحری جہاز ابراہم لنکن مشرق وسطیٰ میں تعینات دو امریکی طیارہ بردار جہازوں میں سے ایک ہے۔ یہ جنگی گروپ جنوری کے آخر میں اس علاقے میں پہنچا تھا جسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عظیم بیڑے (Huge Fleet) کا نام دیا تھا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے ترجمان کے مطابق، فروری کے شروع میں ایک ایرانی شاہد-139 ڈرون ابراہم لنکن کے قریب جارحانہ انداز میں آیا تھا اور اس کی طرف غیر ضروری نقل و حرکت کی تھی، جسے بعد میں ایک امریکی لڑاکا طیارے نے مار گرایا تھا۔

جرمنی ایران کے ساتھ جنگ کا فریق نہیں: جرمن چانسلر

اینڈینس (ناروے)/ برلن: ناروے کے دورے کے دوران جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے پاس ایران کے ساتھ جاری فوجی مہم کو ختم کرنے کے لیے کوئی واضح ایگزٹ پلان نظر نہیں آتا۔

انہوں نے خبردار کیا کہ اگر جلد موثر حکمت عملی تیار نہ کی گئی تو تنازع پورے خطے میں خطرناک حد تک پھیل سکتا ہے۔ الجزیرہ انگلش اور دیگر میڈیا رپورٹس کے مطابق جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے پاس فی الحال ایران کے خلاف جاری فوجی مہم کو ختم کرنے کے لیے کوئی واضح ایگزٹ پلان نظر نہیں آتا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر جلد حل نہ نکالا گیا تو یہ تنازع پورے خطے میں پھیل کر مزید خطرناک ہوسکتا ہے۔ مرز نے کہا کہ جرمنی اس جنگ کا حصہ نہیں ہے اور نہ ہی اس کا حصہ بننا چاہتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ برلن فی الحال اس اسٹریٹجک آبی گزرگاہ کے اردگرد ایرانی حملوں کی اطلاعات کے باوجود آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کو فوجی تحفظ فراہم کرنے پر غور نہیں کر رہا ہے۔ دریں اثنا، مرز نے امریکی انتظامیہ کے اس اعلان پر بھی تنقید کی کہ اس نے توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے روس پر سے تیل کی کچھ پابندیاں عارضی طور پر ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے مطابق اگرچہ توانائی کی مارکیٹ میں قیمتوں کے مسائل ہوسکتے ہیں لیکن تیل کی سپلائی میں کوئی کمی نہیں ہے، اس لیے یہ فیصلہ جائز نہیں لگتا۔ ناروے کے وزیر اعظم جوناس گہر سٹور کے ساتھ ایک مشترکہ بیان میں مرز نے کہا کہ جرمنی چاہتا ہے کہ روس یوکرین کو کمزور کرنے کے لیے ایران میں جاری تنازعے کا فائدہ اٹھانے سے خود کو روکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیٹو کی مشرقی سرحد پر کسی بھی جارحانہ روسی اقدام کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مرز نے کہا کہ جرمنی اپنے جی 7 پارٹنرز اور اسرائیل کے ساتھ مل کر تنازعہ کے خاتمے کے لیے سفارتی کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے جواب میں تیل کے بین الاقوامی ذخائر کو جاری کرنے کے حالیہ اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سے مارکیٹ کی قیمتوں کو کسی حد تک اعتدال میں لانے میں مدد مل سکتی ہے۔

ایران اور اسرائیل کا ایک دوسرے پر حملے جاری، 58 اسرائیلی زخمی

تہران، 13 مارچ (ہ س)۔ ایران کی اسرائیل و امریکہ کے ساتھ جنگ کے 14 ویں روز میں داخل ہونے کے ساتھ ہی ایرانی دارالحکومت تہران کئی دھماکوں سے لرز اٹھا۔ ایرانی نیوز ایجنسی تسنیم کے مطابق آج جمعے کے روز تہران کے کئی علاقوں میں گذشتہ گھنٹوں کے دوران شدید دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ایجنسی نے بتایا کہ سب سے طاقتور دھماکے جنوبی تہران میں ہوئے۔ جبکہ فارس نیوز ایجنسی کے مطابق، علاقوں کے رہائشیوں نے دھماکوں کی شدت سے اپنے گھروں کے لرزنے کی اطلاع دی۔ دوسری جانب اسرائیل نے آج جمعے کو اعلان کیا کہ ایران نے اس کی اراضی کی طرف میزائلوں کا نیا حملہ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ٹیلی گرام پر اعلان کیا کہ اس نے ایران سے اسرائیل کی طرف داغے گئے میزائلوں کا پتہ لگایا ہے اور مزید یہ کہ دفاعی نظام نے خطرے کو روکنے کے لیے کام کیا۔ فوج کی جانب سے جاری کردہ انتباہات کے بعد پورے اسرائیل میں سائرن بجنے لگے۔ ادھر اسرائیلی ایمبولینس سروس نے شمالی اسرائیل میں الجلیل کے ایک قصبے میں میزائل گرنے کے نتیجے میں 58 افراد کے معمولی زخمی ہونے کی اطلاع دی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ زیادہ تر زخم حملے کے نتیجے میں شیشے ٹوٹنے کی وجہ سے آئے۔ جبکہ حزب اللہ نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ اس نے اسرائیل کی طرف میزائلوں کی کئی کھیپیں داغی ہیں۔ یاد رہے کہ جنگ کے تیسرے ہفتے میں داخل ہونے کے ساتھ ہی ایران، اسرائیل اور امریکہ کے رہنماو ٔں نے اپنے تازہ ترین بیانات میں مشرق وسطیٰ میں جنگ جاری رہنے کے ساتھ لڑائی جاری رکھنے کا عہد کیا ہے۔ اس جنگ نے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں میں خلل ڈال دیا ہے اور مالیاتی منڈیوں کو غیر مستحکم کر دیا ہے۔ گذشتہ روز جمعرات کو سرکاری ٹیلی ویژن پر ایک نیوز کاسٹر کی جانب سے پڑھے گئے اپنے پہلے بیان میں ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے لڑائی جاری رکھنے اور آبنائے ہرمز کو

بند رکھنے کا عہد کیا۔ دوسری طرف اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا ملک 'ایرانی حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے بہترین حالات پیدا کر رہا ہے'، لیکن انہوں نے اشارہ کیا کہ وہ 'یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ ایرانی عوام حکومت کا تختہ الٹ دیں گے - کیونکہ حکومت کا تختہ اندر سے الٹا جاتا ہے' تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اسرائیل مدد فراہم کر رہا ہے۔ جہاں تک امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا تعلق ہے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کے ملک نے ایران کو مکمل طور پر تباہ کردیا ہے اور باقی ماندہ قلیل تعداد کو ختم کرنے کے لیے جنگ جاری رکھنے کے امکان کا اشارہ دیا۔

کیلیفورنیا کو ایرانی ڈرون سے خطرے کی اطلاعات کے بعد وائٹ ہاؤس کی تردید

واشنگٹن: وائٹ ہاؤس نے جمعرات کو اے بی سی نیوز پر غلط معلومات پھیلانے کا الزام لگایا جب نیوز چینل نے یہ اطلاع دی کہ ایف بی آئی نے کیلیفورنیا کے محکمہ پولیس کو امریکی مغربی ساحل پر ممکنہ ایرانی ڈرون کے خطرے سے خبردار کیا تھا۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا کہ یہ اطلاع واپس لی جائے اور یہ دلیل دی کہ یہ غیر مصدقہ معلومات پر مبنی تھی اور اس سے عوام خواہ مخواہ خوفزدہ ہو گئے۔ لیویٹ نے ایکس پر لکھا، 'امریکی عوام کو دانستہ خوفزدہ کرنے والی غلط معلومات فراہم کرنے پر اے بی سی نیوز کو یہ خبر فوراً واپس لینی چاہیے۔' انہوں نے کہا کہ اطلاع کیلیفورنیا میں مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بھیجی گئی ایک ای میل سے اخذ کردہ تھی جسے انہوں نے 'غیر مصدقہ' قرار دیا۔ ای میل میں یہاں تک کہا گیا کہ اطلاع غیر مصدقہ انٹیلی جنس معلومات پر مبنی تھی۔ پھر بھی اے بی سی نیوز نے اپنی کہانی میں اس اہم حقیقت کو نظر انداز کردیا! کیوں؟ انہوں نے لکھا۔

سری لنکا، ایرانی بحریہ کے 84 اہلکاروں کی لاشیں ایران بھیجے گا، بچائے گئے 32 اہلکار فی الحال واپس نہیں جائیں گے

کولمبو، 13 مارچ (ہ س)۔ سری لنکا نے امریکی حملے میں ہلاک ہونے والے ایرانی بحریہ کے 84 ایرانی اہلکاروں کی لاشیں وطن واپس بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ تمام اہلکار 4 مارچ کو ایرانی جنگی بحری جہاز آئی آر آئی ایس ڈینا پر امریکی ٹارپیڈو حملے میں مارے گئے تھے۔ حملے کے بعد ریسکیو آپریشن کے دوران سری لنکا کی بحریہ کی جانب سے بچائے گئے ایرانی بحریہ کے 32 اہلکار فی الحال سری لنکا میں ہی رہیں گے۔ ایران کی جانب سے بھیجے گئے چارٹرڈ طیارے میں لاشیں بھیجنے کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ سری لنکا کی وزارت خارجہ نے جمعہ کے روز اعلان کیا

کہ وہ ایرانی بحریہ کے ان 84 اہلکاروں کی لاشیں ایران کو واپس بھیج رہی ہے جو روز قبل ایک حملے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ یہ حملہ تب ہوا جب ایرانی جنگی بحری جہاز آئی آر آئی ایس ڈینا سری لنکا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی آبی علاقے میں سفر کر رہا تھا اور اس پر امریکی آبدوز کے ذریعہ ٹارپیڈو داغے جانے سے وہ ڈوب گیا تھا۔ وزارت خارجہ کی ترجمان تھوشارا روڈریگو نے بتایا کہ لاشوں کو ایران کی طرف سے بھیجے گئے چارٹرڈ کارگو طیارے سے لے جایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس عمل سے متعلق تمام گھریلو رسمی کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ حملے کے ایک دن بعد، سری لنکا کی بحریہ نے ایرانی بحریہ کے 32 اہلکاروں کو بچا لیا تھا، جنہیں فی الحال سری لنکا میں ہی رکھا گیا ہے۔ ایرانی بحریہ کے زخمی اہلکاروں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا، جن میں سے 22 کو اب ڈسچارج کردیا گیا ہے۔ انہیں جزیرے کے جنوبی حصے میں فضائیہ کے ایک اڈے پر رکھا گیا ہے۔ یہ واقعہ 4 مارچ کو پیش آیا جب سری لنکا کے ساحل پر ایرانی فریگیٹ آئی آر آئی ایس ڈینا پر ٹارپیڈو سے حملہ کر دیا گیا۔ اس واقعے کی بڑے پیمانے پر بین الاقوامی مذمت ہوئی، جس سے خدشہ پیدا ہوا کہ مغربی ایشیا کا تنازعہ بحر ہند کے علاقے میں پھیل سکتا ہے۔ حملے کے ایک دن بعد، ایک اور ایرانی جنگی جہاز آئی آر ایس بوشہر کو سری لنکا کے پانیوں میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ سری لنکا جہاز اور اس کے 219 عملے کے ارکان کو محفوظ پناہ گاہ فراہم کر رہا ہے۔ اس وقت یہ جہاز سری لنکا کی بحریہ کی حفاظت میں ہے اور اس کے خراب انجنوں کو ٹھیک کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ دریں اثنا، تیسرا ایرانی جنگی جہاز سری لنکا سے روانہ ہوا اور ہندوستانی بندرگاہ کوچی پہنچا، جہاں اس کے عملے کے 183 ارکان ہندوستانی تحفظ میں ہیں۔ سری لنکا اور ہندوستان دونوں نے کہا ہے کہ انہوں نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ایرانی بحریہ کے اہلکاروں کو پناہ دی ہے کیونکہ خطے میں جاری حملوں کی وجہ سے ان کی حفاظت خطرے میں تھی۔

بلکہ جسمانی ترقی کے ساتھ ساتھ عقل وفہم اور فضل وکمال میں بھی ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ سب نے یکساں و یک زبان ہوکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صادق وامین کا خطاب دیا۔
مری مشاطگی کی کیا ضرورت حسنِ معنی کو
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالہ کی حنابندی

خلوت وعبادت: بچپن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اماں حلیمہ کی بکریاں بھی چرائیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کا چالیسواں سال شرع ہوا تو آپ کی ذات اقدس میں ایک نیا انقلاب رونما ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خلوت پسند آئی چنانچہ غارِ حرا میں کئی کئی راتیں عبادت میں گزر جاتیں۔ خلوت میں اللہ کی عبادت کا ذوق اس طرح بڑھ گیا آپ کا بیشتر وقت مناظر قدرت کے مشاہدات وکائنات فطرت کے مطالعہ میں صرف ہوتا تھا۔ دن رات نبوت سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے خواب دیکھنے لگے، خواب میں جو دیکھتے ہو بہو وہی ہوجاتا۔ ایک دن آپ غارحرا کے اندر عبادت میں مشغول تھے کہ جبرائیل امین اللہ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر تاج نبوت سجانے آگئے۔ آیات مبارکہ کے شان نزول کے بعد اللہ رب العزت نے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعوت وتبلیغ حق کے منصب پر مامور فرمایا۔

غیر معمولی سیرت وکردار: آپ کا شباب مجسم حیاء اور عصمت ووقار کا کامل نمونہ تھا۔ اعلان نبوت سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام حیات مبارکہ بہترین اخلاق وعادات کا خزانہ تھی صداقت ودیانت کم گوئی، ایفائے عہد، خندہ پیشانی، خوش اخلاقی، چھوٹوں سے محبت، بڑوں سے شفقت، صلہ رحمی، غمخواری، غریب پروری، عفوودرگزر، مخلوق خدا کی خیرخواہی الغرض آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ اخلاص حسنہ ومحاسنہ افعال کا مجسمہ اور تمام عیوب ونقائص سے پاک تھی۔ بلا شعبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کردار انسانیت کا ایک ایسا محیر العقول اور غیر معمولی کردار ہے جو نبی کے علاوہ کسی کا ممکن ہی نہیں۔

آپ ﷺ کا دستورِ تعلیم ومعاملہ فہمی: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کا ہر پہلو نرالا اور اُمت کے لیے مینارِ ہدایت ہے، چاہے بچپن کا دور ہو یا جوانی کا اُمت کے لیے اس میں ہدایت موجود ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچپن سے اجتماعی کاموں میں اتنا لگاؤ اور دلچسپی تھی معاملہ فہمی اور معاشرے کے اختلافات کو ختم کرنے اور اس میں اتحاد واتفاق پیدا کرنے کی وہ صلاحیتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت میں موجود تھیں۔

جب بیت اللہ شریف کی تعمیر ہو رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی قریشِ مکہ کے دوش بدوش پتھر اٹھا اٹھا کر لاتے رہے جب عمارت میں حجر اسود نصب کرنے کا وقت آیا تو قبائل میں سخت جھگڑا ہوگیا اس کشمکش میں چار دن گزر گئے نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ تلواریں نیام سے نکل آئیں۔ آپ نے اس طرح اس جھگڑے کا تصفیہ فرمایا کہ آپ نے ایک چادر بچھا کر اس پر حجر اسود رکھا اور تمام سرداروں کو حکم دیا کہ سب اس چادر کو تھام کر مقدس پتھر اٹھائیں سب سرداروں نے مل کر چادر کو اٹھایا اور جب حجر اسود اپنے مقام پر پہنچ گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے حجر اسود کو اس کی جگہ پر نصب کر دیا۔

کسب حلال کی اہمیت کے پیش نظر بچپن میں قریش کی بکریاں چرائیں جو تمام انبیاء کی سنت بھی ہے اپنی ضروریات پوری فرماتے اور جب اور بڑے ہوئے تو تجارت جیسا اہم پیشہ اختیار فرمایا اور التاجر الصدوق الامین (امانت دار سچے تاجر) کی صورت میں سامنے آئے۔

صداقت وامانت کے ایسے گرویدہ کہ بچپن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الصادق الامین کے لقب سے یاد کیے جانے لگے اور دوست تو دوست دشمن بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان اوصاف کا اقرار کرتے تھے چنانچہ قبائلِ قریش نے ایک موقع پر بیک زبان کہا: ہم نے بار ہا تجربہ کیا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشہ سچا پایا۔ یہ سب قدرت کی جانب سے ایک غیبی تربیت تھی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آگے چل کر نبوت ورسالت کے عظیم مقام پر فائز کرنا تھا اور تمام عالم کے لیے مقتدیٰ بنانا تھا اور امت کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کو بطورِ اسوہ حسنہ پیش کرنا تھا۔

وحی الٰہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچانے کے لیے جبریلِ امین علیہ السلام کا انتخاب ہوا جن کو ہمیشہ سے انبیاء علیہم السلام اور باری تعالیٰ کے درمیان واسطہ بننے کا شرف حاصل تھا اور جن کی شرافت، قوت، عظمت، بلند منزلت اور امانت کی خود اللہ نے گواہی دی ہے۔

بے شک یہ (قرآن) ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا کلام ہے جو بڑی قوت والا صاحبِ عرش کے نزدیک ذی مرتبہ ہے، وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اور وہ امانت دار ہے۔ (التکویر:21-19)

اس وحی الٰہی کی روشنی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی تربیت ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر اعتبار سے کامل بن گئے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا ہر پہلو اُمت کے لیے ایک بہترین اُسوہ حسنہ بن کر سامنے آگیا۔ امت کے ہر فرد کے لئے بالخصوص عامۃ الناس کے لیے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات وذات مبارکہ ایک اعلیٰ مثال ہے، جسے وہ سامنے رکھ کر زندگی کے ہر شعبہ میں مکمل رہنمائی حاصل کرسکتا ہے۔

دعوت وتبلیغ حق کے تین ادوار: پہلا دور: تین برس تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوشیدہ طور پر اور راز داری کے ساتھ دعوت وتبلیغ کا فریضہ ادا فرماتے رہے اس درمیان میں سب سے پہلے ابتدائی دعوت پر عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، آزاد شدہ غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سب سے پہلے ایمان لائے، ان کے بعد بہت سے آزاد اور غلام اس دولت سے بہرہ مند ہوئے۔ سب سے پہلے اسلام لانے والے جو سابقین اولین کے لقب سے سرفراز ہوئے۔

دوسرا دور: تین سال کے بعد اس خفیہ دعوت سے مسلمانوں کی ایک جماعت تیار ہو چکی تھی اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سورۃ شعراء کی آیت مبارکہ نازل فرمائی: وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علانیہ دعوت وتبلیغ کا حکم ہوا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوہ صفا کی چوٹی پر کھڑے ہوکر قبیلہ قریش کو پکارا جب سب قریش جمع ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں اللہ کے عذاب سے ڈراتا ہوں اگر ایمان نہیں لاؤ گے تو تم پر عذاب الٰہی اترے گا۔ تمام قوم کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور بت پرستی چھوڑنے کی پوری قوت سے دعوت دی یہ سن کر تمام قریش جن میں (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

شب قدر کی تلاش ایک روحانی جستجو!

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اہلِ ایمان کے لیے نہایت عظیم اور بابرکت ایام پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ وہ مبارک وقت ہے جب بندہ اپنے رب کے قریب تر ہونے کی کوشش کرتا ہے، عبادت و ریاضت میں اضافہ کرتا ہے اور دل وروح کو دنیا کی آلائشوں سے پاک کرنے کی سعی کرتا ہے۔ اسی عشرہ مبارکہ میں ایک ایسی مقدس اور عظیم رات بھی پوشیدہ رکھی گئی ہے جسے قرآنِ مجید نے شبِ قدر کے نام سے یاد کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے اور اسے اپنی بے شمار رحمتوں، برکتوں اور مغفرتوں کا مرکز بنایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امتِ مسلمہ صدیوں سے اس رات کی تلاش میں رمضان المبارک کے آخری عشرے کو غیر معمولی عبادت، تلاوت، ذکر ودعا اور خشوع وخضوع کے ساتھ گزارتی چلی آرہی ہے۔

حافظ افتخار احمد قادری

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اہلِ ایمان کے لیے نہایت عظیم اور بابرکت ایام پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ وہ مبارک وقت ہے جب بندہ اپنے رب کے قریب تر ہونے کی کوشش کرتا ہے، عبادت و ریاضت میں اضافہ کرتا ہے اور دل وروح کو دنیا کی آلائشوں سے پاک کرنے کی سعی کرتا ہے۔ اسی عشرہ مبارکہ میں ایک ایسی مقدس اور عظیم رات بھی پوشیدہ رکھی گئی ہے جسے قرآنِ مجید نے شبِ قدر کے نام سے یاد کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے اور اسے اپنی بے شمار رحمتوں، برکتوں اور مغفرتوں کا مرکز بنایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امتِ مسلمہ صدیوں سے اس رات کی تلاش میں رمضان المبارک کے آخری عشرے کو غیر معمولی عبادت، تلاوت، ذکر ودعا اور خشوع وخضوع کے ساتھ گزارتی چلی آرہی ہے۔

شبِ قدر کی عظمت وفضیلت کو سمجھنے کے لیے یہ حقیقت ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض اوقات اور مواقع کو خصوصی فضیلت عطا فرمائی ہے۔ جس طرح بعض مقامات کو تقدس حاصل ہے جیسے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اسی طرح بعض اوقات کو بھی ایک خاص روحانی مقام عطا کیا گیا ہے۔ شبِ قدر بھی انہی مبارک اوقات میں سے ایک ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے کہ اس رات میں فرشتے اور روح الامین حضرت جبرئیل علیہ السلام اپنے رب کے حکم سے زمین پر اترتے ہیں اور یہ رات سراسر سلامتی اور خیر و برکت سے بھرپور ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کو شبِ قدر کی تلاش کی خصوصی تاکید فرمائی ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں یہ واقعہ مذکور ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کو خواب میں شبِ قدر دکھائی گئی تھی مگر بعد میں اللہ تعالیٰ کی حکمت سے آپ ﷺ کو اس کی متعین تاریخ بھلا دی گئی۔ اس واقعے میں ایک گہری حکمت پوشیدہ ہے۔ اگر شبِ قدر کی تاریخ بالکل واضح کردی جاتی تو ممکن تھا کہ لوگ صرف اسی ایک رات کو عبادت کے لیے مخصوص کر لیتے اور باقی راتوں میں سستی اور غفلت کا شکار ہو جاتے۔ لیکن جب اس رات کو مخفی رکھا گیا تو اہلِ ایمان کے لیے یہ ترغیب پیدا ہوئی کہ وہ پورے آخری عشرے کو عبادت اور بندگی کے ساتھ گزاریں اور ہر طاق رات کو شبِ قدر کے امکان کے طور پر سمجھ کر زیادہ سے زیادہ عبادت کریں۔ احادیثِ مبارکہ میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شبِ قدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ اسی سلسلے میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک موقع پر اکیسویں رمضان کی رات بارش ہوئی اور مسجد نبوی کی چھت جو کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی ٹپکنے لگی۔ اس رات رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا کی اور سجدہ فرمایا۔ صبح کے وقت صحابہ کرام نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی پیشانی مبارک پر مٹی اور پانی کے آثار موجود تھے۔ اس منظر نے صحابہ کے دلوں میں رسول اللہ ﷺ کی عبادت، خشوع اور عاجزی کی کیفیت کو مزید نمایاں کر دیا۔ (صحیح بخاری: 2027) یہ واقعہ دراصل اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ عبادت میں کس قدر اخلاص اور عاجزی کا مظاہرہ فرماتے تھے۔ مسجد کی چھت سے پانی ٹپک رہا تھا، زمین پر مٹی اور کیچڑ تھی لیکن اس کے باوجود آپ ﷺ نے پوری یکسوئی اور خضوع کے ساتھ اپنے رب کے حضور سجدہ کیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بندگی کا اصل حسن ظاہری آرام وآسائش میں نہیں بلکہ دل کی حضوری اور اخلاص میں ہے۔ جب بندہ اپنے رب کے سامنے جھک جاتا ہے تو اس کے لیے دنیا کی تمام تکلیفیں اور مشکلات بے معنی ہوجاتی ہیں۔

شبِ قدر دراصل ایک ایسی رات ہے جو انسان کی روحانی زندگی میں انقلاب برپا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب بندہ اپنے ماضی کی خطاؤں پر ندامت کے آنسو بہاتا ہے اور آئندہ کے لیے ایک نئی زندگی کا عزم کرتا ہے۔ اس رات کی عبادت انسان کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتی ہے اور اس کے دل میں تقویٰ اور خشیتِ الٰہی کی روشنی پیدا کرتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایمان اور اخلاص کے ساتھ شبِ قدر میں قیام کرے گا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اپنی عبادت کو مزید بڑھا دیتے تھے۔ آپ ﷺ راتوں کو زیادہ دیر تک عبادت فرماتے، اپنے اہلِ خانہ کو بھی جگاتے اور اس بابرکت وقت کو ضائع ہونے سے بچانے کی کوشش کرتے۔ اعتکاف بھی اسی عشرے کی ایک اہم عبادت ہے جس کے ذریعے بندہ دنیا کی مصروفیات سے الگ ہو کر مکمل طور پر اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ مسجد کی خاموش فضا میں بیٹھ کر تلاوتِ قرآن، ذکر ودعا اور غور وفکر کے ذریعے انسان اپنے دل کو روحانیت کی نئی تازگی عطا کرتا ہے۔ شبِ قدر کی تلاش دراصل ایک روحانی جستجو ہے۔ یہ صرف ایک رات کی عبادت کا نام نہیں بلکہ پورے دل وجان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش ہے۔ جب انسان آخری عشرے کی راتوں کو عبادت، دعا اور توبہ میں گزارتا ہے تو اس کے اندر ایک نئی روحانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے دل میں اللہ کی محبت بڑھتی ہے اور وہ اپنی زندگی کو دین کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کا عزم کرتا ہے۔

آج کے دور میں جب انسان مادی مصروفیات میں اس قدر الجھ

چکا ہے کہ اسے اپنے خالق سے تعلق قائم کرنے کا وقت کم ہی ملتا ہے، شبِ قدر کی یہ تعلیمات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ اصل کامیابی دنیاوی دولت یا شہرت میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا میں ہے۔ اگر انسان اپنی زندگی میں چند لمحات بھی اخلاص اور عاجزی کے ساتھ اللہ کے حضور گزار لے تو وہ لمحے اس کی پوری زندگی کا رخ بدل سکتے ہیں۔ لہٰذا! رمضان کے آخری عشرے کی راتیں دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم موقع ہیں۔ یہ وہ قیمتی ساعتیں ہیں جن میں بندہ اپنے رب کے حضور جھک کر اپنی مغفرت کی درخواست کرسکتا ہے، اپنی زندگی کی اصلاح کا عزم کرسکتا ہے اور اپنی روح کو نئی زندگی عطا کرسکتا ہے۔ جو شخص ان بابرکت راتوں کی قدر کرلیتا ہے وہ دراصل ایک عظیم خزانے کو پالیتا ہے، اور جو ان سے غفلت برتتا ہے وہ ایک بے مثال نعمت سے محروم رہ جاتا ہے۔ شبِ قدر کی تلاش بندگی کا اصل راستہ اخلاص، عاجزی اور مسلسل کوشش سے گزرتا ہے۔ جب بندہ اپنے رب کی رضا کے لیے راتوں کو جاگتا ہے، آنسو بہاتا ہے اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اس پر سایہ فگن ہوجاتی ہے۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب آسمان سے رحمتوں کے دروازے کھلتے ہیں اور بندے کی زندگی میں ہدایت وبرکت کی نئی صبح طلوع ہوتی ہے۔

رمضان المبارک کی 21 تاریخ آگئی۔ یعنی دو عشرے گزر گئے اور یہ آخری عشرہ ہے۔ نیکیوں کی بہار کا موسم اب رخصت ہونے کو ہے، اگرچہ یہ ایسی بہار ہے جس کے ثمرات سال بھر میسر ہیں ان لوگوں کو جو اس ماہ مبارک کی قدر کرلیں۔ بلکہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کو رمضان المبارک کا مہینہ میسر آیا اور اس نے عبادت کے ذریعہ اس ماہ میں اپنی مغفرت کا سامان نہ کیا وہ بہت گھاٹے میں ہے۔ اس لیے جس نے اس ماہ مبارک کی قدر کرلی اس کے لیے صرف ایک سال کا نہیں ابدالاباد کا توشہ جمع ہوگیا۔ لیکن ہم لوگ عادتاً ایسے ہیں کہ جو دولت میسر ہوتی ہے اس کی قدر نہیں کرتے۔ اس لیے ایک دوسرے کو یاد دہانی کرائی جاتی ہے تاکہ کہنے والا اور سننے والا دونوں فکر کریں اور وقت رہتے اس نعمت عظمیٰ کی قدر کرلیں۔

ایک روایت کی روشنی میں حسن تعلیل کے طور پر رمضان المبارک کے اس عشرے کو جہنم سے آزادی کا عشرہ کہا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پورا رمضان المبارک ہی نہایت قیمتی اثاثہ ہے لیکن اس عشرہ آخیرہ کی فضیلت چند در چند ہے۔ اس عشرے میں اعتکاف کی سنت ادا کی جاتی ہے۔ اعتکاف سنت علی الکفایہ ہے یعنی اگر چند لوگ اعتکاف کرلیں تو پورے محلے کی طرف سے ادا ہوجاتا ہے۔ اعتکاف نہایت اہم عبادت ہے۔ یہ انبیاء کا طریقہ ہے کہ انسان اپنی تمام دنیاوی ضرورت کو ترک کر کے محض رضائے الٰہی کے لیے مسجد میں گوشہ گیر ہوجائے۔ اعتکاف کے علاوہ اس عشرے میں ایک نہایت مہتم بالشان رات لیلۃ القدر کی ہے۔ اس رات کی فضیلت یہ ہے کہ قرآن مجید میں ایک مستقل سورہ اس نام سے نازل ہوئی اور ایک سورہ میں اہتمام کے ساتھ اس کا ذکر کیا گیا۔ اس رات کی عظمت یہ ہے کہ اللہ احکم الحاکمین نے اس کو ایک ہزار مہینوں سے افضل قرار دیا۔ اس رات کی عظمت یہ بھی ہے کہ اسی رات میں قرآن مجید نازل ہوا۔ ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ اس میں اللہ کے پاک فرشتے نازل ہوتے ہیں اور حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی زمین پر تشریف لاتے ہیں۔ اس رات میں اللہ رب العزت کے فیصلے ہوتے ہیں۔ ایسی مبارک ساعت اس عشرے میں جلوہ فگن ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر مجھے یہ رات ملے تو کیا کروں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا سکھائی کہ اس میں یہ دعا پڑھو "اللّٰھم انک عفو تحب العفو فاعف عنّی" (ترجمہ: اے اللہ تو سراپا معافی ہے۔ تو معافی کو پسند کرتا ہے۔ تو مجھے معاف فرمادے)۔ یہ جامع دعا دنیا وآخرت کے ہر مسئلہ کا حل ہے۔

موسم بہار کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ اس کا آخری حصہ ثمر بار ہوتا ہے۔ یعنی موسم بہار کے آخر میں اس موسم کے ثمرات پوری طرح ظاہر ہوتے ہیں۔ رمضان المبارک کے لیے بھی یہ عشرہ اسی طرح کا موسم بہار ہے۔ اس کا اصل ثمرہ تو یہ ہے کہ انسان کو جہنم سے آزادی مل جائے۔ یہ منزل پورے رمضان میں آسان ہوجاتی ہے اور اس آخری عشرے میں تو اور زیادہ آسان ہوجاتی ہے۔ اس لیے اس عشرہ کو عبادت اور توبہ واستغفار کے لیے خاص کرلینا چاہیے۔ ساتھ ہی زیادہ سے زیادہ لوگوں کی امداد واعانت بھی کرنا چاہیے۔ اس لیے کہ رمضان المبارک کا مہینہ ہمدردی اور غم خواری کا بھی مہینہ ہے، اور آج کے دور میں جب پورا ملک بلکہ پوری دنیا کورونا وائرس کی وجہ سے مقفل ہے، ایسے دور میں غم خواری اور اعانت کا جذبہ پہلے سے زیادہ ہونا چاہیے اور لوگوں کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔ اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال خرچ نہیں ہوتا بلکہ جمع ہوتا ہے اور اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۱۴؍مارچ ۲۰۲۶

ملک بھر میں گیس کی قلت

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کے اثرات اب تقریباً ساری دنیا پر مرتب ہونے شروع ہوگئے ہیں۔ ان کے اثرات ہندوستان پر بھی شدت کے ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔ کئی دوسرے ممالک میں پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا ہے اور کچھ ملکوں میں اضافہ کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ کئی ممالک ایسے ہیں جہاں پٹرول کی قلت کے اندیشے ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ ہندوستان میں پٹرول اور ڈیزل کیلئے فی الحال کوئی مسئلہ نہیں ہے تاہم ہندوستان میں گیس کی سپلائی ایک مسئلہ بن گئی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ ملک میں گیس کی قلت پیدا ہونے لگی ہے۔ وسط ایشیاء کے حالات کی وجہ سے سپلائی متاثر ہوئے ہے۔ ایران نے آبنائے ہرمز میں بحری جہاموں کی آمد ورفت پر روک لگادی ہے جس کے نتیجہ میں سپلائی پر برا اثر پڑا ہے۔ حالانکہ ہندوستان دیگر ذرائع سے بھی پٹرولیم اشیاء حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور یہ اشیاء حاصل بھی کی جا رہی ہیں تاہم گیس کے معاملے میں صورتحال قابل تشویش بنی ہوئی ہے۔ ملک کے کئی شہروں میں کمرشیل گیس کی سپلائی متاثر ہوچکی ہے۔ کئی شہروں میں تجارتی اداروں کو گیس کی سپلائی یا تو کم ہوگئی ہے یا روک دی گئی ہے۔ کئی بڑے اداروں اور خاص طور پر ریسٹورنٹس اور ہوٹلوں کیلئے صورتحال مشکل ہوگئی ہے۔ اس جانب توجہ کرتے ہوئے کوئی ایسی راہ نکالنے کی ضرورت ہے کہ ملک بھر میں گیس کی سپلائی اس کی طلب کے مطابق ممکن ہوسکے۔ گیس کی قلت کی وجہ سے تجارتیں متاثر ہونے لگی ہیں اور خاص طور پر ہوٹل انڈسٹری پر اس کے سب سے پہلے اور زیادہ شدید اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ہوٹلوں میں گیس کی سپلائی کم ہونے سے ان کی سرگرمیوں پر اثر ہوا ہے اور اس کے نتیجہ میں کئی دوسرے امور پر منفی اثر ہونے کے اندیشے پیدا ہوگئے ہیں۔ ہندوستان جو مختلف ممالک سے گیس اور دیگر اشیاء حاصل کرتا ہے وہاں سے معمول کے مطابق سپلائی نہیں ہو پا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک میں سپلائی متاثر ہونے لگی ہے۔ آئندہ چند دن تک یہی صورتحال برقرار رہتی ہے تو پھر اس کے زندگی کے کئی شعبوں پر اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ جس طرح سے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتیں بھی بڑھ جاتی ہیں اور مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے اسی طرح سے گیس کی قلت کے نتیجہ میں کئی افراد کے روزگار متاثر ہونے کے اندیشے لاحق ہوجاتے ہیں۔ ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کے علاوہ ملک بھر میں لاکھوں کی تعداد میں کلاؤڈ کچن ہیں جہاں سے تیار غذاء سپلائی جاتی ہے۔ اگر ان تمام تجارتی مراکز کو بھی سپلائی متاثر ہوجائے تو آن لائین آرڈرس متاثر ہونگے۔ آن لائین آرڈرس کے مطابق سپلائی نہ ہو پائے تو پھر ڈیلیوری سروسیس انجام دینے والے افراد روزگار سے محروم ہوسکتے ہیں۔ ان کی آمدنی کم ہوسکتی ہے اور ہوسکتا ہے کہ کچھ وقت تک ان کی سرگرمیاں بالکل ہی ٹھپ ہوکر رہ جائیں۔ یہ مسئلہ صرف ہوٹلوں یا ریسٹورنٹس یا دیگر تجارتی اداروں تک محدود نہیں ہے۔ اس سے ملک کے لاکھوں کروڑوں افراد کے روزگار اور آمدنی کا مسئلہ بھی جڑا ہوا ہے۔ جس طرح سے کمرشیل گیس کی قیمتوں میں من مانی اضافہ بھی کیا جا رہا ہے اور بلیک مارکٹنگ کی جا رہی ہے اس کو بھی روکنے کی ضرورت ہے۔ اس جانب توجہ دیتے ہوئے بڑی حد تک مسئلہ کو سنگین بننے سے روکا جاسکتا ہے۔ ذخیرہ اندوزی کرتے ہوئے بلیک مارکٹنگ پر توجہ دی جا رہی ہے اور نفع خوری ہونے لگی ہے۔ یہ اپنے ہی ملک کے عوام کا استحصال کرنے کے مترادف ہے جو کچھ خانگی گیس کمپنیاں کرنے لگی ہیں۔ حکومت کو اس صورتحال کا بھی سخت نوٹ لیتے ہوئے کچھ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان اپنی پٹرولیم اشیاء اور گیس کی ضروریات کا بڑا حصہ دوسرے ممالک سے حاصل کرتا ہے۔ عالمی سطح پر پیش آنے والے حالات سپلائی چین پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ تاہم اندرون ملک جو صورتحال پیدا ہونے لگی ہے وہ قابل تشویش ہے۔ اس صورتحال کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت کو گیس کی درآمدات کو یقینی بننے کیلئے فوری کوئی ہنگامی منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اندرون ملک کالا بازاری اور ذخیرہ اندوزی کو بھی روکنا چاہئے اور جتنا ممکن ہوسکے سپلائی کو بہتر بنائے رکھنے پر توجہ کرنا چاہئے۔ کالا بازاری اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے نفع خوروں کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جانی چاہئے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

رمضان المبارک سے عیدالفطر

رمضان المبارک اللہ رب العزت کی طرف سے تمام امت مسلمہ کے لیے بیش بہا عظیم قیمتی خزانوں کا مہینہ ہے یہ مہینہ دل کی سختی کو نرم کرنے والا، انسان کو از سر نو اعمال کرنے کا موقع دیتا ہے دل کی سختی انسان کو نصیحت آموز باتوں سے دور کرتی ہے اللہ تعالیٰ نے یہ مہینہ لوگوں کو پتھر دل کو بھی موم بنانے والا بنایا ہر مسلمان اس مہینے میں نماز روزے کی پابندی کرتے ہیں برے افعال سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں ہر مسلمان عاقل وبالغ پر پورے رمضان کے روزے فرض ہے دین بھر کی بھوک پیاس اور دنیا کی دیگر لذتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کا نام روزہ ہے۔ ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہوجائے کہ رمضان کیا چیز ہے تو میری امت یہ تمنا کریں کہ سارا سال رمضان ہی ہوجائے۔ ایک حدیث پاک کا خلاصہ ہے کہ رمضان المبارک کے روزے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنا دل کی کھوٹ اور وساوس کو دور کرتا ہے۔ رمضان مبارک کا مہینہ مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا بہت ہی بڑا انعام ہے مگر جب ہی کے اس انعام کی قدر بھی کی جائے۔ ایک حدیث پاک کا خلاصہ ہے کہ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی ایک روزے دار کی افطار کے وقت، دوسرے عادل بادشاہ کی دعا، تیسرے مظلوم کی جس کو اللہ تعالیٰ بادلوں سے اوپر اٹھا لیتے ہیں اور آسمان کے دروازے اس کے لیے کھول دیے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری ضرور مدد کروں گا۔ حدیث پاک کا مفہوم ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے جب منبر کے پہلے درجے پر قدم رکھا تو کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا آمین دوسرے درجے پر چڑھا تو کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک ہوا اور وہ درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین جب میں تیسرے درجے پر چڑھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پاوے اور اس کو جنت میں داخل نہ کرائے میں نے کہا آمین۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان تینوں چیزوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ حدیث پاک کا خلاصہ ہے کہ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کے لیے کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کرا دیے جاتے ہیں جب رمضان المبارک کی راتوں میں سے ایک رات شب قدر کہلاتی ہے جو بہت ہی برکت اور خیر کی رات ہے اسے ہزار مہینے کہا گیا اس کے 83 برس چار ماہ ہوتے ہیں خوش نصیب ہیں وہ شخص جس کو اس رات کی عبادت نصیب ہوجائے۔ پوری دنیا کے انسان مختلف مذاہب میں رہتے ہوئے الگ الگ تہوار مناتے ہیں مگر مسلمانوں کے دو اہم تہوار ہیں وہ ہے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔ فطر کے معنی کھلنے کے ہیں عید کے دن پورے رمضان کے روزے کھلتے ہیں اس کے شکرانے میں یکم شوال کو نہایت تزک وہ احتشام سے عید منائی جاتی ہے تو عیدالفطر کہتے ہیں اسلام کے تہواروں کی بنیاد طہارت پاکیزگی ہے خوشی اور غم ایک ہی سکے کے دو پہلو ہے خوشی آتی ہے غم چلا جاتا ہے، غم آتا ہے خوشی چلی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کے لیے یہ عید خوشیوں کا پیغام لائے آمین۔ جب عیدالفطر کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے سامنے بندے کی عبادت پر فخر کرتے ہیں فرماتے ہیں اے فرشتوں میں اس مزدور کا جو اپنی خدمت پوری ادا کردیں کیا بدلا ہے وہ عرض کرتے ہیں کہ اے باری تعالیٰ اس کا بدلا یہی ہے کہ اس کی اجرت پوری دے دی جائے تو ارشاد ہوتا ہے کہ فرشتوں میرے غلاموں اور باندیوں نے میرے فریضے کو پورا کردیا پھر دعا کے ساتھ چلاتے ہوئے عیدگاہ کی طرف نکلتے ہیں میری عزت کی قسم میں جلال کی قسم میری بخشش کی قسم میرے علوشان کی قسم میرے بلندی مرتبہ کی قسم میں ان لوگوں کی دعا ضرور قبول کروں گا اے لوگو جاؤ تمہارے گناہ معاف کردیے ہیں اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے پس یہ لوگ عیدگاہ سے ایسے حال میں لوٹتے ہیں کہ ان کے گناہ معاف چکے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ رمضان کے ہر رات میں ایک منادی کو حکم فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ یہ آواز دیتے ہیں کہ کوئی مانگنے والا جس کو میں عطا کروں، کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں کوئی ہے مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کی مغفرت کروں کون ہے جو غنی کو قرض دے ایسا غنی جو نادار نہیں ایسا پورا پورا ادا کرنے والا جو ذرا بھی کمی نہیں کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک میں روزانہ افطار کے وقت ایسے 10 لاکھ آدمیوں کو جہنم سے خلاصی عطا کرتے ہیں جو جہنم کے مستحق ہوچکے تھے جب رمضان کا آخری دن ہوتا ہے تو یکم رمضان سے آج تک جس قدر لوگ جہنم سے آزاد کے گئے تھے ان کے برابر اس ایک دن میں آزاد فرماتے ہیں۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

مجموعی طور پر اس اسکینڈل کی تفصیلات اتنی گھناؤنی اور پریشان کن ہیں کہ انھیں پوری طرح ضابطہ تحریر میں نہیں لایا جاسکتا مگر اتنا ضرور ہے کہ موجودہ دنیا میں ایسے لوگوں کی کوئی کمی نہیں ہے جو اپنے سیاسی، معاشی اور تجارتی فوائد اور مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ دنیا میں اس وقت سب سے بڑا بحران اخلاقیات کا ہے۔ سیاست ہو یا تجارت، سفارت ہو یا صحافت ہر جگہ اخلاقیات کا ہی خون ہو رہا ہے اور اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ جنسی اسکینڈل ہے جس میں موجودہ دنیا میں سیاست اور تجارت کی اعلیٰ ترین ہستیاں ملوث ہیں۔ یہ دراصل موجودہ سیاست اور تجارت کا ایک گھناؤنا چہرہ ہے۔

اپسٹین فائلز: سیاست اور تجارت کا گھناؤنا چہرہ

معصوم مرادآبادی

ٹکنالوجی اور خلائی صنعت کے بے تاج بادشاہ ایلون مسک ایک بار پھر عالمی دولت کی فہرست میں نیا ریکارڈ قائم کرکے دنیا کے امیر ترین تاجر بن گئے ہیں۔ ان کی مجموعی دولت 850 بلین ڈالرس (تقریباً 77 لاکھ کروڑ) سے تجاوز کرگئی ہے۔ لیکن اس حصولیابی کے ساتھ ساتھ ان کا نام گزشتہ ہفتہ ایک ایسے جنسی اسکینڈل کی وجہ سے بھی سرخیوں میں رہا جسے اب تک کا سب سے گھناؤنا جنسی اسکینڈل قرار دیا جارہا ہے۔ ایسپٹین فائلز کے نام سے منظرعام پر آنے والے لاکھوں صفحات کے اس اسکینڈل میں دنیا کے سب سے بڑے دولت مند شخص کا نام ہی نہیں ہے بلکہ دنیا کے سب سے زیادہ طاقتور ملک امریکہ کے صدر کا نام بھی ہے۔ اتنا ہی نہیں اس اسکینڈل میں برطانیہ سمیت دنیا کے کئی شاہی خاندانوں کے چشم و چراغ بھی برہنہ ہوئے ہیں۔ ان میں برطانیہ کے شہزادے اینڈریو علاوہ ناروے کی شہزادی میٹے ماریٹ بھی ہیں، جن کا نام اس اسکینڈل میں ایک ہزار مرتبہ آیا ہے۔

امریکی محکمہ انصاف نے بدترین جنسی مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق تیس لاکھ سے زائد دستاویزات جاری کرکے پوری دنیا میں تہلکہ مچادیا ہے۔ یہ تہلکہ 'وکی لیکس' جیسا ہے جس نے کئی برس پہلے سیاسی دنیا میں ہلچل مچائی تھی۔ اس وقت یہ ہلچل خفیہ طور پر ریکارڈ کی گئی سیاسی دستاویزات کے افشا سے مچی تھی اور کئی ایسے راز بے نقاب ہوئے تھے جن سے کئی لوگوں نے دانتوں تلے انگلیاں چبالی تھیں، لیکن جیفری اپسٹین کے جزیرے پر دنیا کی نامی گرامی ہستیوں نے جو گھناؤنے کھیل کھیلے ہیں، ان سے بہت سے خوش نما چہروں پر سیاہی پھر گئی ہے۔ یوں محسوس ہوا کہ بظاہر سفید پوش نظر آنے والے وہ لوگ جنھیں دنیا طاقت، اقتدار، دولت اور شہرت کی وجہ سے بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے، بنیادی طور پر جنسی درندے ہیں۔ جیفری کے گھناؤنے جزیرے سے متعلق جتنی دستاویزات ابھی تک منظرعام پر آئی ہیں، اتنی ہی پردہ خفا میں ہیں۔ جو تیس لاکھ صفحات، پونے دو لاکھ سے زیادہ تصاویر اور دو ہزار ویڈیوز منظر عام پر لائی گئی ہیں، ان کی اشاعت کے بعد کئی بارسوخ لوگوں کو اپنے عہدوں سے مستعفی ہونا پڑا ہے۔ الزام ہے کہ جاری کی گئی دستاویزات میں بھی لاتعداد صفحات ایسے ہیں جنھیں سیاہ کردیا گیا ہے۔ یعنی کالے کارناموں پر بھی سیاہی پھیر دی گئی ہے۔

جیفری کے ناپاک جزیرے پر انجام دیئے گئے کالے کارناموں اور کمسن بچیوں کی چیخوں سے لبریز اس داستان میں سافٹ ویئر کی دنیا کے بے تاج بادشاہ بل گیٹس کے بارے میں تو یہاں تک بتایا گیا کہ ان کی ملاقات جیفری نے ایسی روسی دوشیزاؤں سے کرائی تھی جن سے مل کر وہ ایک خطرناک جنسی بیماری کا شکار ہوگئے تھے اور بعد کو مہنگے علاج سے صحت یاب

ہوسکے۔ حالانکہ بل گیٹس نے اس کی تردید کی ہے۔ اس فہرست میں سابق اسرائیلی وزیر اعظم یہود براک ہی نہیں بلکہ معذور سائنسداں اسٹیفن ہاکنس کا بھی نام ہے جس پر دنیا بڑا فخر کرتی ہے۔ بل گیٹس جیفری کے ساتھ گزارے ہوئے وقت پر شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ "بے قصور" ہیں۔

جاری کی گئی ان دستاویزات میں ایک ای۔ میل کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی پر بھی انگلی اٹھائی گئی ہے مگر اس الزام کو وزارت خارجہ نے ایک بدنام زمانہ جنسی مجرم کی ذہنی اختراع کہہ کر مسترد کردیا ہے۔ دوسرا ہندوستانی نام فلم ساز میرا نائیر کا ہے جو نیویارک کے نومنتخب میئر ظہران ہمدانی کی والدہ ہیں۔ ظاہر ہے جو لاکھوں دستاویزات جاری کی گئی ہیں ان کی تصدیق کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ خود اس ہولناک جنسی اسکینڈل کے مرکزی کردار جیفری اپسٹین 2019 میں نیویارک کے ایک قید خانہ میں مردہ پائے گئے تھے۔ غالب گمان یہی ہے کہ جیفری نے خودکشی کی تھی۔ اس قسم کے گھناؤنے جرائم میں ملوث مجرموں کا آخری سہارا خودکشی ہی ہوتی ہے جو انھیں اپنے گناہوں سے نجات پانے کا سب سے آسان نسخہ نظر آتی ہے۔

جیفری اپسٹین پیشے سے میتھ کے ایک ٹیچر تھے، لیکن 1980 کی دہائی میں وہ اس وقت دنیا کی نظروں میں آئے جب انھوں نے پرتعیش پارٹیوں کے لیے امریکہ میں ایک جزیرہ خریدا۔ اس کے ساتھ ان کا ذاتی پلین بھی لوگوں کی توجہ مرکز بنا۔ وہ اپنے جزیرے پر دنیا کے بارسوخ لوگوں کو پارٹیوں میں مدعو کرتے تھے اور انھیں عیاشیوں کا سامان مہیا کرایا جاتا تھا۔ کہا جاتا کہ جو لوگ زمین پر اپنی عیاشیوں کے نشان نہیں چھوڑنا چاہتے تھے، انھیں یہ سہولت فضا میں مہیا کرائی جاتی تھی جس کے لیے جیفری کے ذاتی جہاز میں خاص سہولتیں دستیاب تھیں۔ یہ جہاز اسی مقصد کے لیے بنوایا گیا تھا۔ شائع شدہ دستاویزات میں ای میل، اپسٹین کی جائیدادوں اور نیویارک کے قید خانے میں ان کی موت سے متعلق تفصیلات بھی شامل ہیں۔

جیفری اپسٹین نے کبھی شادی نہیں کی، لیکن بتایا جاتا ہے کہ وہ ہر روز زنا کے مرتکب ہوئے۔ انھوں نے اپنے اس عیاشی کے اڈے کے ذریعہ دنیا کے طاقتور لوگوں سے تعلقات قائم کئے جن میں سربراہان مملکت، دنیا کے امیر ترین لوگ اور سیلیبرٹیز شامل تھے۔ ان کے جزیرے میں کمسن لڑکیوں کو بہلا پھسلا کر لایا جاتا اور انھیں بڑے لوگوں کے مساج کے نام پر اندھیرے کنویں میں دھکیل دیا جاتا تھا۔ اس کے عوض وہ دنیا کے طاقتور اور امیر ترین لوگوں سے غیر معمولی فائدے حاصل کرتے تھے۔ کہا جاتا تھا ہے کہ دنیا کی بعض بدنام زمانہ خفیہ ایجنسیاں بھی سربراہان مملکت کو بلیک میل کرنے کے لیے جیفری کا سہارا لیتی تھیں۔ جیفری کا یہ گھناؤنا کاروبار خوب پھلتا پھولتا رہا اور وہ تعیش کی زندگی گزارتا رہا۔ 2005 میں اس کا بھانڈہ اس وقت پھوٹا جب امریکہ میں ایک 14/ سالہ لڑکی کے والدین نے پولیس میں شکایت درج کرائی کہ جیفری کے جزیرے پر ان کی بیٹی کا جنسی استحصال کیا گیا ہے۔ پولیس نے جب جیفری کے جزیرے پر چھاپا مارا تو اسے وہاں بدترین جنسی جرائم کے لاتعداد گھناؤنے ثبوت ملے اور اب ان ہی ثبوتوں کو منظر عام پر لایا گیا ہے۔

2008 میں جیفری کو ایک امریکی عدالت نے جب جیل بھیجا تو ایسی متعدد خواتین سامنے آئیں جنھوں نے کہا کہ انھیں جیفری کے جزیرے میں جنسی ہراسانی کا شکار بنایا گیا۔ 2019 میں جیفری اپسٹین نے نیویارک کے ایک قید خانے میں خودکشی کرلی۔ ایک امکان یہ بھی ہے کہ جیفری کو ان بااثر لوگوں نے موت کے گھاٹ اتارا ہو جن کے راز اس کے سینے میں دفن تھے۔ بہرحال اب جبکہ جیفری کے کالے کارناموں پر مشتمل لاکھوں صفحات منظرعام پر آئے ہیں تو سب سے زیادہ پریشان اعلیٰ ترین عہدوں پر بیٹھے ہوئے وہ لوگ ہیں جن کے اصل چہروں کی نقاب کشائی ہوئی ہے۔ اس میں جہاں ایک طرف امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا نام ہے تو وہیں سابق صدر بل کلنٹن بھی اس گھناؤنی فہرست کا حصہ ہیں۔ بل کلنٹن اور ان کی اہلیہ ہلری کلنٹن نے الزامات کی تردید کرتے ہوئے اس معاملے میں ہونے والی تحقیقات میں تعاون کا اعلان کیا ہے۔ دوسری طرف صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ جاری کردہ دستاویزات سے ثابت ہوتا ہے کہ اپسٹین نے ان کے خلاف سازش کی تھی۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ ان کا اپسٹین سے نہ تو کوئی تعلق تھا اور نہ ہی وہ کبھی اس کے جزیرے پر گئے۔ بل کلنٹن کا کہنا ہے کہ وہ اپسٹن کو جانتے ضرور تھے مگر وہ کبھی اس کے جزیرے پر نہیں گئے۔ جبکہ جزیرے کی ایک تصویر میں کلنٹن ایک سویمنگ پول میں دکھائی دے رہے ہیں۔

مجموعی طور پر اس اسکینڈل کی تفصیلات اتنی گھناؤنی اور پریشان کن ہیں کہ انھیں پوری طرح ضابطہ تحریر میں نہیں لایا جاسکتا مگر اتنا ضرور ہے کہ موجودہ دنیا میں ایسے لوگوں کی کوئی کمی نہیں ہے جو اپنے سیاسی، معاشی اور تجارتی فوائد اور مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ دنیا میں اس وقت سب سے بڑا بحران اخلاقیات کا ہے۔ سیاست ہو یا تجارت، سفارت ہو یا صحافت ہر جگہ اخلاقیات کا ہی خون ہو رہا ہے اور اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ جنسی اسکینڈل ہے جس میں موجودہ دنیا میں سیاست اور تجارت کی اعلیٰ ترین ہستیاں ملوث ہیں۔ یہ دراصل موجودہ سیاست اور تجارت کا ایک گھناؤنا چہرہ ہے۔

غزل

الفت جو ہوئی تجھ سے ، پھر جا کے کہیں جانا
ہے تجھ سا نہیں کوئی ، دنیا میں حسیں جانا

اس رات مسلسل تو ، ہوتی ہی رہی بارش
نظروں میں تیری ہمدم ، آ کر کے یہیں جانا

وہ بے وفا ہے اے دل ، اس پر نہ یقیں کرنا
مجھ کو تو کبھی اس پر ، ہوتا نہ یقیں جانا

یہ جلوہ تیرا مجھکو ، کردے نہ کہیں گھائل
تو حور سے بہتر ہے ، یہ ہم نے تمہیں جانا

عاقل سے ملو آ کر ، دیدے گا تجھے یہ دل
اس دل کو سمجھ تحفہ ، نذرانہ حسیں جانا

اسامی عاقل

جنگ کی دھند کے باعث اصل صورتحال کافی حد تک غیر واضح

روسی خفیہ ذرائع نے ایک ڈرامائی جائزہ جاری کیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران کی جوابی کارروائیوں کے پہلے 72 گھنٹوں کے دوران اسرائیل کو افرادی قوت اور اسٹریٹجک سطح پر نمایاں نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ رپورٹ کے مطابق یہ تنازع ایک انتہائی شدید اور منظم مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جس میں صرف فوجی تنصیبات ہی نہیں بلکہ اسرائیل کی دفاعی اور سائنسی برادری کی اہم شخصیات کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ انٹیلیجنس دعوؤں کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں کئی اعلیٰ عہدے دار اور خصوصی مہارت رکھنے والے افراد شامل ہیں، جن میں 11 جوہری سائنس دان اور اسرائیلی دفاعی افواج (IDF) کے 6 سینئر جنرل بھی شامل بتائے جارہے ہیں۔ اگر یہ اطلاعات درست ثابت ہوتی ہیں تو یہ اسرائیل کی فوجی قیادت اور اس کے جدید سائنسی پروگراموں کے لیے بڑا دھچکا ہوگا۔ رپورٹ کا ایک نہایت تشویشناک پہلو دیمونا کے جوہری مرکز سے متعلق ہے، جو طویل عرصے سے اسرائیل کی اسٹریٹجک دفاعی صلاحیتوں سے وابستہ سمجھا جاتا ہے۔ روسی ذرائع کے مطابق شدید بمباری کے دوران ممکن ہے کہ اسرائیل نے عارضی طور پر اس تنصیب کے کچھ حصوں پر عملی رسائی یا کنٹرول کھو دیا ہو، جس سے ملک کی انتہائی حساس تنصیبات کی سیکیورٹی کے بارے میں سنگین سوالات پیدا ہو گئے ہیں۔ قیادت کے نقصانات کے علاوہ، رپورٹ میں اسرائیل کی وسیع فوجی ساخت کو بھی شدید نقصان پہنچنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق 198 فضائیہ کے افسران اور 462 فوجی ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ جوابی کارروائی کے ابتدائی مرحلے میں اسرائیلی افواج کی عملی صلاحیت پر کافی دباؤ پڑا۔ انٹیلیجنس جائزے میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ اسرائیل کی خفیہ ایجنسی کے اندر بھی نقصان ہوا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ موساد کے 32 تک ایجنٹ ہلاک ہوئے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایرانی حملوں نے صرف مادی ڈھانچے ہی نہیں بلکہ اہم انٹیلیجنس نیٹ ورکس کو بھی نشانہ بنایا ہوسکتا ہے۔ اسرائیلی حکام نے ان اعداد و شمار کی تصدیق نہیں کی ہے اور جاری تنازع کی افراتفری کے باعث آزادانہ تصدیق کرنا بھی مشکل ہے۔ تاہم ماسکو سے آنے والے یہ دعوے اس بات کو اجاگر کرتے ہیں کہ تجزیہ کار جسے 2026 کے تصادم کا "جوابی مرحلہ" قرار دے رہے ہیں، وہ انتہائی شدت اختیار کر چکا ہے۔ فوجی مبصرین کا کہنا ہے کہ رپورٹ میں بیان کی گئی درستگی کی سطح بالخصوص طور پر سائنس دانوں، جرنیلوں اور انٹیلیجنس اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے حملے بہت اعلیٰ درجے کی ٹارگٹنگ انٹیلیجنس کا تقاضا کرتی ہے۔ اسی وجہ سے قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ ایران نے ممکنہ طور پر جدید نگرانی کے نظام، سائبر صلاحیتوں یا بیرونی خفیہ معاونت کا سہارا لیا ہوگا تاکہ اسرائیل کے مضبوط فضائی دفاع اور سیکیورٹی نظام کو عبور کیا جاسکے۔ فی الحال جنگ کی دھند کے باعث اصل صورتحال کافی حد تک غیر واضح ہے اور تنازع کے مختلف فریقین کی جانب سے متضاد دعوے سامنے آرہے ہیں۔ جیسے جیسے صورتحال آگے بڑھ رہی ہے، عالمی مبصرین گہری نظر رکھے ہوئے ہیں کہ اسرائیل اور اس کی دفاعی افواج ان رپورٹ شدہ نقصانات کا کیا جواب دیتی ہیں، اور آیا آئندہ دنوں میں دیمونا جیسے حساس مراکز کی صورتحال مزید ابتر ہوسکتی ہے، امریکہ اور اسرائیل نے جن مفروضوں پر ایران کو نشانہ بنایا جنگ کے نوروز گزرنے پر جو حقائق دنیا کے سامنے ہیں ایران، چین اور روس کی تیاریاں زیادہ مکمل تھیں۔ ابتدائی حملہ سے آج تک ایرانی شہروں پر تباہی مسلط کی گئی۔ بیشتر سیاسی اور فوجی قیادت ختم کردی گئی لیکن ردعمل حیرت انگیز ہے۔ خلیج میں تھاڈ میزائل دفاعی سسٹم کے چار ریڈار موجود تھے امریکہ اسرائیل کے ابتدائی حملوں کے بعد ایرانی ردعمل میں کویت، اردن، قطر میں سارے ریڈار تباہ ہو چکے ہیں۔ اب صرف پٹریاٹ، ایرن ڈوم اور ایرو دفاعی شیلڈ موجود ہیں لیکن وہ ایرانی میزائل روکنے میں ناکام ہیں۔ تباہی ایران میں مچی ہے ناکامی اسرائیل اور امریکہ کی زیادہ خوفناک ہے۔ اس مرتبہ ایرانی میزائلوں کو جو گائیڈنس میسر ہے وہ سات ماہ پہلے حاصل نہیں تھی۔ اس دفعہ ابرہم لنکن حملہ کے دوسرے روز ہی ایرانی میزائلوں کا نشانہ بن گیا باوجود اس کے طیارہ بردار جہاز مکمل حفاظتی شیلڈ میں تھا لیکن شائد چینی اور روسی ٹیکنالوجی سے بچ نہیں پایا۔ لڑائی کے دوران چینی اور روسی مدد کے کوئی شواہد موجود نہیں لیکن امریکی میڈیا روسی معاونت کی خبریں دے رہا ہے لیکن بغیر شواہد کے۔ دو چیزیں ممکن ہیں چینی معاونت پہلے سے شروع تھی اور متوقع حملہ کے تناظر میں تھی۔ شائد چینی ہنر منداب بھی زیر زمین میزائل ٹھکانوں پر موجود ہوں جو چینی سٹلائٹ کی معاونت سے سو فیصد درست نشانہ بازی کروا رہے ہیں۔ سو فیصد درستگی کا یہ عالم ہے امریکی فوجی کویت کے ہوٹل کے جس کمرے میں موجود تھے اسے نشانہ بنایا گیا۔ سات امریکی فائٹر جیٹ کویت میں فرینڈلی فائرنگ کا نشانہ بن گئے بقول امریکی کویتی موقف کے لیکن ایوی ایشن کے عالمی ماہرین امریکہ کویت موقف کو تسلیم نہیں کرتے اور کہتے ہیں امریکی طیارے برتر ٹیکنالوجی کا نشانہ بنے ہیں۔ قطر، بحرین اور اردن میں فوجی اہلکار وہاں سے نکال لئے گئے ہیں۔ خلیج میں بچے کچھے ریڈار وہاں سے اسرائیل منتقل کردئے گئے ہیں۔ لگتا ہے ایران، روس اور چین کا ہوم ورک زیادہ مکمل تھا اور اس میں ایرانی فوجی اور سیاسی قیادت کے قتل ہونے کا باب بھی شامل تھا۔ آسان لفظوں میں ایران کا انتظامی ڈھانچہ تباہ کرنے، سیاسی اور فوجی قیادت کو راہ سے ہٹانے کے باوجود امریکہ اور اسرائیل یہ جنگ ہار گئے ہیں۔ جوابی حملوں کی ایرانی صلاحیت برقرار ہے۔ ایسا لگتا ہے زمینی قبضے کے بغیر یہ صلاحیت ختم کرنا ممکن نہیں۔ صرف دو آپشن باقی ہیں۔ ایران میں زمینی افواج اتریں اور کامیابی حاصل کریں۔ امریکہ ایٹمی حملہ کرے۔ جیٹ طیاروں سے بمباری میں تباہی مچانا ممکن ہے زیر زمین میزائل کے سارے ٹھکانے ختم کرنا ممکن نہیں کہ اب ایرانی میزائل سو فیصد درستگی کے ساتھ ریڈار بیٹریوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ آبنائے ہرمز بند ہوئے آج چھٹا دن ہے صدر ٹرمپ کے تمام تر بلند بانگ دعووں کے باوجود آبنائے ہرمز کو کھولا نہیں جا سکا۔ دنیا بحران کا شکار ہو چکی ہے۔ امیر ترین خلیجی ریاستوں سے سرمایہ کار بھاگ رہے ہیں اور مسلسل بھاگ رہے ہیں۔ ہر گزرتے دن ٹرمپ اور نیتن یاہو کے کپڑے اترتے جا رہے ہیں کچھ دن اور گزر گئے دونوں دہشت گرد دنیا کے سامنے ننگے کھڑے ہونگے۔ پاکستان کی باری تو جب آئے گی تب آئے گی ابھی ایران پر حملہ کے نتائج تو بھگت لیں۔ ایٹمی حملہ کی آپشن استعمال کریں گے اسکی قیمت تیسری عالمی جنگ کا خدشہ ہے۔ زمینی افواج اتریں گے تو پتہ نہیں روس اور چین نے اسکی ایران کو کیسی تیاری کرا رکھی ہے۔ سیاسی اور فوجی قیادت کے ختم ہونے کے باوجود جو مزاحمت ہو رہی ہے اس کا دوسرا مطلب یہ ہے ہوم ورک مکمل تھا۔ ایران پر حملہ کے نتائج آئیں گے اور ضرور آئیں گے جو مغربی دنیا کیلئے ناقابل برداشت ہونگے۔

مسلمان اور وندے ماترم: آئین کی آزادی، دین کی حدیں

مسلمان اور وندے ماترم: آئین کی آزادی، دین کی حدیں وطن سے محبت ایک الگ مقام، مگر عقیدہ اپنی جگہ "وندے ماترم" پر مسلمانوں کا دوٹوک مؤقف افسوس کہ کچھ مسلم لیڈر جن کے ذہنوں پر نام نہاد سیکولرازم کا بھوت سوار ہے، اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کے چکر میں اپنی ایمان کی حفاظت بھی نہیں کر پا رہے۔

عمران عبدالعلیم باحشوان

مسلمان اور وندے ماترم: آئین کی آزادی، دین کی حدیں وطن سے محبت ایک الگ مقام، مگر عقیدہ اپنی جگہ "وندے ماترم" پر مسلمانوں کا دوٹوک مؤقف افسوس کہ کچھ مسلم لیڈر جن کے ذہنوں پر نام نہاد سیکولرازم کا بھوت سوار ہے، اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کے چکر میں اپنی ایمان کی حفاظت بھی نہیں کر پا رہے۔ ہندوستان ایک مختلف تہذیبیں اور کثیر المذاہب ملک ہے جہاں مختلف مذاہب کے لوگ اپنی اپنی روایات کے ساتھ ساتھ مشترکہ قومی شناخت کو مضبوط بناتے ہے لیکن اسی پس منظر میں "وندے ماترم" پر یہ بحث اکثر سامنے آتی ہے کہ اس کا مطلب کیا ہے اور کیا مسلمان اسے بول کرسکتے ہے۔ اصل میں سب سے پہلی چیز یہ سمجھنا ہے کہ...... وندے ماترم سنسکرت کا جملہ ہے جس کا مطلب "میں اپنی مادر وطن کو سلام کرتا ہوں" یا "میری ماں (وطن) سلام" ہے، جو بنکم چندر چٹرجی کی 1870 میں لکھی گئی نظم کا حصہ ہے اور اسی کو آزادی کی جدوجہد میں حوصلے کا نعرہ بن گیا تھا۔ اس نظم کے پہلے دو بند اگرچہ قومی ترانے کے طور پر منظور کیے گئے ہے مگر اسی نظم کے دوسرے حصوں میں "درگا" اور "سرسوتی" جیسی ہندو دیویوں کا ذکر اتا ہے جس کی وجہ سے یہ معاملہ سیدھا مذہبی عقیدے، یعنی "دیوی کی عبادت" سے جڑ جاتا ہے، اور یہی سے ہم مسلمانوں کے لیے بنیادی اختلاف پیدا ہوتا ہے۔

یاد رکھو کہ دوسرے مذہب کے ماننے والوں کا وندے ماترم کے بارے میں جو بھی موقف ہو، وہ ان کا معاملہ ہے۔ مگر جب کوئی نام نہاد مسلم لیڈر یہ کہے کہ وندے ماترم صرف وطن سے محبت کا حصہ ہے اور مسلمان اسے بلا جھجھک بول سکتے ہیں، تو ایسے لیڈر کی دینی اعتبار سے اصلاح ضروری ہے۔ اسے یہ سمجھایا جانا چاہیے کہ...... اسلام میں اللہ کے سوا کسی کے آگے جھکنا یا سلام کرنا جائز نہیں، اس لیے ایسے الفاظ جن میں عقیدے کا پہلو شامل ہو ایمان کے لیے خطرہ تصور کیے جاتے ہے۔ بعض لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ "وندے ماترم" کو صرف وطن سے محبت تک محدود سمجھ کر پڑھا جاسکتا ہے مگر یہ ہم مسلمانوں کے دین اسلام کے بنیادی اصولوں سے ٹکرانے والا یا مخالف نعرا ہے کیونکہ۔ اللہ قرآن میں خود فرما رہا ہے کہ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (سورۃ الکافرون، آیت 6) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔" اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کے ذریعے اعلان کرایا کہ ہر شخص کو اپنے دین پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہے۔ نہ وہ کسی کو اپنے دین پر مجبور کرے گا اور نہ خود کسی دوسرے دین کو اختیار کرے گا۔ اسی آیت کے تحت علماء، اسلامی مفکرین اور ایک عام انسان پر بھی یہ لازم ہے کہ وہ قرآن جو ہدایت کے لیے نازل ہوا ہے اسے سمجھ کر پڑھے قبول کرے اور اس پر عمل کرے۔ لہٰذا مذہبی حدود وہاں ختم ہو جاتی ہے جہاں پرستش کا بنیادی حصہ شامل ہو۔ افسوس کہ کچھ نام نہاد سیکولر مسلم رہنما سیاسی فائدوں کے لیے اسے جائز قرار دیتے ہے جب کہ ان پر لازم ہے کہ وہ قرآن کی اس واضح آیت کو سمجھیں اپنی قوم کی صحیح رہنمائی کریں اور دین اسلام پر سمجھوتہ نہ کریں...... کیونکہ ایک رہنما کی غلطی سے اس کے ماننے والے بھی گمراہی اختیار کرسکتے ہے۔

وطن سے محبت ہر مسلمان کے دل میں ہے اور یہ مختلف جائز الفاظ جیسے "ہندوستان زندہ باد"، "جے ہند" یا "میرا دیش میری شان" سے بھی ظاہر کی جاسکتی ہے، لیکن ایسی نظم یا نعرہ جس میں مختلف مذہب کے دیویوں کا ذکر ہو یا عبادت کا پہلو پایا جائے، اس کا استعمال مسلمانوں کے لیے دینی طور پر مناسب نہیں۔ ہندوستان کا دستور ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق جینے اور اپنے عقائد کے مطابق انتخاب کرنے کی مکمل آزادی دیتا ہے۔ لیکن افسوس کہ کچھ مسلم لیڈر جن کے ذہنوں پر نام نہاد سیکولرازم کا بھوت سوار ہے، اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کے چکر میں اپنی ایمان کی حفاظت بھی نہیں کر پا رہے۔ شاید اللہ نے بھی انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے، جو کہ واقعی فکر کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے اور صحیح راستہ دکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ظاہر ہے کہ ہم مسلمان چاہیں تو اپنی مذہبی حدود میں رہتے ہوئے وطن سے محبت کا اظہار دوسرے مناسب الفاظ اور جائز طریقوں سے کرسکتے ہیں۔ اور یہ ان کی حب الوطنی میں کسی بھی طرح کمی نہیں لاتا کیونکہ حب الوطنی دراصل عمل، کردار اور ایمانداری سے وابستہ ہے، نہ کہ محض کسی ایک مخصوص نعرے کے استعمال سے۔ "وندے ماترم" اپنی تاریخی اہمیت ضرور رکھتا ہے مگر اس کے مذہبی پہلو کے سبب مسلمانوں کے لیے اسے کہنا مناسب نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ...... ہمارا اصل مقصد ملک میں امن، بھائی چارہ، انصاف اور سچائی کی شمع کو روشن رکھنا ہے مگر ساتھ ہی اپنے ایمان کی حفاظت بھی اولین ذمہ داری ہے۔ خاص طور پر اس دور آزمائش میں جہاں بہت سی چیزیں بظاہر معمولی لگتی ہے مگر درحقیقت ایمان کے لیے نقصان دہ ہوسکتی ہے۔ اللہ ہمیں ثابت قدم رکھے اور ہر اس گناہ اور غلطی سے بچنے کی توفیق دے جسے ہم انجانے میں معمولی سمجھ کر لیتے ہے۔

ان دنوں ہمارے ملک میں وندے ماترم کو لے کر گرما گرم بحثیں جاری ہیں۔ بحثوں کا سلسلہ پارلیمنٹ سے لے کر میڈیا چینلوں اور مذہبی اداروں تک چل رہا ہے۔ بحث و مباحثہ کی وجہ یہ ہے کہ اس گیت کو لکھے ہوئے 150 سال مکمل ہوگئے ہیں۔ جس کی بنیاد پر حکومت ہند نے اس گیت کو عوامی سطح پر مقبول بنانے کے لیے مختلف تقریبات کے انعقاد کا فیصلہ لیا ہے۔ پارلیمنٹ میں ۸/دسمبر کو اس گیت کے متعلق دس گھنٹے کا سیاسی مباحثہ بھی رکھا گیا۔ حکومتی ادارے اس گیت اور اس کے مصنف کے متعلق لوگوں کی ذہن سازی کے پروگراموں میں مصروف ہیں۔ حکومت اور میڈیا یا ہاؤس اس گیت کو حب الوطنی سے جوڑ کر ہر شخص پر تھوپنے کی پرزور کوشش کر رہے ہیں۔ ایسا ماحول بنایا جا رہا ہے کہ جس نے یہ گیت نہیں گایا اس کی حب الوطنی مشکوک ہے یا وہ اپنے ملک سے محبت ہی نہیں کرتا۔ ایسے ماحول میں ضروری ہوجاتا ہے کہ ہم اس گیت کے متعلق اسلامی احکام کو واضح کریں تاکہ مسلمانوں پر اس گیت کی تفصیلات علم میں رہیں۔ اسی کے مطابق عمل کریں اور معترضین کا تشفی بخش جواب بھی دے سکیں۔ وندے ماترم بنگلہ زبان میں لکھا ہوا ترانہ ہے۔ اسے بھارت کا قومی گیت بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ ترانہ بنگلہ زبان کے شاعر بنکم چندر چٹوپادھیائے نے لکھا ہے۔ یہ ترانہ پہلی مرتبہ سات نومبر 1875 کو بنگ درشن نامی ماہانہ رسالے میں شائع ہوا۔ اس رسالے کے بانی اور ایڈیٹر بنکم چندر ہی تھے۔ بنکم چندر نے سن 1882 میں آنند مٹھ نامی ایک ناول تحریر کیا تھا۔ اس میں بھی مذکورہ ترانہ شامل تھا۔ ناول بنیادی طور پر مسلم دشمنی پر مبنی ہے۔ اسی ناول کے ایک حصے میں کچھ افراد اپنی دیوی درگا کی مورتی کے آگے یہ ترانہ پڑھتے ہیں۔ اشاعت کے اکیس سال بعد کلکتہ میں کانگریس پارٹی کا سیاسی کنونشن منعقد ہوا۔ اس کنونشن میں پہلی مرتبہ رویندر ناتھ ٹیگور نے اس ترانے کو گایا۔ جس کے بعد یہ ترانہ بنگال میں اور بعدہ ملک بھر میں پھیل گیا۔ کانگریس نے اس ترانے کو سیاسی طور پر استعمال کرنا شروع کردیا۔ جب اس گیت کو قومیت کی علامت بنا کر پیش کیا جانے لگا تو رویندر ناتھ ٹیگور نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے سن 1937 میں سبھاش چندر بوس کو ایک خط لکھا کہ: وندے ماترم کا بنیادی عقیدہ دیوی درگا کی پرستش ہے اور یہ اتنا واضح ہے کہ اس پر کسی قسم کی بحث کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ بیشک بنکم نے درگا کو متحدہ بنگال کی ایک علامت کے طور پر پیش کیا ہے مگر کسی مسلم سے یہ توقع نہیں کی جانی چاہیے کہ وہ حب الوطنی کے نام پر دس ہاتھوں والی درگا کی عبادت کرے۔ (بحوالہ: رویندر ناتھ کے منتخبہ خطوط، مطبوعہ کیمبرج یونیورسٹی) یعنی اس گیت کو پڑھنے کے باوجود رویندر ناتھ ٹیگور بہت اچھی طرح جانتے تھے کہ اس گیت کی بنیاد ہندو دھرم کے عقیدے پر رکھی ہوئی ہے۔ اس لیے قومیت اور وطنیت کی بنیاد پر کسی مسلمان کا اسے پڑھنا درست نہیں ہوگا۔ اس لیے انہوں نے اس پر نقطہ نظر واضح کردیا کہ مسلمانوں کو اسے پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ آزادی کے بعد دستور ساز کمیٹی میں ملک کے قومی ترانے کو لیکر مباحثہ ہوا تو کچھ لوگوں کی رائے تھی کہ وندے ماترم کو بھارت کا قومی ترانہ مقرر کیا جائے اور کچھ لوگوں کا رجحان جن من گن کی جانب تھا۔ بحث و مباحثہ کے بعد جن من گن کو بھارت کا قومی ترانہ تسلیم کرلیا گیا۔ مگر چونکہ وندے ماترم کے حامیوں کی تعداد بھی اچھی خاصی تھی اور یہ گیت عرصہ دراز سے ہندو عوام میں مستعمل تھا اس لیے اس کے ابتدائی اشعار کو قومی گیت کا درجہ دے دیا گیا۔ ان دنوں ایسا ماحول بنایا جا رہا ہے جیسے وندے ماترم ہی حب الوطنی کا پہلا اور آخری سرٹیفکیٹ ہے۔ اس لیے ضروری ہوجاتا ہے کہ پہلے ہم اچھی طرح وندے ماترم کے مفہوم و مطلب کو جان لیں۔ وندے ماترم بنگلہ زبان کا ترانہ ہے، ہم اس کے چند اشعار کا اردو ترجمہ نقل کرتے ہیں: اے ماں! میں تیری عبادت کرتا ہوں۔ جو اچھے پانی، پھلوں اور فصلوں سے بھرپور ہے۔ جس کی ہوا جنوبی پہاڑوں سے آنے والی ٹھنڈی اور بھینی بھینی خوشبو کی طرح ہے۔ جس کی دھرتی ہری بھری فصلوں سے لہلہا رہی ہے۔ اے ماں! میں تیری عبادت کرتا ہوں۔ وہ جس کی رات کو چاند کی روشنی زینت دیتی ہے۔ وہ جس کی زمین کھلے ہوئے پھولوں سے، سجے ہوئے درختوں سے مزین ہے۔ ہمیشہ ہنسنے والی، میٹھی زبان بولنے والی، راحت دینے والی، برکت دینے والی ماں! میں تیری عبادت کرتا ہوں۔

اے میری ماں! تیس کروڑ لوگوں کی پرجوش آوازیں، ساٹھ کروڑ بازو میں سمیٹنے والی تلواریں، کیا اتنی طاقت کے بعد بھی تو کمزور ہے۔ اے میری ماں! تو ہی میرے بازو کی قوت ہے، میں تیرے قدم چومتا ہوں۔ اے میری ماں، تیری ہی محبوب مورتی مندر میں ہے، تو ہی درگا، دس مسلح ہاتھوں والی، تو ہی کملا ہے، تو ہی کنول کے پھولوں کی بہار ہے، تو ہی پانی ہے، تو ہی علم دینے والی ہے۔ وندنا کا استعمال اور ہندو میتھالوجی اس گیت میں لفظ "وندے" بار بار آتا ہے۔ یہ لفظ وندنا' کے معنی میں ہے۔ وندنا کے ہندی لغات میں درج ذیل معانی لکھے گئے ہیں:

1/ پوجا کرنا۔ 2/ غایت درجہ عقیدت کا اظہار کرنا۔ 3/ پرارتھنا [دعا] کرنا۔ 4/ پرنام [سلام] کرنا۔

□□□

صنعتی رہنما انڈیا۔ای ایف ٹی اے معاہدہ کا فائدہ اٹھائیں: پیوش

ای ایف ٹی اے معاہدے کے اختتام کے بعد، ہندوستان نے برطانیہ کے ساتھ کامیابی کے ساتھ معاہدہ کیا

نئی دہلی: صنعت وتجارت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج صنعت کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ ہندوستان ای ایف ٹی اے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (ٹی ای پی اے) کے تحت پیدا ہونے والے مواقع سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں، جس میں چار ای ایف ٹی اے ممالک سے 100 بلین ڈالر کے قانونی طور پر پابند ایف ڈی آئی کے وعدے اور ہندوستان میں 10 لاکھ ملازمتیں پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔آج نئی دہلی میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ایسوچیم کے ذریعے منعقدہ انڈیا۔ای ایف ٹی اے ٹیپا پر دستخط کے دو سال مکمل ہونے کے یادگاری اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، جناب گوئل نے اس معاہدے کو ایک اہم موقع اور یورپ کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔جناب گوئل نے نوٹ کیا کہ انڈیا ای ایف ٹی اے ٹیپا نے یورپ کے ساتھ ہندوستان کی گہری اقتصادی مصروفیت کا آغاز کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ای ایف ٹی اے معاہدے کے اختتام کے بعد، ہندوستان نے برطانیہ کے ساتھ کامیابی کے ساتھ معاہدہ کیا اور اس کے بعد 27 ممالک کے یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دی، جسے یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے تمام سودوں کی ماں" قرار دیا۔شری گوئل نے ہندوستان۔برطانیہ تجارتی معاہدے کی توثیق میں تیزی سے پیشرفت پر بھی روشنی ڈالی، یہ بتاتے ہوئے کہ لندن میں ہندوستانی سفارتی ٹیم کی سرپرستی میں، یہ معاہدہ برطانیہ کی پارلیمنٹ کی طرف سے منظور کیے گئے اب تک کے تیز ترین تجارتی معاہدوں میں سے ایک بن سکتا ہے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ اس معاہدے پر 24 جولائی کو وزیراعظم جناب نریندر مودی کے دورہ برطانیہ کے دوران چیکرس میں دستخط کیے گئے تھے اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ جلد ہی نافذ العمل ہوسکتا ہے۔وزیر نے صنعتی انجمنوں پر زور دیا کہ وہ اس میں فعال طور پر حصہ لیں جسے انہوں نے ڈیل سے ڈیلیوری" کے طور پر بیان کیا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تجارتی معاہدے تبھی معنی خیز ہوتے ہیں جب وہ تجارتی بہاؤ، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کی شراکت میں اضافہ کرتے ہیں۔جناب گوئل نے سوئٹزرلینڈ، ناروے، لیکٹنسٹائن اور آئس لینڈ سے حاصل کردہ 100 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم پر زور دیا اور اسے عالمی تجارتی مذاکرات میں ایک بے مثال کامیابی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن یا عالمی تجارتی معاہدوں کی تاریخ میں اس سے پہلے کبھی بھی آزادانہ تجارت کے معاہدے کو قانونی طور پر پابند سرمایہ کاری کے عزم کے ساتھ ملایا نہیں گیا تھا۔انہوں نے وضاحت کی کہ یہ عہد محض ایک اعلان یا مفاہمت کی یادداشت نہیں ہے بلکہ معاہدے کے تحت قانونی طور پر پابند شق ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سرمایہ کاری کے عزم میں ہندوستان کے ماحولیاتی نظام میں 10 لاکھ ملازمتیں پیدا کرنا بھی شامل ہے۔وزیر نے مزید نشاندہی کی کہ معاہدے میں ایک حفاظتی شق شامل ہے جس کے تحت ہندوستان سرمایہ کاری کے وعدے پورے نہ ہونے کی صورت میں ایف ٹی اے کے تحت بڑھائے گئے فوائد کو واپس لے سکتا ہے، ایک ایسی شق جو عالمی سطح پر پہلے تجارتی معاہدوں میں نہیں دیکھی گئی ہے۔

فنڈ کے کردار IBSA ساوتری ٹھاکر نے اقوام متحدہ میں

خواتین کو بااختیار بنانے اور گلوبل ساؤتھ پارٹنرشپ کے لیے ہندوستان کے عزم کو اجاگر کیا

نیو یارک: خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر مملکت محترمہ ساوتری ٹھاکر نے 12 مارچ 2026 کو اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن کے 70 ویں اجلاس کے دوران خواتین کی قیادت میں ترقی اور جنوبی جنوب تعاون-IBSA فنڈ سے کامیابی کی کہانیاں کے عنوان سے ایک تقریب سے خطاب کیا۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح گلوبل ساؤتھ کی زیر قیادت کثیر جہتی تعاون تمام ممالک میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پائیدار ترقی میں حصہ ڈال رہا ہے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ انڈیا۔برازیل۔جنوبی افریقہ (آئی بی ایس اے) فنڈ، جو کہ 2004 میں بھارت، برازیل اور جنوبی افریقہ کی حکومتوں کی مشترکہ پہل ہے، نے تقریباً 40 ممالک میں 50 سے زیادہ ترقیاتی امدادی منصوبوں کی حمایت کی ہے، جو ترقیاتی چیلنجوں سے نمٹنے میں جنوبی-جنوبی تعاون کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ IBSA فنڈ ایسے منصوبوں پر زور دیتا ہے جو خواتین کی ایجنسی اور قیادت کو بڑھاتے ہیں، جو خواتین کی قیادت میں ترقی کے ہندوستان کے وسیع تر وژن کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان معاشرے میں خواتین کے کثیر جہتی کردار کو تسلیم کرتا ہے اور اس نے قومی اقدامات کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تعاون کے پروگراموں کے ذریعے ان کی مجموعی ترقی کو مسلسل ترجیح دی ہے۔آئی بی ایس اے فریم ورک کے تحت حمایت یافتہ مخصوص اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر نے لائبیریا میں لاگو کیے جانے والے پروجیکٹ کا حوالہ دیا جس کا عنوان "خواتین قانون سازوں کی آواز، قیادت اور صنفی ذمہ دارانہ طرز حکمرانی کو فروغ دینا" ہے۔اس منصوبے کا مقصد قانون سازی اور نگرانی کے عمل کے ذریعے صنفی مساوات کو فروغ دینے میں اس کے کردار کو بڑھا کر خواتین کی قانون سازی کاکس کو مضبوط بنانا ہے۔اس میں پیشہ ورانہ علم کو تقویت دینے اور دوسرے ممالک میں خواتین کے کاکس کے کامیاب تجربات سے سیکھنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تیار کردہ صلاحیت سازی کے پروگرام شامل ہیں۔پراجیکٹ صنفی امتیازی قوانین کو ختم کرنے، مجوزہ قانونی اصلاحات کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے، اور صنفی جوابدہ حکمرانی کو سپورٹ کرنے کے لیے خواتین اور مردوں کے درمیان اتحاد بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے، اس طرح جمہوری اداروں اور جامع پالیسی سازی کو مضبوط کرنا ہے۔وزیر نے خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی، جو پائیدار ترقی کے اہداف 5 کے حصول میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اس سلسلے میں، انہوں نے اردن میں ایک مجوزہ پھولوں کی کاشت کے منصوبے کا حوالہ دیا، جو ماحولیاتی طور پر پائیدار طریقوں کو فروغ دیتے ہوئے خواتین کی معاشی شراکت کو مضبوط بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

۱۷۰ ہندوستانی شہری ایران سے

آرمینیا میں داخل ہوئے: وزارت خارجہ

نئی دہلی: وزارت خارجہ نے جمعہ کو تصدیق کی کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے درمیان کل 170 ہندوستانی شہری زمینی سرحد کے ذریعے ایران سے آرمینیا میں داخل ہوئے ہیں۔مغربی ایشیا میں حالیہ پیشرفت پر بین وزارتی بریفنگ کے دوران، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ متعدد ہندوستانی شہری پہلے ہی ہندوستان واپس آچکے ہیں، جبکہ دیگر کے آنے والے دنوں میں آرمینیا سے تجارتی پروازوں کے ذریعے واپس آنے کی امید ہے۔جیسوال نے کہا،" میں یہ شامل کرنا چاہتا ہوں کہ ایران سے، گزشتہ چند دنوں میں، بشمول آج، 170 ہندوستانی شہری زمینی سرحد عبور کر کے آرمینیا پہنچے ہیں۔ان میں سے کئی پہلے ہی ہندوستان واپس آچکے ہیں، اور دیگر اگلے چند دنوں میں آرمینیا سے ہندوستان کے لیے دستیاب تجارتی پرواز کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے واپس لوٹیں گے۔تہران میں ہندوستانی سفارت خانے نے پہلے کہا ہے کہ وہ ان شہریوں کی محفوظ نقل وحرکت میں سہولت فراہم کر رہا ہے جو ایران چھوڑنا چاہتے ہیں۔اس میں انہیں زمینی سرحدوں کے ذریعے آرمینیا اور آذربائیجان تک پہنچنے میں مدد کرنا بھی شامل ہے، جہاں وہ ہندوستان واپس جانے کے لیے تجارتی پروازوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ خلیجی خطہ میں بدلتی ہوئی صورتحال کے درمیان ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے 4 مارچ کو وزارت خارجہ میں ایک کنٹرول روم کے قیام کے بعد سے اب تک کل 900 فون کالز اور 200 ای میل موصول ہوئے ہیں۔"اب تک، ہمیں تقریباً 900 فون کالز اور 200 ای میلز موصول ہوئی ہیں۔ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ ای میلز اور ٹیلی فون کالز کے ذریعے پوچھے جانے والے سوالات کی تعداد میں بتدریج کمی آئی ہے، جس کا مطلب ہے کہ لوگ اب خلیجی خطے میں اپنے خاندانوں کے بارے میں کم فکرمند ہیں۔جیسوال نے نوٹ کیا کہ وزارت خارجہ مدد کے خواہاں افراد کو خطے میں ہندوستانی مشنوں سے جوڑ کر اور مسافروں اور پھنسے ہوئے افراد کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے مواصلات کی سہولت فراہم کر کے حقیقی وقت میں مدد فراہم کر رہا ہے۔انہوں نے جمعرات کو وزیراعظم نریندر مودی کی ایران کے صدر مسعود پیزشکیان کے ساتھ بات چیت کو مزید نوٹ کیا، جس کے دوران وزیراعظم نے خطے میں ہندوستانی شہریوں کے تحفظ پر تشویش کا اظہار کیا اور توانائی اور کارگو تجارت سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

ماہی گیری کا محکمہ سری نگر میں کولڈ واٹر

فشریز سے متعلق اپنی نوعیت کی پہلی قومی کانفرنس کا انعقاد کرے گا

نئی دہلی: حکومت ہند کا ماہی گیری کا محکمہ، 14 مارچ کو شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) سری نگر، جموں وکشمیر میں کولڈ واٹر فشریز پر قومی کانفرنس کا انعقاد کر رہا ہے۔اس تقریب کا انعقاد ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری (ایم او ایف اے ایچ ڈی) اور پنچایتی راج کی وزارت کے مرکزی وزیر عزت مآب جناب راجیو رنجن سنگھ کی رہنمائی میں جموں وکشمیر کے عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا؛ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عزت مآب جناب عمر عبداللہ؛ حکومت ہند کے ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری (ایم او ایف اے ایچ ڈی) کے وزیر مملکت پروفیسر ایس پی سنگھ بگھیل؛ حکومت ہند کے ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری (ایم او ایف اے ایچ ڈی) کے وزیر مملکت جناب جارج کورین اور جموں وکشمیر کے محکمہ زراعت پیداوار کے وزیر جناب جاوید احمد ڈار کی موجودگی میں ترقی اور خوشحالی کے لیے ہندوستان کی سرد پانی کی ماہی گیری کی صلاحیت کو مستقل طور پر بروئے کار لانے پر یہ اپنی نوعیت کا پہلا قومی مکالمہ ہوگا۔ہندوستان کی سرد پانی کی ماہی گیری ملک کے آبی زراعت کے منظرنامے کا ایک منفرد اور قیمتی حصہ ہے، جو بنیادی طور پر ہمالیہ کے اونچائی والے علاقوں، شمال مشرق کے کچھ حصوں اور جزیرہ نما پہاڑی علاقوں کے منتخب علاقوں میں پروان چڑھتی ہے۔یہ جموں وکشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، اروناچل پردیش، سکم اور مغربی گھاٹ کے کچھ حصوں، شمال مشرق اور جزیرہ نما علاقوں میں پھیلا ہوا ہے، جو پہاڑی علاقہ میں مجموعی طور پر 33.5 لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ حصے پر محیط ہے۔یہ وسیع جغرافیہ قدیم دریاؤں، ندیوں، جھیلوں اور آبی ذخائر سے مالا مال ہے، جو سرد پانی کی مچھلیوں کی انواع کی نشوونما اور تنوع کے لیے مثالی ماحولیات کے حالات پیش کرتا ہے۔ کولڈ واٹر مچھلیوں کی 278 سے زیادہ شناخت شدہ انواع کے ساتھ، یہ ماحولیاتی نظام روزی روٹی پیدا کرنے، غذائیت کی حفاظت، سائنسی آبی زراعت اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے بے پناہ امکانات پیش کرتے ہیں۔پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) کے تحت حکومت ہند کے محکمہ ماہی گیری نے سرد پانی کی ماہی گیری کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے بڑے اقدامات کیے ہیں۔کولڈ واٹر والی ریاستوں کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے، ہیچریوں (انڈے سے بچے نکالنے کے مراکز) کی توسیع، بیج اور فیڈ سسٹم کو بڑھانے، ریس وے کی سہولیات کو فروغ دینے، ٹرانسپورٹ اور کولڈ چین نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور روزی روٹی پر مبنی سرگرمیوں کی حمایت کرنے کے لیے 2, 299.56 کروڑ روپے کی مخصوص سرمایہ کاری منظور کی گئی ہے۔یہ اقدامات ہندوستان میں ایک جدید، ٹیکنالوجی سے چلنے والے کولڈ واٹر ایکوا کلچر ایکو سسٹم کی بنیاد بنا رہے ہیں۔

بھارت اور امریکہ اپریل میں انسداد

منشیات ورکنگ گروپ کی ستون III میٹنگ کریں گے

ویانا: نارکوٹکس کنٹرول بیورو آف انڈیا اور وائٹ ہاؤس آفس آف نیشنل ڈرگ کنٹرول پالیسی اپریل 2026 میں یو ایس۔انڈیا کاؤنٹر نارکوٹکس ورکنگ گروپ کی ستون III میٹنگ کا انعقاد کریں گے۔این سی بی کے ڈائریکٹر جنرل انوراگ گرگ اور وائٹ ہاؤس آفس آف نیشنل ڈرگ کنٹرول پالیسی (او این ڈی سی پی) کے ڈائریکٹر سارہ کارٹر کی میٹنگ ویانا، آسٹریا میں اقوام متحدہ کمیشن برائے نارکوٹک ڈرگس کے 69 ویں اجلاس کے موقع پر ہوئی۔میٹنگ کے دوران، دونوں فریقوں نے بھارت اور امریکہ کے درمیان منشیات کی نقل وحمل کے انسداد کے نیٹ ورک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔اس میں مزید کہا گیا کہ بات چیت میں ریئل ٹائم معلومات کے تبادلے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی تاکہ بین الاقوامی منشیات کے کارٹلوں میں ان کے متعلقہ دائرہ اختیار میں تیز رفتار متوازی تحقیقات کو آسان بنایا جا سکے۔انسداد منشیات کے تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان قابل عمل انٹیلی جنس کے اشتراک پر توجہ مرکوز کریں۔ دونوں فریقین نے اپریل میں یو ایس-انڈیا کاؤنٹر نارکوٹکس ورکنگ گروپ نے اپریل میں پلر۔ III کی میٹنگ بلانے کا فیصلہ کیا۔جنوری کے اوائل میں، امریکہ نے واشنگٹن میں یو ایس انڈیا ڈرگ پالیسی ایگزیکٹو ورکنگ گروپ کی افتتاحی میٹنگ کی میزبانی کی، جس میں غیر قانونی منشیات اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے دونوں ممالک کے حکام کو اکٹھا کیا گیا۔20 جنوری سے 21 جنوری کے درمیان ہونے والی اس میٹنگ کا افتتاح کارٹر نے کیا، جس نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور وزیر اعظم نریندر مودی کے سیکورٹی تعاون کو بڑھانے اور نارکو دہشت گردی کو ختم کرنے کے عزم کو اجاگر کیا۔

اسکائی روٹ ہندوستان کے پہلے پرائیویٹ راکٹ کی لانچنگ کیلئے تیار

بنگلورو: اسکائی روٹ ایرواسپیس نے وکرم-1 کو لانچ کرنے کے لیے مئی 2026 کے ہدف کا اعلان کیا ہے، جو کہ ہندوستان کی پہلی نجی طور پر بنائی گئی مداری لانچ وہیکل ہوگی۔شریک بانی پون کمار چندنا نے 2018 میں اسٹارٹ اپ کے ابتدائی دنوں کے مقابلے میں بہتر پالیسی سپورٹ اور آسان فنڈ ریزنگ کا حوالہ دیتے ہوئے اس مدت کو ہندوستان کے اسپیس ٹیک سیکٹر کے لیے" زندگی میں ایک بار" کے طور پر بیان کیا۔کمپنی نے اب تک تقریباً 100 ملین ڈالر اکٹھے کیے ہیں اور توسیع کے لیے 150-200 ملین ڈالر مزید کی تلاش کر رہے ہیں، جو ممکنہ طور پر اسے انڈیا کی پہلی جگہ بنانے کے لیے ٹکنالوجی کے شعبے میں کام کر رہا ہے۔راکٹ ہارڈ ویئر کا تقریباً 80٪ پہلے ہی سری ہری کوٹا لانچ سائٹ پر موجود ہے، بشمول اس کے تین ٹھوس پروپیلنٹ مراحل۔سب سے اوپر والا مرحلہ، 3D پرنٹ شدہ رامان-2 مائع انجن کے ساتھ مدار ایڈجسٹمنٹ ماڈیول، اور ایویونکس سیکشن حیدرآباد میں مربوط برقی جانچ سے گزر رہے ہیں۔چندنا نے کہا کہ پے لوڈ، بشمول CubeSats اور ہندوستانی اور عالمی نجی صارفین کے اندرونِ خلائی تجربات کے لیے آلات، کو حتمی شکل دی گئی ہے اور ریگولیٹری کلیئرنس کا انتظار ہے۔وکرم-1 کو چھوٹے سیٹلائٹ کو منفرد مداروں میں لانچ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اگر وکرم I کامیاب ہوجاتا ہے، تو سکائی روٹ اپنے انفینٹی کیمپس سے اور بعد میں اپنے لانچ پیڈ سے ماہانہ لانچوں کی پیمائش کر سکتا ہے، جو ممکنہ طور پر 2030 سے پہلے دوبارہ قابل استعمال راکٹوں میں پھیل سکتا ہے۔اس سے ہندوستان کو حکومتی اہداف کے مطابق، 2032 تک عالمی خلائی منڈی میں 44 بلین ڈالر کے متوقع حصہ پر قبضہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔اس کے برعکس، تاخیر یا تکنیکی دھچکے رفتار کو کم کر سکتے ہیں، جس سے لانچ کا وقف شدہ مقام دوسری قوموں کے ابھرتے ہوئے حریفوں کے لیے کھلا رہ جاتا ہے۔

آسٹریلوی پارلیمنٹ نے تبت میں چین کی جابرانہ پالیسیوں کی مذمت کی

کینبرا: تبت کے قومی یوم بغاوت کی 67 ویں سالگرہ کے موقع پر، بین الپارلیمانی اتحاد آن چائنا کی شریک چیئر سینیٹر ڈیبورا اونیل (لیبر) نے آسٹریلوی سینیٹ میں تبت کے بارے میں ایک کراس پارٹی تحریک پیش کی، جس میں تبت کے ثقافتی اور بین الاقوامی تحفظات کو اجاگر کیا گیا۔شناخت اسی طرح کی قرارداد ایوان نمائندگان میں بھی منظور کی گئی۔یہ اقدام آسٹریلیا کو بین الپارلیمانی اتحاد آن چائنا نیٹ ورک کے اندر پہلے ملک کے طور پر نشان زد کرتا ہے جس نے تبت پر پارلیمانی تحریک پیش کی ہے جس کے بعد آئی پی اے سی برسلز سمٹ 2025 میں تبت پر مربوط پارلیمانی کارروائی کو آگے بڑھانے کے لیے اتحاد کے متفقہ معاہدے کے بعد۔یہ تحریک متعدد سیاسی جماعتوں کے سینیٹرز کے تعاون سے پیش کی گئی تھی، جو تبتی انسانی حقوق کے تحفظ اور مذہبی آزادی کے تحفظ کی اہمیت پر آسٹریلوی سینیٹ میں مضبوط کراس پارٹی اتفاق رائے کی عکاسی کرتی ہے۔تحریک کے مطابق دلائی لامہ کو ان کی 90 ویں سالگرہ پر نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے اور انسانیت کی یکجہتی، عدم تشدد، انسانی حقوق، بین المذاہب ہم آہنگی، ماحولیاتی بیداری اور جمہوریت کے فروغ کے لیے ان کی تاحیات وابستگی اور شراکت کی تعریف کرتا ہے۔

ایران اور وینزویلا پر امریکی حملوں سے

چین کی معاشی ریاست بے نقاب ہوگئی

بیجنگ: رواں ماہ ایران پر امریکی حملہ، اور جنوری میں وینزویلا پر حملہ، چین کے سفارتی اور اقتصادی ریاست کے لیے ایک دھچکا ہے۔بیجنگ نے دونوں ممالک کے ساتھ ایک جامع تعلقات استوار کیے ہیں جس میں سفارت کاری، توانائی، تجارت، بنیادی ڈھانچہ اور حتیٰ کہ فوجی تعاون بھی شامل ہے۔چین کی ایران کے ساتھ جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ ہے، جو چین کے سفارتی تعلقات کے درجہ بندی میں سب سے اونچے درجے میں سے ایک ہے۔اہم سرمایہ کاری شامل ہے۔شراکت داری کے ایک حصے کے طور پر، 2021 میں بیجنگ اور تہران نے ایران کے توانائی، بنیادی ڈھانچے اور بینکنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے 25 سالہ، 400 بلین ڈالر کے معاہدے پر دستخط کیے، جزوی طور پر چین کو تیل کی رعایتی برآمدات کے بدلے میں۔تہران نے 2025 میں ایک اندازے کے مطابق 80 فیصد سے زیادہ تیل چین کو برآمد کیا، جو حکومت کے لیے لائف لائن کی نمائندگی کرتا ہے۔ایران میں چین کی شمولیت کے دیگر پہلوؤں میں تہران سے ہمدان اور سنندج کے ساتھ ساتھ کرمانشاہ سے خسروی تک نئی ریلوے لائنوں کی تعمیر شامل ہے۔مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، بندرگاہیں، ہوائی اڈے اور نیوی گیشن سسٹم بھی ترقی کے مراحل میں ہیں، اور آبادان ریفائنری کو اپ گریڈ کرنے کے لیے 1.2 بلین ڈالر کا منصوبہ جاری ہے۔رواں ماہ ایران پر امریکی حملہ، اور جنوری میں وینزویلا پر حملہ، چین کے سفارتی اور اقتصادی ریاست کے لیے ایک دھچکا ہے۔بیجنگ نے دونوں ممالک کے ساتھ ایک جامع تعلقات استوار کیے ہیں جس میں سفارت کاری، توانائی، تجارت، بنیادی ڈھانچہ اور حتیٰ کہ فوجی تعاون بھی شامل ہے۔چین کی ایران کے ساتھ جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ ہے، جو چین کے سفارتی تعلقات کے درجہ بندی میں سب سے اونچے درجے میں سے ایک ہے۔اہم سرمایہ کاری شامل ہے۔شراکت داری کے ایک حصے کے طور پر، 2021 میں بیجنگ اور تہران نے ایران کے توانائی، بنیادی ڈھانچے اور بینکنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے 25 سالہ، 400 بلین ڈالر کے معاہدے پر دستخط کیے، جزوی طور پر چین کو تیل کی رعایتی برآمدات کے بدلے میں۔تہران نے 2025 میں ایک اندازے کے مطابق 80 فیصد سے زیادہ تیل چین کو برآمد کیا، جو حکومت کے لیے لائف لائن کی نمائندگی کرتا ہے۔ایران میں چین کی شمولیت کے دیگر پہلوؤں میں تہران سے ہمدان اور سنندج کے ساتھ ساتھ کرمانشاہ سے خسروی تک نئی ریلوے لائنوں کی تعمیر شامل ہے۔مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، بندرگاہیں، ہوائی اڈے اور نیوی گیشن سسٹم بھی ترقی کے مراحل میں ہیں، اور آبادان ریفائنری کو اپ گریڈ کرنے کے لیے 1.2 بلین ڈالر کا منصوبہ جاری ہے۔

اے پی ای ڈی اے نے آسام سے برطانیہ اور اٹلی کو جی آئی ٹیگ شدہ جوہا چاول کی پہلی برآمد کی سہولت فراہم کی

نئی دہلی: زرعی اور پروسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے)، وزارت تجارت اور صنعت، حکومت ہند کے تحت، 25 میٹرک ٹن جیوگرافیکل انڈیکیشن (جی آئی) ٹیگ والے جوہا چاول کی پہلی برآمدی کھیپ کو آسام سے برطانیہ اور اٹلی پہنچانے میں سہولت فراہم کی۔یہ کھیپ 12 مارچ 2026 کو محکمہ زراعت، حکومت آسام کے تعاون سے روانہ کی گئی۔جوہا چاول، آسام کی ایک دیسی خوشبودار قسم، کو 2017 میں جیوگرافیکل انڈیکیشن (GI) ٹیگ ملا۔اپنی مخصوص خوشبو، باریک اناج کی ساخت اور بھرپور ذائقے کے لیے جانا جاتا ہے، چاول کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں بڑی پہچان مل رہی ہے۔آسام میں، مالی سال 2024-25 کے دوران تقریباً 43,298 میٹرک ٹن پیداوار کے ساتھ تقریباً 21,662 ہیکٹر پر جوہا چاول کاشت کیا جاتا ہے۔بڑے پیداواری اضلاع میں ناگون، بکسا، گولپارہ، سیواساگر، ماجولی، چرانگ اور گولا گھاٹ شامل ہیں، جو کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرتے ہوئے برآمدات کو بڑھانے کے لیے مضبوط امکانات فراہم کرتے ہیں۔اپیڈا جوہا چاول کی عالمی موجودگی کو فعال طور پر فروغ دے رہا ہے۔قبل ازیں، اتھارٹی نے 1 میٹرک ٹن جی آئی ٹیگ والے جوہا چاول ویتنام کو اور 2 میٹرک ٹن مشرق وسطیٰ کے پانچ ممالک کویت، بحرین، قطر، عمان اور سعودی عرب کو برآمد کرنے کی سہولت فراہم کی۔ایکسپورٹ کنسائنمنٹ کو وزیر زراعت، حکومت آسام، جناب اتل بورا نے، ایگریکلچر پروڈکشن کمشنر، حکومت آسام، محترمہ کی موجودگی میں جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔یہ اقدام ہندوستان سے جی آئی ٹیگ والی زرعی مصنوعات کو فروغ دینے اور پروڈیوسروں اور بین الاقوامی خریداروں کے درمیان بازار کے روابط کو مضبوط بنانے کے لیے اپیڈا کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے، جبکہ شمال مشرقی علاقے سے زرعی برآمدات کو بڑھانا اور کسانوں کے لیے بہتر قیمت وصولی کو یقینی بنانا ہے۔

مرکزی حکومت کیا علی سطحی کمیٹی نے جموں وکشمیر کے لیے 34.330 کروڑ کی منظوری دی

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون جناب امت شاہ کی صدارت میں قائم اعلیٰ سطحی کمیٹی (ایچ ایل سی) (نے سال 2025 کے دوران سیلاب، اچانک سیلاب بادل پھٹنے، سمندری طوفان 'مونتھا' اور زمین کے تودے کھسکنے کے واقعات سے متاثرہ ریاستوں آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات، ہماچل پردیش، ناگالینڈ اور مرکز کے زیرانتظام علاقے جموں وکشمیر کے لیے 1,99.912 کروڑ روپے کی اضافی مرکزی امداد کی منظوری دی ہے۔یہ امداد قومی ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ (این ڈی آر ایف) سے فراہم کی جائے گی، تاہم اس میں ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) میں دستیاب مالی سال کے ابتدائی توازن کے 50 فیصد کی ایڈجسٹمنٹ کی شرط شامل ہوگی۔منظور شدہ کل رقم 1,99.912 کروڑ روپے میں سے آندھرا پردیش کے لیے 48.341 کروڑ روپے، چھتیس گڑھ کے لیے 70.15 کروڑ روپے، گجرات کے لیے 67.778 کروڑ روپے، ہماچل پردیش کے لیے 39.288 کروڑ روپے، ناگالینڈ کے لیے 41.158 کروڑ روپے اور مرکز کے زیرانتظام علاقے جموں وکشمیر کے لیے 34.330 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں۔وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند قدرتی آفات اور ہنگامی حالات کے دوران ریاستی حکومتوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہر ممکن ضروری مدد فراہم کر رہی ہے۔یہ اضافی امداد ان رقوم کے علاوہ ہے جو مرکزی حکومت پہلے ہی ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) کے تحت ریاستوں کو فراہم کر چکی ہے۔مالی سال 26-2025 کے دوران مرکزی حکومت نے ایس ڈی آر ایف کے تحت 28 ریاستوں کو 20,735.20 کروڑ روپے اور این ڈی آر ایف کے تحت 21 ریاستوں کو 3,628.18 کروڑ روپے جاری کیے ہیں۔اس کے علاوہ ریاستی ڈیزاسٹر میٹیگیشن فنڈ (ایس ڈی ایم ایف) کے تحت 23 ریاستوں کو 5,373.20 کروڑ روپے اور قومی ڈیزاسٹر میٹیگیشن فنڈ (این ڈی ایم ایف) کے تحت 21 ریاستوں کو 1,189.56 کروڑ روپے بھی جاری کیے گئے ہیں۔

کوئلے کے شعبہ میں ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن صرف ایک موقع

نہیں بلکہ ایک مستقل مقصد میں تبدیل ہوگیا ہے: جی کشن ریڈی

نئی دہلی: کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی کی صدارت میں جمعرات کو وزارت کوئلہ سے منسلک اراکین پارلیمنٹ کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔میٹنگ میں کوئلہ اور کانوں کے وزیر مملکت جناب ستیش چندر دوبے، کمیٹی کے ارکان اور کوئلہ کی وزارت کے سینئر افسران نے شرکت کی۔مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کا ایجنڈا "کول کمپنیوں میں ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن" تھا۔وزارت کوئلہ کے سینئر حکام نے اس موضوع پر تفصیلی پریزنٹیشنز پیش کیں، جس میں اہم پالیسی اقدامات، پیشرفت اور مستقبل کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔کوئلہ کی وزارت کے سکریٹری شری وکرم دیودت نے تمام معززین اور کمیٹی کے ارکان کا خیر مقدم کیا۔اپنے خطاب میں شری دت نے ذکر کیا کہ اس وقت ملک میں کوئلے کی بے مثال مانگ نہیں ہے۔اپنے ابتدائی کلمات میں، کوئلہ اور کانوں کے وزیر مملکت جناب ستیش چندر دوبے نے نوٹ کیا کہ کول انڈیا صرف کوئلے کی کان کنی نہیں کر رہا ہے بلکہ تحقیق اور ترقی پر بھی وسیع پیمانے پر کام کر رہا ہے، خاص طور پر کول گیسیفیکیشن جیسے شعبوں میں۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی نے کہا کہ موجودہ حالات میں ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن صرف ایک موقع نہیں ہے بلکہ یہ ایک مستقل مقصد میں تبدیل ہو گیا ہے۔ وزیر نے نوٹ کیا کہ حکومت کوئلے کے شعبے کے تمام پہلوؤں بشمول پیداوار، حفاظت، کارکردگی اور ماحولیاتی ذمہ داری کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہی ہے۔وزیر موصوف نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں کوئلہ کا شعبہ ایک تباہ کن تکنیکی تبدیلی سے گزر رہا ہے۔سروے، 3D لیزر اسکیننگ، AI اور ایم ایل پر مبنی پیشن گوئی کے تجزیات وغیرہ میں ڈرون ٹیکنالوجی کے استعمال کی مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے شری ریڈی نے کہا کہ یہ شعبہ روایتی کان کنی سے سمارٹ، محفوظ اور ڈیجیٹل کان کنی کی طرف بڑھ رہا ہے۔وزیر نے کمیٹی کو کاربن کیپچر اینڈ سٹوریج، بائیوماس کو فائرنگ اور کول گیسیفیکیشن جیسے جدید حل اپنانے کی وزارت کی کوششوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔وزیر نے مشاہدہ کیا کہ مسلسل جدت اور ٹیکنالوجی کا انضمام کوئلے کے شعبے کا مستقبل ہے۔

گھریلو گیس کی فراہمی میں کوئی مسئلہ نہیں، ذخیرہ اندوزوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی

اعلیٰ ذرائع نے یہاں صحافیوں کو بتایا کہ مغربی ایشیا میں جنگ کی وجہ سے ملک میں ایل پی جی کی سپلائی کچھ حد تک متاثر ہوئی ہے لیکن ہندوستان میں آئل ریفائنریوں کی استعداد بڑھانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں اور جلد ہی مارکیٹ میں دستیابی بڑھ جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ملک کی ریفائنریز میں ایل پی جی کی پیداوار میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

نئی دہلی،:۔ حکومت نے آج قوم کو یقین دلایا کہ ریفائنریز کو خام تیل سے لیکویفائیڈ پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی پیداوار بڑھانے کی ہدایت کی گئی ہے اور گھریلو گیس سلنڈروں کی سپلائی میں خلل کا کوئی امکان نہیں ہے، اس لیے عوام کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومت نے ذخیرہ اندوزی کے خلاف خبردار کیا کہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اعلیٰ ذرائع نے یہاں صحافیوں کو بتایا کہ مغربی ایشیا میں جنگ کی وجہ سے ملک میں ایل پی جی کی سپلائی کچھ حد تک متاثر ہوئی ہے لیکن ہندوستان میں آئل ریفائنریوں کی استعداد بڑھانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں اور جلد ہی مارکیٹ میں دستیابی بڑھ جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ملک کی ریفائنریز میں ایل پی جی کی پیداوار میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا ہے اور اس میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت ملک میں کسی بھی ڈسٹری بیوٹرز کی کڑی نگرانی کر رہی ہے جو مغربی ایشیا میں مصنوعی بحران سے ایندھن جمع کر رہے ہیں، اور انہیں اس پر افسوس ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے صرف تجارتی سلنڈروں کی سپلائی کو کنٹرول کیا ہے اور ریاستوں کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ ترجیح کی بنیاد پر ان کی تقسیم کا فیصلہ کریں۔ ذرائع نے بتایا کہ ایل پی جی کا دنیا کا دوسرا سب سے بڑا

درآمد کنندہ ہندوستان، اپنی ایل پی جی کی کھپت کا تقریباً 55-60 فیصد براہ راست خلیجی ممالک، بنیادی طور پر قطر اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے درآمد کرتا ہے، جب کہ بقیہ 40-45 فیصد خام تیل کی ریفائننگ کے دوران ایک ضمنی پیداوار کے طور پر مقامی طور پر پیدا کیا جاتا ہے۔ حال ہی میں حکومت نے ریفائنرز کو پیداوار بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ عالمی سپلائی میں رکاوٹ سے ہندوستان متاثر ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان اپنی ایل پی جی کا تقریباً 29-34 فیصد قطر سے درآمد کرتا ہے، اور قطر کے بعد، متحدہ عرب امارات تقریباً 26 فیصد کے حصے کے ساتھ دوسرا سب سے بڑا اسپلائر ہے۔ حالیہ برسوں میں، ہندوستان نے قطر سے سالانہ 3.5 ملین میٹرک ٹن ایل پی جی درآمد کی ہے، جس کی مالیت $4 بلین سے زیادہ ہے۔ 2024 میں، بھارت اور قطر نے 2048 تک سالانہ 7.5 ملین ٹن مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی فراہمی کے لیے ایک بڑے معاہدے پر بھی دستخط کیے تھے۔ بھارت کی درآمد شدہ ایل پی جی کا زیادہ تر حصہ آبنائے ہرمز سے ہوتا ہے، جسے ایران نے روک رکھا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بھارت میں خام تیل کی سپلائی کا کوئی بحران نہیں ہے۔ بھارت روس سمیت 40 سے زائد ممالک سے خام تیل خریدتا ہے۔ ہندوستان نے اپنی ریفائنریز سے کہا ہے کہ وہ خام تیل کو صاف کرنے میں ایل پی جی کو بطور ضمنی پروڈکٹ ترجیح دیں اور اس کی پیداوار میں اضافہ کریں تاکہ درآمد شدہ ایل پی جی کی کمی کو زیادہ سے زیادہ پورا کیا جا سکے۔ یہ قابل ذکر ہے کہ خام تیل کو صاف کرنے سے پروپین اور بیوٹین، میتھین، ایتھین، نیفتھا، پلاسٹک، کیمیکلز اور ہائی آکٹین گیسولین، پیٹرول، مٹی کا تیل، جیٹ فیول، ڈیزل، ایندھن کا تیل، چکنا کرنے والے مادے، موم اور اسفالٹ/ بیٹومین بھی تیار ہوتے ہیں۔

ہلدوانی میں ایل پی جی سلنڈر کے لیے لمبی قطاریں

ہلدوانی: ایران اور امریکی حملے سے خلیجی ممالک میں بحران کے درمیان اتراکھنڈ میں ایل پی جی سلنڈر کی قلت شروع ہوگئی ہے اور ہلدوانی میں گیس سلنڈر حاصل کرنے کے لیے لوگوں کی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔ تاہم انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ ضلع میں گیس کی کوئی قلت نہیں ہے۔ کاٹھ گودام کے شیش محل میں واقع گیس ایجنسی میں صبح سے ہی لوگوں کی لمبی قطاریں سلنڈر کے انتظار میں لگی ہوئی ہیں جس سے افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ لوگ اپنے سلنڈروں کو دوبارہ بھرنے کے لیے گیس گودام پہنچ رہے ہیں۔ باشندوں کا کہنا ہے کہ وہ صبح سے لائن میں انتظار کر رہے ہیں لیکن ابھی تک ان کی باری نہیں آئی۔ ان کے گھر میں گیس ختم ہوچکی ہے یا ان کے پاس صرف دو سے تین دن کی گیس باقی ہے۔ نتیجتاً وہ صبح سے ہی گیس سلینڈر حاصل کرنے کے لیے لائنوں میں کھڑے ہیں کیونکہ گیس وین ان کے گھروں تک نہیں پہنچ رہی ہیں۔ نتیجتاً وہ خود گودام آنے پر مجبور ہیں۔ اطلاع ملتے ہی سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) پرمود کمار بھی جائے وقوعہ پر پہنچے اور گیس سپلائی کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ گیس ایجنسی کے پاس طلب کو پورا کرنے کے لیے کافی سلینڈر موجود ہیں۔

بنارس میں رسوئی گیس کا کوئی مسئلہ نہیں: ضلع مجسٹریٹ

بنارس: بنارس میں ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار نے کہا ہے کہ ضلع میں گھریلو ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے اور گھریلو صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونے دی جائے گی۔ اطلاعات کے مطابق مغربی ایشیا میں امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے اثرات اب ہندوستان کے کچن تک محسوس کیے جا رہے ہیں۔ بنارس میں ہوٹلوں، ریسٹورانوں اور اسٹریٹ فوڈ فروشوں کو کمرشل سلنڈر اور گھریلو گیس حاصل کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے، جس کے باعث لوگ گیس ایجنسیوں اور گوداموں کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ تاہم ضلعی مجسٹریٹ نے واضح کیا کہ ضلع میں گھریلو ایل پی جی کے ذخیرے میں کوئی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ نظام کے تحت ایک سلنڈر لینے کے 25 دن کی میعاد کے اندر دوبارہ بکنگ یا ریفل نہیں کرائی جا سکے گی۔ یہ قدم اس لیے اٹھایا گیا ہے تاکہ لوگ گھبراہٹ میں غیر ضروری طور پر گیس ذخیرہ نہ کریں۔

نتیش نے سہرسہ ضلع کو 512 کروڑ روپے کی اسکیموں کی سوغات دی

سہرسہ: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کو سمردھی یاترا کے دوران سہرسہ ضلع کو 512 کروڑ روپے کی اسکیموں کا تحفہ دیا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے آج سمردھی یاترا کے دوران سہرسہ ضلع میں مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے شاہ پور وارڈ نمبر 7 میں بنائے گئے پروگرام کے مقام سے ریموٹ کے ذریعہ تختی کی نقاب کشائی کر کے سہرسہ ضلع کے لیے 286 کروڑ روپے کی لاگت سے 70 اسکیموں کا افتتاح کیا، 90 کروڑ روپے کی لاگت سے 20 اسکیموں کا سنگ بنیاد اور 136 کروڑ روپے کی لاگت سے 35 اسکیموں کا کام شروع کیا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے عہدیداروں سے پرگتی یاترا کے دوران کئے گئے اعلانات پر عمل آوری کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں کام کو تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سہرسہ ضلع کے شاہ پور کے وارڈ نمبر 7 میں شاہ پور جیویکا سلائی اور پروڈکشن سینٹر کا ربن کاٹ کر اور تختی کی نقاب کشائی کر کے افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد انہوں نے جیویکا دیدیوں کو جیویکا دی دی سلائی گھر کی چابی سونپی اور اس کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے کپڑے کی سلائی، کٹنگ اور معیار کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے وہاں بنائے گئے تالاب کا معائنہ کیا اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ اس تالاب کے ساتھ سیڑھی گھاٹ تعمیر کریں۔ اس سے تالاب مزید خوبصورت نظر آئے گا اور لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے وہاں نئے تعمیر ہونے والے میونسپل پارک کا بھی معائنہ کیا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے اس کے بعد مختلف ترقیاتی اسکیموں کی پیشرفت کے بارے میں عہدیداروں سے دریافت کیا۔ اس سلسلے میں، انہوں نے سہرسہ ضلع کے تحت منڈن مشرا دھام کی تزئین کاری اور ترقیاتی کاموں، ماں اگرتارا مندر کی خوبصورتی اور ترقیاتی کاموں، سہرسہ ضلع ہیڈکوارٹر کے تحت موجا ہاسا بکپارہ میں اسٹیڈیم (کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے) کی تعمیر کے کام کے بارے میں دریافت کیا۔ نیز میونسپل کارپوریشن سہرسہ کے تحت اسٹارم واٹر ڈرینج اسکیم فیز 2 کے کام اور متسیگندھا جھیل ٹورسٹ بیوٹیفیکیشن اور ترقیاتی کاموں کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ تمام کاموں کو جلد از جلد مکمل کریں۔ انہوں نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے ترقیاتی کاموں سے متعلق اسٹالز کا معائنہ کیا۔ اس سلسلے میں جیویکا دیدی کے ذریعہ کیے گئے مختلف کاموں اور مصنوعات کے بارے میں معلومات حاصل کی۔ انہوں نے 3021 جیویکا سیلف ہیلپ گروپ دیدی کی دیدیوں کو 133 کروڑ روپے کا علامتی چیک پیش کیا۔

مغربی ایشیا کی جنگ کے دوران بھی کانگریس افواہیں پھیلا رہی ہے: وزیراعظم مودی

گوہاٹی:۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کانگریس پارٹی پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بحران اور جنگ کی صورتحال کے درمیان بھی کانگریس پارٹی ملک میں افواہیں اور غلط معلومات پھیلانے میں مصروف ہے، جب کہ بی جے پی-این ڈی اے حکومت کسانوں کی بہبود، توانائی کی خود انحصاری اور شمال مشرق کی ترقی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے یہاں ایک عوامی تقریب کے دوران آسام کے لیے 19,500 کروڑ روپے سے زیادہ کے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں ملک کے تئیں ایماندار نہیں ہے۔ انہوں نے کانگریس لیڈروں کو مشورہ دیا کہ وہ 15 اگست کو لال قلعہ سے ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی تقریر سنیں۔ مودی نے کہا کہ پنڈت نہرو نے ایک بار کہا تھا کہ شمالی کوریا اور جنوبی کوریا کے درمیان جاری جنگ کی وجہ سے ہندوستان میں مہنگائی بڑھ رہی ہے۔ آج کانگریس کے اراکین اسی طرح ملک کو گمراہ کر رہے ہیں، جبکہ عالمی بحران دنیا کے کئی ممالک کو متاثر کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بی جے پی-این ڈی اے حکومت نے ملک کو توانائی کے شعبے میں خود انحصار بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر کام کیا ہے۔ آج ہندوستان نہ صرف اپنی توانائی کی ضروریات پوری کر رہا ہے بلکہ توانائی کے عالمی توازن میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ آسام سمیت پورے شمال مشرق میں گیس پائپ لائنوں اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں بے مثال سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کسانوں کے لیے بھی بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں پردھان منتری

کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت ملک بھر کے لاکھوں کسانوں کے کھاتوں میں 18,000 کروڑ روپے سے زیادہ براہ راست منتقل کیے گئے ہیں۔ یہ اسکیم ملک کے چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے لیے سماجی تحفظ کا ایک مضبوط ذریعہ بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے پہلے لاکھوں کسان ایسے تھے جن کے پاس نہ تو موبائل فون تھا اور نہ ہی بینک کھاتہ، لیکن گزشتہ چند برسوں میں مالیاتی شمولیت کے ذریعے کروڑوں کسانوں کو بینکنگ سسٹم سے جوڑا گیا ہے اور اب تک 4.25 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی امدادی رقم ان کے کھاتوں میں بھیجی جا چکی ہے۔ وزیر اعظم نے الزام عائد کیا کہ جب پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا شروع کی گئی تھی، کانگریس کے ارکان نے اس کے بارے میں جھوٹ پھیلایا تھا۔ کانگریس لیڈروں نے کسانوں سے کہا کہ انہیں انتخابات کے بعد رقم واپس کرنی ہوگی، لیکن آج یہ اسکیم کسانوں کے لیے ایک مضبوط سہارا بن گئی ہے۔ مودی نے کہا کہ کسانوں کے مفادات بی جے پی-این ڈی اے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے پہلے، مرکز میں دس سال تک کانگریس کی حکومت تھی اور اس دوران کسانوں کو کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) میں تقریباً 6.5 لاکھ کروڑ روپے ملے۔ اس کے برعکس، پچھلے دس برسوں میں، ان کی حکومت نے کسانوں کو ایم ایس پی میں 20 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کی ہے۔ ایم ایس پی، سستے زرعی قرضے، فصل بیمہ اور کسان سمان ندھی جیسی اسکیموں نے کسانوں کو معاشی تحفظ فراہم کیا ہے۔ حکومت نے یہ بھی یقینی بنایا ہے کہ عالمی بحرانوں کا ہندوستانی زراعت پر کم سے کم اثر پڑے۔ وزیر اعظم نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ کووڈ-19 وبائی بیماری اور اس کے نتیجے میں عالمی تنازعات کی وجہ سے بین الاقوامی منڈی میں کھاد کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ بہت سے ممالک کو قلت کا سامنا کرنا پڑا، لیکن ہندوستانی حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ کسانوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جی ایس ٹی فراڈ: نوئیڈا پولیس نے ٹیکس چوری کے کیس میں ایک شخص کو گرفتار کیا

نوئیڈا: اتر پردیش کے نوئیڈا اسکیٹر 58 تھانہ پولیس اور کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے جعلی کمپنی بنا کر کروڑوں روپے کی مال و خدمات کے ٹیکس (جی ایس ٹی) کی چوری کرنے والے گروہ کے ایک مطلوب ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم کے قبضے سے ایک موبائل فون، ایک ٹیبلٹ اور دو جعلی آدھار کارڈ بھی برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے جمعہ کو بتایا کہ کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ اور نوئیڈا اسکیٹر 58 تھانہ پولیس نے مقامی اطلاعات اور الیکٹرانک نگرانی کی مدد سے کارروائی کرتے ہوئے جمعرات کو ملزم روہن گپتا (25) کو سیکٹر 62 کے چھوٹا ڈی پارک سے گرفتار کیا۔ پولیس کی تفتیش میں سامنے آیا کہ ملزم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر کئی جعلی کمپنیاں بنا کر جی ایس ٹی ڈیپارٹمنٹ کو دھوکہ دیا۔ ملزمان نے سال 2024-25 کے دوران بغیر کسی حقیقی خرید و فروخت کے تقریباً ایک کروڑ چونتیس لاکھ روپے سے زیادہ کا جعلی آئی جی ایس ٹی کلیم کیا۔ تفتیش میں معلوم ہوا کہ ملزمان نے میسرز کے ایس

انٹرپرائزز" کے نام سے جی ایس ٹی پورٹل پر آن لائن رجسٹریشن کرائی اور اس کے بعد عالم انٹرپرائزز"، "کے ایس انٹرپرائزز"، "سی پی ٹریڈرز" اور "ٹریڈی اوگرافی" کے نام سے کئی جعلی کمپنیاں تیار کیں۔ ان کمپنیوں کے ذریعے کاغذوں پر مال کی خرید و فروخت دکھا کر جعلی انوائسز تیار کی گئیں۔ اس پوری کارروائی میں بغیر کسی حقیقی سپلائی کے ایک فرم سے دوسری کمپنی کو مال کی خرید و فروخت دکھا کر ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (آئی ٹی سی) کلیم کیا جاتا تھا۔ اسی جعلی لین دین کی بنیاد پر ملزمان نے جی ایس ٹی ڈیپارٹمنٹ سے جعلی آئی جی ایس ٹی کا کلیم کر کے کروڑوں روپے کی ٹیکس چوری کی۔ اس معاملے میں ریاستی ٹیکس افسر، سیکشن 9 نوئیڈا کی شکایت پر 25 اکتوبر 2025 کو سیکٹر 58 تھانہ میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ گہری تفتیش اور دستیاب شواہد کی بنیاد پر پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر جعلی دستاویزات تیار کرتا تھا اور انہی کے ذریعے کمپنیوں کو جی ایس ٹی میں رجسٹر کرواتا تھا۔ پھر کاغذوں پر جعلی سپلائی دکھا کر جعلی آئی ٹی سی کلیم کیا جاتا تھا۔ فی الحال پولیس ملزم کے دیگر ساتھیوں کی تلاش میں ہے اور پورے گروہ کے نیٹ ورک کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں سیکٹر 58 تھانہ میں مقدمہ درج ہے۔

رشوت لینے کے الزام میں اے ایس آئی گرفتار

بھونیشور: اڈیشہ میں ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ نے سندر گڑھ ضلع کے بڑا گاؤں پولیس تھانے کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) اروپا نندا داس کو ایک ڈھابہ مالک سے 25 ہزار روپے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے حکام کے مطابق داس کو جمعرات کے روز ڈھابہ مالک سے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ الزام ہے کہ شکایت کنندہ کی ایک معاملے میں مدد کرنے اور اسے بغیر کسی مداخلت کے کاروبار چلانے کے بدلے پیسے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے ذرائع نے بتایا کہ داس کے خلاف انسداد بدعنوانی (ترمیمی) ایکٹ 2018 کی دفعہ 7 کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے

تریپورہ کا 12 روزہ بجٹ اجلاس شروع

اگرتلہ: تریپورہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قانون ساز پارٹی نے بجٹ اجلاس شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل جمعرات کی رات اسپیکر کے عہدہ کے لیے سینئر ایم ایل اے رامپد اجماتیہ کے نام کا اعلان کیا۔ یہ تجویز وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا کی سرکاری رہائش گاہ پر بی جے پی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ کے دوران پیش کی گئی۔ مسٹر مانک ساہا نے اسمبلی کی کارروائی کو بحسن و خوبی چلانے کے لیے مسٹر رامپد اجماتیہ پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ تریپورہ قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس آج گورنر اندرا سینا ریڈی نالو کے روایتی خطاب کے ساتھ شروع ہوا۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) نے اجلاس کو 25 مارچ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ گورنر کے خطاب کے بعد ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی۔ پارلیمانی امور کے وزیر رتن لال ناتھ نے کہا کہ ریاستی حکومت تین نئی یونیورسٹیوں کے قیام کے لیے اسمبلی میں تین بل پیش کرے گی، جن میں تریپورہ ویمن یونیورسٹی، تریپورہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، اور تریپورہ ٹیکنیکل یونیورسٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیشن کے پہلے دن آنجہانی اسپیکر بسوا بندھو سین کی یاد میں تعزیت کی تحریک پیش کرنے کے بعد وزیر خزانہ ایوان میں مالی سال 2025-26 کا ضمنی بجٹ پیش کریں گے۔ وزیر خزانہ پرنجیت سنگھ رائے 16 مارچ کو مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کریں گے۔

101 سب ڈویژنوں کے بنیادی مراکز پر سی ایس سی سروس کا آغاز

پٹنہ: بہار کے تمام 101 سب ڈویژن میں چلنے والے انٹیگریٹڈ سروس پرووائیڈر سنٹر-کم-بنیادی مرکز پر جمعرات کو کامن سروس سینٹر (سی ایس سی) سروس کا آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر پروگرام کی مہمان خصوصی، شعبہ جاتی سیکرٹری بندنا پریسی نے کہا کہ ان بنیادی مراکز پر کامن سروس سینٹر کے قیام سے مستفیدین کو کئی سہولیات ملیں گی۔ بنیادی طور پر پینشن، زندگی کی تصدیق، ٹرائی سائیکل درخواست، معذور افراد کے لیے کاروباری منصوبہ، یو ڈی آئی ڈی کارڈ اور مکھیہ منتری کنیا اتھان اسکیم میں آن لائن درخواست وغیرہ کے لیے کسی قسم کی فیس نہیں دینی ہوگی۔ مسز پریسی نے کہا کہ ریاست کے تمام سب ڈویژن میں بزرگوں اور بیواؤں کی سماجی حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے بنیادی مراکز چلائے جا رہے ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد مذکورہ افراد کو ایک ہی جگہ پر باعزت، آسان اور جامع خدمات مل سکیں۔ فائدہ اٹھانے والوں کو اہلیت کے مطابق سماجی تحفظ پینشن اور سمبل اسکیم کے تحت مصنوعی اعضاء، آلات اور ٹرائی سائیکل کی درخواست کے لیے تمام بنیادی مراکز کو مربوط سروس فراہم کنندہ مراکز کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ سیکرٹری نے کہا کہ آج کے ڈیجیٹل دور میں یہ ضروری ہے کہ حکومتی اسکیموں اور خدمات کا فائدہ معاشرے کے آخری فرد تک آسانی سے پہنچے۔ اسی مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے بنیادی مرکز پر کامن سروس سینٹر قائم کیا جا رہا ہے۔ اس سے پینشن کی آن لائن درخواست ممکن ہوگی۔ ساتھ ہی فائدہ اٹھانے والے پینشن کی رقم بھی نکال سکیں گے۔ کامن سروس سینٹر کے سینئر نائب صدر اور ریاستی سربراہ سنتوش کمار تیواری نے بتایا کہ لوگوں کو سماجی بہبود محکمہ کی اسکیموں کے لیے کسی قسم کی فیس نہیں دینی ہوگی۔

جھارکھنڈ اسمبلی کمپلیکس میں مہنگائی پر حکمراں جماعت کا احتجاج، وزیر زراعت رکشہ سے پہنچیں اسمبلی

رانچی: جھارکھنڈ اسمبلی کے بجٹ سیشن کے آج تیرہویں دن، اسمبلی کمپلیکس میں حکمراں جماعت کے اراکین اسمبلی نے مہنگائی، ایل پی جی گیس کی کمی اور پیٹرول-ڈیزل کے بحران کے خلاف احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران حکمراں جماعت کے اراکین اسمبلی نے ایل پی جی گیس کی قلت، بڑھتی ہوئی گیس کی قیمتوں اور پیٹرول-ڈیزل کی قیمتوں کو لے کر مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ وزیر صحت عرفان انصاری نے احتجاج کیا اور رکشہ چلا کر اسمبلی پہنچے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ ملک میں مہنگائی کی صورتحال اتنی سنگین ہوگئی ہے کہ عام لوگوں کا گزارا مشکل ہوگیا ہے۔ زراعت کی وزیر شلپی نہا ترکی رکشہ سے اسمبلی پہنچیں۔ اس دوران وزیر صحت وزیر زراعت کے رکشہ ڈرائیور بن گئے۔ یہ منظر اسمبلی کمپلیکس میں کافی بحث کا موضوع بن گیا۔ وزیر زراعت محترمہ ترکی نے مرکزی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی صورتحال مسلسل خراب ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان اپنی ضرورت کا تقریباً 90 فیصد تیل بیرون ملک سے خریدتا ہے، ایسی حالت میں پٹرول-ڈیزل اور گیس کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عام عوام کے لیے پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ لوگ گیس سلنڈر بھروانے کے لیے لمبی قطاروں میں کھڑے ہیں اور چھوٹے و بڑے کاروباریوں کو بھی بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ ملک کی حالت اتنی خراب ہوگئی ہے کہ بی جے پی کے رکن اسمبلی کی بیوی تک گیس سلنڈر کے لیے ان سے مدد مانگ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کی صورتحال کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گیس ایجنسیوں کے باہر لمبی قطاریں ہیں اور لوگ بہت پریشان ہیں۔ دوسری جانب، بی جے پی رکن اسمبلی نیرا یادو اور وزیر صحت عرفان انصاری کے درمیان بھی تیکھی نوک جھونک دیکھی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے پر الزامات لگائے۔

سارن: ایک شخص کا چاقو مار کر قتل

چھپرا: بہار میں ضلع سارن کے مڈھورا تھانہ علاقے میں ایک شخص کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ خاص گائی ٹولہ کے رہنے والے محمد ادریس کا بیٹا سلیم (26) مڈھورا بازار میں ایک کاسمیٹکس کی دکان پر سیلز مین کے طور پر کام کرتا تھا۔ جمعرات کی رات دیر گئے پہنچے کچھ مجرموں نے مذکورہ دوکان پر ہنگامہ کرنا شروع کر دیا۔ اس دوران بیچ بچاؤ کرنے پہنچے سلیم پر مجرموں چاقو سے حملہ کر دیا۔ جس کے بعد وہاں موجود لوگ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے کر پہنچے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور علاقے سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

سپریم کورٹ سے ماہواری کی چھٹی کی درخواست خارج

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے تمام اداروں میں خواتین کے لیے ماہواری کی بامعاوضہ چھٹی کی درخواست والی رٹ پٹیشن کو جمعہ کے روز خارج کر دیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوایمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ مشاورت سے ماہواری کی چھٹی کی پالیسی وضع کرنے کے لیے عرضی گزار کی درخواست پر غور کرے۔ عدالت نے خدشہ ظاہر کیا کہ قانون سازی کے ذریعے ماہواری کی چھٹی کو لازمی قرار دینے سے خواتین کی ملازمت پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اس سے آجروں کی طرف سے خواتین کو ملازمت دینے کی حوصلہ شکنی ہو سکتی ہے، جس سے افرادی قوت میں ان کی شرکت بری طرح متاثر ہو سکتی ہے۔ درخواست گزار نے سپریم کورٹ سے اس بات کو یقینی بنانے کی استدعا کی تھی کہ خواتین خواہ طالبات ہوں یا کام کرنے والے پیشہ ور افراد کو ماہواری کے دوران چھٹی دی جائے۔ بنچ نے عرضی گزار شیلیندر منی ترپاٹھی کے ذریعہ پٹیشن فائل کرنے پر بھی سوال اٹھایا، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ کسی خاتون نے خود عدالت سے رجوع نہیں کیا۔

کاروباری سے 10 لاکھ کی دھوکہ دہی، منشی رقم لے کر فرار

رائے پور: چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور کے گنج تھانہ علاقے میں ایک کاروباری کے ساتھ تقریباً 10 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جہاں ایک کمپنی کا منشی پارٹیوں سے رقم لینے کے بعد بینک میں جمع کرنے کے بجائے پیسے لے کر فرار ہوگیا۔ پولیس نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ رات گئے شکایت ملنے کے بعد پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق دیویندر نگر کے رہائشی کاروباری وجے گوئل آئرن اور اسٹیل ٹریڈنگ کا کاروبار کرتے ہیں۔ ان کا دفتر اسٹیشن روڈ پر واقع ارہنت کمپلیکس میں چلتا ہے۔ کاروبار سے متعلق لین دین کی وصولی کر کے بینک میں جمع کرانے کی ذمہ داری انہوں نے اپنے منشی انیل سالوے کو دی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ انیل سالوے نے مختلف پارٹیوں سے کمپنی کے تقریباً 10 لاکھ روپے وصول کیے لیکن یہ رقم بینک میں جمع نہیں کرائی۔ اس کے بعد سے وہ اچانک لاپتہ ہو گیا۔ کاروباری نے اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن اس کا موبائل فون بھی بند ملا۔

منقسم عالمی نظام میں مضبوط فوجی طاقت ناگزیر: لیفٹیننٹ جنرل شرما

نئی دہلی: فوج کی تربیتی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل دیویندر شرما نے تیزی سے بدلتے عالمی منظر نامے میں قومی سلامتی کے لیے مضبوط فوجی طاقت کو مرکزی اہمیت دیتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ قابل اعتماد فوجی طاقت اب ناگزیر ہو چکی ہے کیونکہ عسکری تنازعات روایتی جنگی میدانوں سے آگے بڑھ کر سائبر اور معلوماتی میدانوں تک پھیل رہے ہیں۔ انہوں نے یہاں 10 ویں سنیر جیا کانکلیو میں 'منقسم عالمی نظام میں فوجی ہارڈ پاور' کے موضوع پر خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جدید جنگ کئی میدانوں میں ترقی کر رہی ہے جس سے عالمی طاقت کی مسابقت کی نوعیت بدل رہی ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل شرما نے کہا، تنازع اب صرف روایتی جنگی میدانوں تک محدود نہیں رہا بلکہ سائبر، اطلاعاتی میدان اور پراکسی جنگ تک پھیل گیا ہے۔ اس تبدیلی نے روایتی اتحادوں کو دھندلا کر دیا ہے اور اثر و رسوخ کے نئے مراکز پیدا کیے ہیں جس کے باعث ہارڈ پاور ایک بار پھر ریاستی حکمرانی کا اہم ذریعہ بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن، یورپی یونین اور نیٹو جیسے ادارے یکطرفہ اقدامات اور متنازعہ معیارات کے باعث بڑھتے ہوئے چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ایسی دنیا میں جہاں سخت گروہی سیاست کمزور پڑ رہی ہے، اسٹریٹجک خودمختاری اب ایک آپشن نہیں بلکہ ضرورت بن گئی ہے جو ہمارے وجود کے لیے قومی لچک کو سب سے بڑی ترجیح دیتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف سفارت کاری اور معاشی طاقت سے قومی سلامتی کی ضمانت نہیں دی جا سکتی اور آخرکار قابلِ اعتماد فوجی صلاحیت ہی

خودمختاری کی حفاظت کرتی ہے۔ سینئر فوجی افسر نے کہا، ایسے منقسم ماحول میں معاشی طاقت اور سافٹ پاور ضروری تو ہیں لیکن اپنے آپ میں کافی نہیں ہیں۔ ایک قابل اعتماد، جدید اور حکمتِ عملی کے مطابق تعینات فوجی طاقت ہی آخرکار قومی سلامتی کی ضمانت دیتی ہے۔ ہندوستان کے بدلتے ہوئے سکیورٹی نقطہ نظر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک نے اسٹریٹیجک تحمل سے آگے بڑھ کر متوازن اور فعال کارروائی کی سمت میں تبدیلی دکھائی ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان نے 2016 سرجیکل اسٹرائیکس، 2019 بالاکوٹ فضائی حملہ اور حالیہ آپریشن سندور کے ذریعے یہ تبدیلی ظاہر کی ہے، جہاں اسٹریٹیجک تحمل سے آگے بڑھ کر فعال اور متوازن فوجی کارروائی کی گئی۔ لیفٹیننٹ جنرل دیویندر شرما نے کہا، جب ہمارے مفادات کو خطرہ لاحق ہوتا ہے تو درست اور فیصلہ کن کارروائی کرنے کا ہمارا فیصلہ یہ پیغام دیتا ہے کہ ہندوستان کی سرخ لکیریں اب مذاکرات کا موضوع نہیں رہیں اور ہماری فوجی طاقت اپنے خودمختار راستے کے دفاع کے پختہ عزم سے تقویت پاتی ہے۔ انہوں نے حالیہ ایک بین الاقوامی کارروائی کا بھی ذکر کیا جس سے واضح ہوتا ہے کہ جدید جنگ میں سائبر، الیکٹرانک اور انٹیلی جنس صلاحیتوں کو روایتی فوجی طاقت کے ساتھ کس طرح ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے 3 جنوری 2026 کو کاراکاس سے نکولس مادورو کو نکالنے کے واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے اسے کثیر جہتی فوجی ہم آہنگی کی مثال قرار دیا۔ سینئر فوجی افسر نے کہا، وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو کاراکاس سے نکالنا نہ کوئی روایتی حملہ تھا، نہ کوئی اعلان شدہ جنگ اور نہ ہی اس میں بڑے پیمانے پر جانی نقصان ہوا۔ یہ قومی مفادات کے حصول کے لیے فوجی صلاحیتوں کا ایک درست اور کثیر میدانوں پر مبنی تال میل تھا۔

سال 2030 تک سڑک حادثات میں 50 فیصد کمی کا ہدف

پٹنہ: بہار میں ہونے والے سڑک حادثات میں کمی لانے کے مقصد سے ریاست کے تمام اضلاع میں بہتر ٹریفک مینجمنٹ اور ہموار ٹریفک بحال کرنے سے متعلق معیار نافذ کیا گیا ہے۔ ریاست میں اوسطاً ہر سال 11 ہزار سے زیادہ سڑک حادثات ہوتے ہیں، جن میں نو سے ساڑھے نو ہزار افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ان اعداد و شمار میں ہر سال کم از کم 10 فیصد کمی لانے کے مقصد سے ریاست کے تمام اضلاع میں بہتر ٹریفک انتظام اور ہموار ٹریفک بحال کرنے سے متعلق معیار نافذ کیے گئے ہیں۔ اس تعلق سے 10 معیار مقرر کیے گئے ہیں۔ ان مختلف معیاروں میں بہترین کارکردگی دکھانے والے اضلاع کو ان کی کارکردگی کے مطابق نمبر دیے جاتے ہیں۔ اس طرح سال 2025 میں بہترین کارکردگی دکھانے والے ٹاپ 5 اضلاع کا انتخاب کیا گیا۔ اس میں پورنیا، سارن، لکھی سرائے، کٹیہار اور شیخ پورہ شامل ہیں۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کوچز کو پی ایس ایل ۱۱ر کیلئے این او سی جاری

نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے اپنے اہم کوچنگ اسٹاف کو پاکستان سپر لیگ کے گیارہویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے چھٹی دے دی ہے۔ یہ فیصلہ کیوی کوچز کی پیشہ ورانہ مہارت اور فرنچائز کرکٹ میں ان کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے

نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے اپنے اہم کوچنگ اسٹاف کو پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے چھٹی دے دی ہے۔ یہ فیصلہ کیوی کوچز کی پیشہ ورانہ مہارت اور فرنچائز کرکٹ میں ان کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے اپنے اہم کوچنگ اسٹاف کو پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے چھٹی دے دی ہے۔ یہ فیصلہ کیوی کوچز کی پیشہ ورانہ مہارت اور فرنچائز کرکٹ میں ان کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے اسسٹنٹ کوچز لیوک رونکی اور جیکب اورم کو این او سی جاری کیا گیا ہے۔ لیوک رونکی اسلام آباد یونائیٹڈ کے ہیڈ کوچ کے طور پر اپنی خدمات انجام دیں گے، جبکہ جیکب اورم اسسٹنٹ کوچ کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ پی ایس ایل میں مصروفیات کی وجہ سے دونوں کوچز جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز اور بنگلہ دیش کے اہم دورے کے دوران کیوی ٹیم کے ساتھ دستیاب نہیں ہوں گے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے ان کی عدم موجودگی میں عبوری کوچز کا اعلان بھی کر دیا ہے تاکہ ٹیم کی کارکردگی متاثر نہ ہو۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹی ۲۰ر سیریز کا باقاعدہ آغاز ۱۵ر مارچ سے ہو رہا ہے، تاہم رونکی اور اورم اب براہِ راست پاکستان میں اپنی فرنچائز کی حکمت عملی پر توجہ دیں گے۔ پی ایس ایل ۱۱ر کے لیے جہاں کوچز کی آمد ہو رہی ہے، وہیں اس بار پی سی بی نے شائقین کی سہولت کے لیے ڈیجیٹل ٹکٹنگ کا سسٹم بھی متعارف کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے آئندہ سیزن سے قبل دفاعی چیمپئن لاہور قلندرز کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ویسٹ انڈیز کے بائیں ہاتھ کے اسپنر گڈاکیش موتی نے لیگ سے اپنا نام واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے بعد قلندرز نے ان کے متبادل کے طور پر سری لنکا کے ابھرتے ہوئے آل راؤنڈر ڈونتھ ویلالگے پر نظریں جمالی ہیں۔ ذرائع کے مطابق، گڈاکیش موتی کا یہ فیصلہ ہندوستان میں ہونے والے ورلڈ کپ سے واپسی کے فوراً بعد سامنے آیا ہے۔ یاد رہے کہ یکم مارچ کو ویسٹ انڈیز کے ورلڈ کپ سے باہر ہونے کے بعد، پوری ٹیم مغربی ایشیا میں فضائی حدود کی بندش کی وجہ سے کولکتہ میں پھنس گئی تھی۔ اگرچہ ویسٹ انڈیز کے دیگر کھلاڑیوں کی پی ایس ایل میں دستیابی پر فی الحال کوئی سوالیہ نشان نہیں ہے، لیکن موتی اس وقت لیگ کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق، لاہور قلندرز نے موتی کی جگہ ڈونتھ ویلالگے کو شامل کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ ویلالگے نے حال ہی میں ختم ہونے والے ورلڈ کپ میں اپنی عمدہ بالنگ سے سب کو متاثر کیا ہے۔ وہ نچلے نمبروں پر کارآمد بیٹنگ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، جو ٹی ۲۰ر فارمیٹ میں کسی بھی ٹیم کے لیے نعمت سے کم نہیں۔ اگر ویلالگے کی شمولیت کی تصدیق ہو جاتی ہے، تو وہ قلندرز میں اپنے ٹی ۲۰ر کپتان داسن شاناکا کے ساتھ ایکشن میں نظر آئیں گے۔

کاویا مارن کا شرمناک اقدام!

سنرائزرز نے پاکستانی کھلاڑی پر لٹائے کروڑوں روپئے، اکاؤنٹ بلاک

سنرائزرز لیگز نے پاکستانی اسپنر ابرار احمد کو 14.2 کروڑ روپے میں خریدا، جس کے بعد بھارت میں کاویا مارن کی مخالفت شروع ہو گئی اور ٹیم کا ایکس اکاؤنٹ سسپنڈ کر دیا گیا۔ کرکٹ کے میدان پر جب بھی بھارت اور پاکستان کا نام ایک ساتھ آتا ہے تو ماحول گرم ہونا لازمی ہے، لیکن اس بار معاملہ کسی میچ کا نہیں بلکہ کھلاڑیوں کی نیلامی (ابرار احمد سو نیلامی) کا ہے۔ انگلینڈ میں ہونے والے 'The Hundred' ٹورنامنٹ کی نیلامی میں ایک ایسا فیصلہ ہوا ہے جس نے بھارتی کرکٹ شائقین کے درمیان ہلچل مچا دی ہے۔ سنرائزرز فرنچائز، جس کی مالک کاویا مارن ہیں، نے پاکستان کے اسرار انگیز اسپنر ابرار احمد کو اپنی ٹیم 'Sunrisers Leeds' کے لیے سائن کیا ہے۔ بس پھر کیا تھا، جیسے ہی یہ خبر سامنے آئی، سوشل میڈیا پر سنرائزرز (Sunrisers) اور کاویا مارن (Kavya Maran) کے خلاف شدید احتجاج شروع ہو گیا، جس کے چند ہی گھنٹوں میں ٹیم کا آفیشل ایکس اکاؤنٹ سسپنڈ کر دیا گیا۔ آیئے جانتے ہیں کہ یہ تنازعہ کیوں پیدا ہوا اور ایک کھلاڑی کی خریداری پر اتنی ہلچل کیوں مچی۔ یہ معاملہ خاص اس لیے اہم ہے کیونکہ 'The Hundred' میں کسی بھارتی ملکیت والی ٹیم نے ابرار احمد جیسے پاکستانی کھلاڑی کو پہلی بار سائن کیا۔ سنرائزرز نے انہیں تقریباً 2.14 کروڑ روپے میں خریدا۔ یاد رہے کہ سن ٹی وی نیٹ ورک نے حال ہی میں انگلینڈ کی اس ٹیم (جسے پہلے 'Northern Superchargers' کہا جاتا تھا) کا مکمل مالکانہ حق حاصل کیا ہے۔ بھارت میں کئی شائقین اس فیصلے سے خوش نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان سیاسی تناؤ کے پیش نظر پاکستانی کھلاڑیوں پر 'شیڈو بین' کی باتیں ہو رہی ہیں، اور ایک بھارتی فرنچائز کو انہیں اپنی ٹیم میں شامل نہیں کرنا چاہیے تھا۔ بہت سے لوگوں نے اسے قومی جذبات کے خلاف قرار دیا اور کاویا مارن کی سخت تنقید کی۔ لندن میں ہونے والی نیلامی میں سنرائزرز کی مالک کاویا مارن اور ہیڈ کوچ ڈینیئل وٹوری موجود تھے۔ ابتدائی قیاسات یہ لگائے جا رہے تھے کہ بھارتی مالک والی چار ٹیمیں (سنرائزرز، LSG،MI اور DC کی تعاون والی ٹیمیں) پاکستانی کھلاڑیوں پر بولی لگائیں گی یا نہیں۔ لیکن سنرائزرز نے ابرار احمد کو خرید کر سب کو حیران کر دیا، اور Trent Rockets کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ابرار اس نیلامی میں بکنے والے دوسرے پاکستانی کھلاڑی تھے، پہلے اسمان طارق کو Birmingham Phoenix نے اپنی ٹیم میں شامل کیا تھا۔ ابرار احمد کی ٹیم میں شمولیت کے چند ہی گھنٹوں بعد Sunrisers Leeds کا آفیشل X اکاؤنٹ اچانک سسپنڈ ہو گیا۔ جب فینز نے صفحہ کھولنے کی کوشش کی تو صرف "Account suspended" کا پیغام نظر آیا۔ اگرچہ ایلن ماسک کے اس پلیٹ فارم نے اس کے پیچھے کوئی باضابطہ وجہ نہیں بتائی، مگر خیال کیا جا رہا ہے کہ بھاری رپورٹنگ یا قواعد کی خلاف ورزی کی وجہ سے ایسا ہوا ہوگا۔ یہ سنرائزرز کے لیے ایک بڑا ڈیجیٹل جھٹکا ہے۔ برطانوی ٹی 20 لیگ 'دی ہنڈرڈ' میں نیلامی کے لیے شامل ہونے والے پاکستانی کھلاڑیوں کا معاملہ تو نیلامی کے دن سے کہیں پہلے موضوع بحث تھا تاہم اب فرنچائز سن رائزرز لیڈز کی جانب سے پاکستانی سپنر ابرار احمد کو ٹیم کا حصہ بنائے جانے کے بعد اس میں ایک نیا موڑ آ گیا ہے۔

روہت شرما اس وقت سب سے فٹ اور مضبوط کھلاڑی ہیں: آکاش چوپڑا

مشہور کمنٹیٹر آکاش چوپڑا نے اسٹار بلے باز روہت شرما کی فٹنیس اور ٹیم میں ان کے کردار کے حوالے سے ایک بڑا بیان جاری کیا ہے

سابق ہندوستانی کرکٹر اور مشہور کمنٹیٹر آکاش چوپڑا نے ممبئی انڈینز کے اسٹار بلے باز روہت شرما کی فٹنیس اور ٹیم میں ان کے کردار کے حوالے سے ایک بڑا بیان جاری کیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ روہت اس وقت اپنے کیریئر کے بہترین جسمانی فارم میں ہیں اور انہیں محض ایک بیٹر کے طور پر استعمال کرنا ٹیم کے حق میں نہیں ہے۔ سابق ہندوستانی کرکٹر اور مشہور کمنٹیٹر آکاش چوپڑا نے ممبئی انڈینز کے اسٹار بلے باز روہت شرما کی فٹنیس اور ٹیم میں ان کے کردار کے حوالے سے ایک بڑا بیان جاری کیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ روہت اس وقت اپنے کیریئر کے بہترین جسمانی فارم میں ہیں اور انہیں محض ایک بیٹر کے طور پر استعمال کرنا ٹیم کے حق میں نہیں ہے۔ خصوصی شوگیم پلان میں گفتگو کرتے ہوئے آکاش چوپڑا نے کہا کہ اگر آپ فٹ ہیں، تو آپ کو پورا میچ کھیلنا چاہیے، نہ کہ متبادل کے طور پر آنا چاہیے۔ ایک اوپنر ڈگ آؤٹ میں بیٹھ کر ۲۰ر اوورز تک تماشائی بننے کا عادی نہیں ہوتا۔ روہت شرما اس وقت سب سے فٹ، تیز رفتار اور شاید سب سے مضبوط کھلاڑی ہیں؛ لہٰذا انہیں پورے ۴۰ر اوورز میدان میں رہنا چاہیے۔'' آکاش چوپڑا کا مزید کہنا تھا کہ ممبئی انڈینز روہت شرما کی مہارت کا بھرپور فائدہ تبھی اٹھا سکے گی جب وہ فیلڈنگ کے دوران بھی میدان میں موجود ہوں۔ سابق آف اسپنر ہربھجن سنگھ نے بھی روہت شرما کو ۱۲ر ویں کھلاڑی کے طور پر استعمال کرنے کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے موجودہ کپتان ہاردک پانڈیا کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ روہت ایک عظیم لیڈر رہے ہیں، ان کا میدان میں ہونا ٹیم کے حوصلے بلند کرتا ہے۔ ہربھجن کے مطابق، میچ کے نازک لمحات میں جب کپتان کو فوری اور اہم فیصلے کرنے ہوتے ہیں، تو روہت شرما ہاردک پانڈیا کے لیے بہترین مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ کچھ میچوں میں روہت شرما کو بطور امپیکٹ پلیئر استعمال کیا گیا تھا، جس پر کرکٹ ماہرین مسلسل سوالات اٹھا رہے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یکم اپریل کو جب ممبئی انڈینز اپنے سفر کا آغاز کرے گی، تو کیا روہت شرما پورے ۴۰ر اوورز ایکشن میں نظر آئیں گے؟ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے آئندہ سیزن کے لیے راجستھان رائلز نے اپنی تیاریوں کا بگل بجا دیا ہے۔ فرنچائز نے اعلان کیا ہے کہ ان کا پہلا پری سیزن ٹریننگ کیمپ ۱۷ر مارچ سے گلابی شہر (پنک سٹی) جے پور میں شروع ہوگا۔ راجستھان رائلز کی پوری ٹیم جے پور میں یکجا ہوگی، جہاں تاریخی سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں فٹنیس ٹیسٹ، نیٹس سیشن اور فیلڈنگ کی مشقوں کے ساتھ کیمپ کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا۔ فرنچائز کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق ہیڈ کوچ اور ڈائریکٹر آف کرکٹ کمار سنگاکارا کی زیر نگرانی لگنے والے اس کیمپ کا بنیادی مقصد کھلاڑیوں کے درمیان باہمی تال میل (ٹیم بانڈنگ) کو مضبوط بنانا، سخت جسمانی تربیت اور سیزن کے لیے حکمت عملی تیار کرنا ہے۔

تیز گیند باز عاقب نبی کو ملے گا خاص ایوارڈ

جموں وکشمیر کو پہلی بار رنجی ٹرافی چمپئن بنانے میں نبھایا تھا اہم

رنجی ٹرافی کے ایک سیزن میں 60 وکٹ لینے والے عاقب نبی کو بی سی سی آئی ایوارڈس میں مادھوراؤ سندھیا ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ اپنی شاندار سوئنگ اور تیز گیند بازی سے رنجی ٹرافی میں تہلکہ مچانے والے جموں وکشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی کو ایک بڑا اعزاز ملنے والا ہے۔ اس گیند باز نے رنجی ٹرافی 2025 میں سب سے زیادہ 60 وکٹیں حاصل کیں اور ان کی زبردست گیند بازی کی بدولت جموں وکشمیر نے پہلی بار رنجی ٹرافی کا خطاب جیتنے کا کارنامہ انجام دیا۔ اب اس شاندار کارکردگی کے بعد انہیں بی سی سی آئی کے 'نمن ایوارڈز' میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ رنجی کے ایک سیزن میں 60 وکٹیں لینے والے عاقب نبی کو بی سی سی آئی ایوارڈز میں 'مادھوراؤ سندھیا ایوارڈ' سے نوازا جائے گا۔ اہم بات یہ ہے کہ ان کے ساتھ کئی بڑے کھلاڑیوں کو بھی ایوارڈز پیش کیے جائیں گے۔ مثلاً شبھمن گل کو 'کرکٹر آف دی ایئر' (مینز) کا ایوارڈ دیا جائے گا۔ اسی طرح راہل دراوڑ کو 'کرنل سی کے نائیڈو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ'، آیوش مہاترے کو 'لالہ امرناتھ ایوارڈ' اور متھالی راج کو 'لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ' سے نوازا جائے گا۔ اگر عاقب نبی کی بات کریں تو اس کھلاڑی نے اپنی شاندار کارکردگی سے مداحوں اور سلیکٹرز دونوں کا دل جیت لیا ہے۔ امکان ہے کہ وہ جلد ہی ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ انھیں افغانستان کے خلاف ٹیسٹ میچ میں کھیلنے کا موقع مل سکتا ہے۔ فی الحال عاقب نبی آئی پی ایل میں بہترین کارکردگی پیش کرنے کی تیاری میں ہیں۔ وہ پہلی بار آئی پی ایل کھیلتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ انھیں دہلی کیپٹلز نے 8 کروڑ 40 لاکھ روپے میں خریدا ہے۔ کرناٹک کے خلاف فائنل میچ میں انہوں نے 54 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں، جو ان کی ٹیم کی جیت میں کلیدی ثابت ہوئیں۔

فرحان خان سے میری شادی لو جہاد نہیں: مونالیسا

مونالیسا کے مطابق میرے خلاف غلط پروپیگنڈہ پھیلایا جا رہا ہے۔ معاشرے میں سب برابر ہیں

ترواننت پورم: حال ہی میں کمبھ میلہ کے دوران سوشل میڈیا پر اپنی خوبصورتی کی وجہ سے وائرل ہونے والی مونالیسا بھوسلے نے جمعرات کو اپنی بین المذاہب شادی کو لو جہاد قرار دینے کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں جھوٹا اور گمراہ کن قرار دیا۔ ریاستی دارالحکومت ترواننت پورم میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مونالیسا نے کہا کہ ان کی شادی کو میڈیا کے بعض حلقوں، خصوصاً کچھ ہندی ذرائع ابلاغ نے غلط انداز میں پیش کیا ہے اور اس میں مذہبی تبدیلی کا بے بنیاد دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ غلط پروپیگنڈہ پھیلایا جا رہا ہے۔ معاشرے میں سب برابر ہیں۔ مدھیہ پردیش کے شہر اندور سے تعلق رکھنے والی مونالیسا نے فرحان خان سے شادی کی، جو مہاراشٹر کے رہنے والے ہیں۔ دونوں نے مونالیسا کے خاندان کی مخالفت کے باعث تحفظ کی درخواست دیتے ہوئے تھمپنور پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا تھا۔ بعد ازاں پولیس نے سخت سکیورٹی انتظامات کے درمیان اروماناور شری نینار دیوا مندر میں ان کی شادی کروانے میں سہولت فراہم کی۔ مونالیسا نے بتایا کہ وہ بالغ ہیں اور ان کا اصل نام مونالیسا بھوسلے ہی ہے۔ ان کے مطابق ان کے خاندان نے ان کی کسی اور سے شادی طے کر دی تھی، جس کی وجہ سے انہوں نے یہ فیصلہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں کی ملاقات تقریباً سات ماہ قبل ایک فلم کی شوٹنگ کے دوران ہوئی تھی۔ یہ جوڑا تقریباً ڈیڑھ سال قبل فیس بک کے ذریعے رابطے میں آیا تھا اور بعد میں اس وقت ملا جب مونالیسا ایک فلم کی شوٹنگ کے سلسلے میں پووار آئی تھیں۔ جب خاندان نے اس رشتے پر اعتراض کیا تو دونوں نے پولیس سے تحفظ کی درخواست کی۔ مونالیسا کے والد جے سنگھ بھوسلے کو بھی پولیس اسٹیشن بلایا گیا جہاں حکام نے انہیں بتایا کہ چونکہ مونالیسا کی عمر 18 سال ہو چکی ہے، اس لیے انہیں اپنی پسند سے شادی کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ اس موقع پر ایم وی گووندن اور ریاستی وزیر تعلیم وی شیوان کٹی بھی تقریب میں شریک ہوئے اور بعد میں نئے شادی شدہ جوڑے کو مبارکباد پیش کی۔ فرحان خان نے کہا کہ انہوں نے شادی کے لیے کیرالا کا انتخاب اس لیے کیا کیونکہ انہیں خدشہ تھا کہ ملک کے دیگر حصوں میں ان کے رشتے کی سخت مخالفت ہو سکتی ہے۔

سائی پلوی اور جنید خان کی فلم ایک دن کا ٹریلر جاری

جنوبی ہند کی اداکارہ سائی پلوی اور اداکار جنید خان کی نئی فلم ایک دن کا ٹریلر جاری کر دیا گیا

ممبئی: جنوبی ہند کی اداکارہ سائی پلوی اور اداکار جنید خان کی نئی فلم ایک دن کا ٹریلر جاری کر دیا گیا، جس میں ایک ایسی رومانوی کہانی دکھائی گئی ہے جو ایک خواہش، ایک خوابوں بھرے دن اور ممکنہ دل ٹوٹنے کے گرد گھومتی ہے۔ ٹریلر میں جنید خان ایک جادوئی خوش قسمتی کی گھنٹی کے بارے میں بتاتے ہوئے نظر آتے ہیں، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر اسے بجایا جائے تو سچی محبت کی ایک خواہش پوری ہو سکتی ہے۔ اسی دوران وہ سائی پلوی کے کردار میرا کو دیکھتے ہوئے خاموشی سے یہ خواہش کرتے ہیں کہ کاش وہ ان کی ہو جائے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ خواہش صرف ایک دن کے لیے بھی پوری ہو جائے تو بھی انہیں قبول ہے۔ ٹریلر سے اندازہ ہوتا ہے کہ فلم ایک گرم جوش اور جذبات سے بھرپور محبت کی کہانی پیش کرے گی۔ جنید خان ایک معصوم اور قدرے جھجکنے والے نوجوان کے کردار میں دکھائی دیتے ہیں جبکہ سائی پلوی کا کردار پراعتماد اور مضبوط شخصیت کا حامل نظر آتا ہے۔ دونوں کے کرداروں کے درمیان یہی تضاد ان کی کیمسٹری کو دلچسپ اور حقیقت سے قریب بناتا ہے۔ ٹریلر میں پس منظر کی آواز معروف گلوکار ارجیت سنگھ کی ہے، جنہوں نے حال ہی میں پلے بیک گلوکاری سے کنارہ کشی کا اعلان کیا ہے۔ فلم کی کہانی ایک نرم اور جادوئی انداز کی کلاسیکی محبت کی داستان پیش کرنے کا وعدہ کرتی ہے، جو موجودہ دور کی بالی ووڈ فلموں میں نسبتاً کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس میں پرانے زمانے کی رومانوی فلموں جیسی دلکشی اور جذباتی سچائی محسوس ہوتی ہے۔ یہ فلم اداکار عامر خان اور ہدایت کار منصور خان کے طویل وقفے کے بعد دوبارہ ایک ساتھ کام کرنے کا موقع بھی فراہم کرتی ہے۔ دونوں اس سے قبل قیامت سے قیامت تک، جو جیتا وہی سکندر، اکیلے ہم اکیلے تم اور جانے تو یا جانے نہ جیسی مقبول فلموں میں ایک ساتھ کام کر چکے ہیں۔ فلم عامر خان پروڈکشنز کے بینر تلے بنائی گئی ہے۔ اس کی ہدایت کاری سنیل پانڈے نے کی ہے جبکہ اسے عامر خان، منصور خان اور اپرنا پوروہت نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم ایک دن یکم مئی 2026 کو سنیما گھروں میں نمائش کے لیے پیش کی جائے گی۔

ایک سروے میں انڈیا میں خواتین کرکٹرز کی تعداد سنہ 2020 کے مقابلے میں دگنی ہو گئی

انڈیا کی ۱۴ر ریاستوں میں کیے گئے ایک مطالعے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ۲۰۲۰ر کے بعد کرکٹ کے شعبے میں انڈین خواتین کی شرکت دگنی ہو گئی ہے اور اب ہر ۱۰ر میں سے ایک لڑکی کرکٹ کھیلتی ہے۔

بی بی سی اور کلیکٹو نیوز روم کی طرف سے کمیشن کی گئی اس سٹڈی میں یہ بھی پتا چلا کہ گذشتہ چھ ماہ کے دوران، ہر دو میں سے ایک شخص (51 فیصد) نے خواتین کے کھیلوں کی کوریج دیکھی۔ یہ تعداد مردوں کے کھیلوں کی کوریج دیکھنے والے لوگوں کے تناسب سے زیادہ پیچھے نہیں۔ اس تبدیلی کا بنیادی محرک خواتین کا کھیلوں میں حصہ لینا اور ویمن سپورٹس دیکھنے کے لیے 15 سے 24 سال کی عمر کی نوجوان خواتین کی شمولیت ہے۔ ہر چار میں سے ایک (26 فیصد) نوجوان خاتون کا کہنا ہے کہ انھوں نے کھیل کو کریئر کے آپشن کے طور پر منتخب کیا جبکہ 2020 میں یہ تعداد 16 فیصد تھی۔ بی بی سی، کلیکٹو نیوز روم اور بی بی سی کے 'انڈین سپورٹس ویمن آف دی ایئر انیشی ایٹو' کے ایک حصے کے طور پر مارکیٹ ریسرچ، سروے اور بزنس کنسلٹنسی فرم 'کنٹر' نے انڈیا کی 14 ریاستوں میں 304,10 لوگوں سے بات چیت کی۔ اس سروے سے جمع کردہ اعداد و شمار کو سنہ 2020 میں کیے گئے اسی طرح کے ایک سروے کے تناظر میں بینچ مارک کے طور پر رکھا گیا تاکہ کھیلوں میں انڈین خواتین کی شرکت کے ساتھ ساتھ ان کے تئیں سماجی رویوں میں آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں بصیرت حاصل کی جا سکے۔ اس سال کے نتائج ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب انڈیا کی خواتین کھلاڑیوں نے اہم سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ پچھلے دو سال کے دوران، خواتین ایتھلیٹ نے کئی شعبوں میں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور میڈیا اور بطور خاص انڈین میڈیا میں شہ سرخیاں حاصل کی ہیں۔ ایسے میں شوٹر منو بھاکر کی سنہ 2024 کے پیرس اولمپکس میں دو گولڈ میڈلز کی تاریخی جیت، پیرا اولمپکس میں 10 تمغے حاصل کرنے والی انڈین خاتون اور خواتین کی کرکٹ ٹیم کا 2025 میں ون ڈے ورلڈ کپ جیتنا کامیابی کی ایسی کہانیاں ہیں جو تیزی سے عوام کی توجہ حاصل کر رہی ہیں۔ اس سروے میں 43 فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ وہ خواتین کے کھیلوں کو براہ راست دیکھتے ہیں جبکہ مردوں کے کھیلوں کے لیے یہ تعداد 54 فیصد ہے۔ جب سٹیڈیم میں ذاتی طور پر میچ دیکھنے کی بات آتی ہے تو یہ فرق اور بھی کم ہو جاتا ہے۔ سروے کے مطابق 29 فیصد جواب دہندگان نے خواتین کے کھیلوں کو سٹیڈیم میں دیکھا جبکہ مردوں کے کھیلوں کے لیے یہ شرح 37 فیصد تھی۔ ان کامیابیوں سے متاثر ہو کر کرکٹ اور بیڈمنٹن میں حصہ لینے والی خواتین کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ اس تحقیق کے مطابق، مختلف کھیلوں میں حصہ لینے کے معاملے میں کرکٹ مردوں اور عورتوں دونوں اصناف میں اولین انتخاب کے طور پر سامنے آیا۔ پچھلے مطالعہ کے بعد سے، کرکٹ میں حصہ لینے میں صنفی فرق کم ہو گیا۔ سنہ 2020 میں، خواتین کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ مردوں نے کرکٹ کھیلی تاہم 2026 تک یہ فرق صرف تین ایک کے تناسب تک محدود ہو گیا۔ کرکٹ کے علاوہ خواتین میں بیڈمنٹن کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہوا۔ سروے میں شامل چھ فیصد خواتین اب اس کھیل میں حصہ لے رہی ہیں۔ سنہ 2020 میں یہ تعداد چار فیصد رہی۔ جنوب میں آندھرا پردیش اور تلنگانہ اور شمال میں پنجاب جیسی ریاستوں میں خواتین میں بیڈمنٹن کے لیے خاص طور پر جوش و خروش دیکھا گیا۔ پی وی سندھو، سائنا نہوال اور تنوی شرما جیسی لیجنڈری بیڈمنٹن کھلاڑیوں کا تعلق ان ہی علاقوں سے ہے۔ کھیلوں میں بڑھتی شرکت اور ناظرین کی بڑھتی تعداد کے پیچھے ایک بڑی ترغیبی قوت اس تعلق کا احساس ہے جسے ناظرین خواتین کھلاڑیوں کے ساتھ محسوس کرتے ہیں۔ ایک تہائی (33 فیصد) جواب دہندگان نے خواتین کے کھیلوں کو دیکھنے کی وجہ کے طور پر 'خواتین کھلاڑیوں کی حمایت' کا حوالہ دیا۔ سنہ 2020 میں یہ تعداد 21 فیصد تھی۔ مردوں کے کھیلوں کے تناظر میں صرف 17 فیصد جواب دہندگان نے کسی مخصوص ایتھلیٹ کے لیے ذاتی حمایت کو اپنے لیے ترغیب قرار دیا۔ مزید برآں، اس سال ہر دو میں سے ایک خاتون (51 فیصد) نے اس سوال کا جواب دیا کہ کون سی انڈین خاتون کھلاڑی اپنے قریبی حلقے میں لوگوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ سنہ 2020 کے مقابلے اس بار اس میں سات فیصد پوائنٹس کا اضافہ دیکھا گیا۔ سروے میں جن خواتین نے بتایا کہ وہ فی الحال کسی بھی کھیل میں حصہ نہیں لیتی ہیں، جب ان سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو ان میں سے 13 فیصد نے حفاظت سے متعلق خدشات بتائے۔ تحقیق کے مطابق سروے میں شامل ریاستوں میں یہ تعداد تقریباً 7.32 ملین خواتین کے مساوی ہے۔ یہ مسئلہ ان ریاستوں میں زیادہ کثرت سے دیکھا گیا جہاں پچھلی دہائی کے دوران صنفی بنیاد پر تشدد کے زیادہ واقعات رپورٹ ہوئے۔ مطالعے میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ کھیلوں کو کھیلنے اور دیکھنے دونوں میں بڑھتی دلچسپی کے باوجود، خواتین کے کھیلوں کے حوالے سے بعض 'منفی تصورات' اور 'پابندیاں' سنہ 2020 کے مقابلے میں زیادہ مضبوط ہو گئی ہیں۔ دس میں سے چار سے زیادہ جواب دہندگان (43 فیصد) کا خیال ہے کہ خواتین کے کھیل مردوں کے کھیلوں کے مقابلے میں کم باعث تفریح ہوتے ہیں (پہلے یہ 38 فیصد سے زیادہ تھا)۔ تحقیق سے پتا چلا کہ تقریباً دو میں سے ایک شخص (46 فیصد) کا خیال تھا کہ خواتین ایتھلیٹس کو پرکشش نظر آنا چاہیے اور مردوں کے مقابلے میں خواتین ہی اس بیان سے زیادہ متفق نظر آئیں۔ کھیل چھوڑنے کی ایک بڑی وجہ کے طور پر 'وقت کی کمی' سروے میں نمایاں وجہ کے طور پر سامنے آئی۔ جہاں کرکٹ کھیلنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، وہیں اس کھیل میں حصہ لینے والے انڈینز کی مجموعی تعداد میں بہت کم بہتری آئی۔ اس تحقیق میں اس بات پر تشویش ظاہر کی گئی ہے کہ انڈیا میں لوگ وقت کی کمی کی وجہ سے اپنی کھیلوں کی عادتیں ترک کر رہے ہیں۔ سروے میں شامل انڈینز میں سے 74 فیصد (2020 میں 69 فیصد) نے کہا کہ جب وہ بچے تھے تو کرکٹ کھیلتے تھے لیکن بالغ ہونے یا بڑے ہونے کے بعد ان میں سے صرف آدھے لوگ ہی کرکٹ کھیلتے ہیں۔ سروے میں شامل دو تہائی (65 فیصد) جواب دہندگان جو کھیلوں میں حصہ نہیں لیتے ہیں، نے کہا کہ ان کے پاس اس کے لیے وقت نہیں۔ اس مطالعے میں یہ نوٹ کیا گیا کہ کام اور زندگی میں بہتر توازن سے خواتین کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچے گا کیونکہ وہ اپنے پیشہ ورانہ کام کے ساتھ ساتھ گھر کا انتظام اور بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کا بڑا حصہ اٹھاتی ہیں۔